"کوثر و گنگا کو اک مرکز پہ لانے کے لیے ایک نیا سنگم بناؤں گا زمانے کے لیے"

سچ کی آواز

SACH ki AWAZ • सच की आवाज़

@sachkiawazdaily @sachkiawazdaily | Published from New Delhi | www.sachkiawaz.com

₹ 3.00 • Pages 12 New Delhi • Vol.:1 • Issue: 101 (City) SATURDAY 24 NOVEMBER 2018 • بے باک صحافت کا علمبردار • ہفتہ، 24 نومبر 2018 مطابق، 15 ربیع الاول 1440ھ • قیمت: 3.00 ₹ • شمارہ: 101 • جلد: 1 • نئی دہلی

شین گیبریل پر ایک ٹیسٹ میچ کی پابندی
P12

AMU سے مسلم ہٹاؤ، جھگڑا ختم
P3

مسلمانوں کیلئے قبرستان میں جگہ کم

نئی دہلی، (انور حسین جعفری)

دلی کے مسلم قبرستانوں میں ایک سال کے بعد مسلمانوں کی تدفین کے لئے کوئی جگہ نہیں ہوگی۔ یہ معلومات دہلی اقلیتی کمیشن نے اپنی سالانہ رپورٹ میں دی ہے۔ اس کے ساتھ ہی کمیشن نے اس مسئلے سے نمٹنے کے لئے زمینوں کی تقسیم اور عارضی قبروں کی فراہمی کی منظوری دینے کی بات کہی ہے۔

گزشتہ روز کمیشن کے چیئرمین اور ارکان نے اپنی سالانہ رپورٹ دہلی کے وزیر اعلی کو پیش کی تھی۔ کمیشن کے مطابق ہر سال مرنے کے بعد قبرستان میں تقریبا 13000 مسلمانوں کی تدفین عمل میں آتی ہے جبکہ قبرستانوں کی کمی ہے۔ دہلی اقلیتی کمیشن کے اعداد و شمار کے مطابق 2017 میں 29370 لوگوں کی تدفین کی جگہ ہی دہلی کے قبرستانوں میں بچی تھی، اس لحاظ سے اب جگہیں ختم ہونے کے دہانے پر ہیں۔

دہلی اقلیتی کمیشن کی رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ اس کا مطلب یہ ہے کہ اگر یہی رفتار بنی رہی تو آنے والے ایک سال میں تدفین کے لئے قبرستانوں میں جگہ نہیں بچے گی۔ لہذا اس کو حل کرنے کی کوششیں بھی کی جانی چاہئیں۔

ریکارڈ کے مطابق دہلی میں 704 مسلم قبرستان ہیں، جن میں صرف 131 استعمال کئے جارہے ہیں۔ کمیشن نے یہ بھی کہا ہے کہ دلی میں موجود قبرستانوں میں 43 قبرستانوں پر غیر قانونی قبضے ہیں۔ دہلی اقلیتی کمیشن کی سالانہ رپورٹ کے مطابق مقدمہ چلنے کے سبب 131 قبرستان بند کئے گئے ہیں، جبکہ 43 قبرستانوں پر تجاوزات اور غیر قانونی قبضے ہیں۔

گزشتہ برسوں میں آبادی میں اضافہ ہوا لیکن نئے قبرستان نہیں ہوئے
ایک سال بعد قبرستانوں میں نہیں بچے گی جگہ: اقلیتی کمیشن

رپورٹ کے مطابق دہلی میں واقع قبرستانوں کا رقبہ بہت چھوٹا ہے مزید تر رقبہ 10 بیگھہ کے قریب ہے، جبکہ 46 فیصد قبرستان 5 بیگھہ یا اس سے بھی کم رقبے میں ہیں۔ دہلی اقلیتی کمیشن نے رپورٹ میں یہ بھی کہا ہے کہ مسلم آبادی تو بڑھی لیکن قبرستان نہیں۔ اس رپورٹ میں یہ کہا گیا ہے کہ دہلی میں بہت کم قبرستان تیار کئے گئے ہیں۔ جبکہ دارالحکومت میں مسلم آبادی نے قدرتی وجوہات اور ملک کے دیگر ریاستوں سے نقل مکانی کئے جانے کے سبب آبادی میں اضافہ ہوا ہے۔

واضح رہے کہ وزیر اعلی اروند کیجریوال نے دہلی اقلیتی کمیشن کی سالانہ رپورٹ گزشتہ روز جاری کی تھی۔ اس سال کی رپورٹ کے سلسلے میں دہلی اقلیتی کمیشن کے چیئرمین ڈاکٹر ظفر الاسلام کا دعوی ہے کہ دہلی اقلیتی کمیشن نے اس سال اقلیتوں کی فلاح و بہبود کیلئے بہت کام کئے ہیں۔ ان کے مطابق گزشتہ رپورٹیں اور اس سال کی رپورٹ کو سامنے رکھیں تو معلوم ہوگا کہ کمیشن اقلیتوں کی فلاح اور ان کی ترقی کے لئے کس قدر متحرک ہے۔

خوف میں ایودھیا

17 منٹ میں مسجد توڑ دی تو پھر 17 منٹ میں قانون کیوں نہیں بن سکتا

ایودھیا، (پی این این)

ایودھیا میں وشو ہندو پریشد اور شیوسینا کے ذریعہ منعقد دھرم سنسد اور مندر نرمان جلسہ سے خوف کا ماحول ہے۔ رپورٹ کے مطابق شیوسینا نے کل ایودھیا میں جلوس نکالا جسے عوام میں خوف کا ماحول طاری ہو گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ وشو ہندو پریشد دھرم سنسد کے تحت دو لاکھ لوگوں کی بھیڑ جمع کرنے والی ہے تو شیوسینا بھی رام مندر کے ایشو پر لاکھوں شیوسینکوں کو مہاراشٹر سے بلایا ہے۔ اس کے علاوہ رام للا کے درشن کرنے کے لئے بھی لوگ ایودھیا آرہے ہیں۔

شہر میں ڈیڑھ سو سے زیادہ ہورڈنگ لگائے گئے ہیں۔ جلوسوں کا سلسلہ دراز ہے، جس کے تحت علاقہ کے لوگ انتہائی خوف زدہ ہیں۔ حالات بگڑنے کے خدشات کے تحت انہوں نے اضافی راشن پانی جمع کرنا شروع کر دیا ہے۔ حالانکہ انتظامیہ کی جانب سے کہا گیا ہے کہ رام جنم بھومی بابری مسجد کے پاس کسی بھی طرح کی خلاف ورزی برداشت نہیں کی جائے گی۔ سکیورٹی کے پیش نظر پی اے سی کے جوان تعینات کئے گئے ہیں۔ کئی اضلاع کے پولس افسران بھی ایودھیا میں موجود ہیں۔ اطلاع ہے کہ

ساڑھے تین ہزار مسلمان فیض آباد و اطراف سے نقل مکانی کر چکے ہیں۔

مقامی لوگوں کو خدشہ ہے کہ دھرم سبھا کے ذریعہ کہیں چھ دسمبر 1992 جیسے حالات نہ پیدا کئے جائیں۔ خبر ہے کہ مقامی لوگ وشو ہندو پریشد کے اس جلسہ کی مخالفت کریں گے، شیوسینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کی آمد پر بھی کالا جھنڈا دکھایا جائے گا۔

ادھر، وشو ہندو پریشد کے لیڈروں کا کہنا ہے کہ بھلے ہی شہر میں دفعہ 144 نافذ ہے لیکن ہم لوگ جلوس نکال رہے ہیں۔ بجرنگ دل کا بھی جلوس نکالا گیا۔ رام للا ہم آئیں گے مندر وہیں بنائیں گے نعرہ لگایا۔ یہ جلوس مسلم علاقوں سے ہوتا ہوا نکلا۔

ادھر شیوسینا کے ترجمان سنجے راوت کا کہنا ہے کہ رام مندر نرمان کی جو بھی ایم پی مخالفت کرے گا اس کا ملک میں گھومنا مشکل کر دیا جائے گا۔ انہوں نے دھمکی دی کہ ہم نے سترہ منٹ میں مسجد توڑ دی تو پھر سترہ منٹ میں قانون کیوں نہیں بن سکتا۔ ادھر معروف ہندو لیڈر ویدانتی کا کہنا ہے کہ ہم پوری طرح سے تیار ہیں۔ مندر نرمان ہو کر رہے گا۔

چینی قونصل خانے پر دہشت گردانہ حملہ، 7 ہلاک

کراچی (ایجنسیاں)

کراچی پولیس کا کہنا ہے کہ کلفٹن کے علاقے میں واقع چینی قونصل خانے پر مسلح افراد کے حملے کو ناکام بنا دیا گیا ہے اور اس کارروائی میں سات افراد ہلاک ہوئے ہیں۔

ہلاک ہونے والوں میں تین حملہ آور، دو عام شہری اور دو پولیس اہلکار شامل ہیں۔ کراچی کے جناح اسپتال کے شعبہ حادثات کی سربراہ سیمی جمالی کا کہنا ہے کہ ہلاک ہونے والے عام شہری باپ بیٹا تھے اور بظاہر ویزا معلومات کے لیے قونصل خانے میں موجود تھے۔ بلوچ علیحدگی پسند تنظیم بلوچ لبریشن آرمی نے اس حملے کی ذمہ داری قبول کی ہے۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی امیر شیخ کے مطابق حملہ آور جمعے کی صبح ایک گاڑی میں چینی قونصل خانے تک پہنچے اور عمارت میں داخل ہونے کی کوشش کی۔ حملہ آوروں نے پہلے دستی بموں سے دھماکے کیے اور اس کے بعد مسلح افراد اور عمارت کی سکیورٹی پر تعینات اہلکاروں کے درمیان فائرنگ کا تبادلہ شروع ہو گیا۔ پولیس کے مطابق حملہ آور قونصل خانے کے احاطے میں داخل ہونے میں تو کامیاب رہے تاہم وہ کمپاؤنڈ میں داخل نہ ہو سکے اور انھیں اس سے پہلے ہی مار گرایا گیا۔ ایڈیشنل آئی جی کراچی امیر شیخ نے مزید بتایا کہ اس حملے میں چینی قونصل جنرل سمیت تمام چینی عملہ محفوظ رہا۔

جبکہ ہلاک ہونے والے پولیس اہلکار قونصل خانے کی حفاظت پر تعینات تھے۔ ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ دو حملہ آوروں کے پاس سے خودکش جیکٹس ملی ہیں۔ ان کے مطابق رینجرز اب قونصل خانے کی عمارت میں موجود ہیں اور کلیئرنس آپریشن جاری ہے جس کے بعد ہی کارروائی کے خاتمے کا اعلان کیا جا سکے گا۔

اس واقعے کے فوراً بعد سوشل میڈیا پر شائع ہونے والی تصاویر اور ویڈیوز میں عمارتوں کے درمیان سے دھواں اٹھتا جبکہ فائرنگ کی آوازیں بھی سنی جا سکتی تھیں۔ اس واقعے کے بعد چینی قونصل خانے کی جانب جانے والے تمام راستوں کو بند کر دیا گیا ہے اور سکیورٹی اہلکاروں کی بڑی تعداد وہاں موجود ہے۔ کراچی سے نامہ نگار ریاض سہیل کے مطابق آئی جی سندھ نے چینی قونصل خانے پر حملے کا نوٹس لیا ہے اور ڈی آئی جی ساؤتھ سے واقعے کی تفصیلی رپورٹ طلب کر لی ہے۔ علیحدگی پسند تنظیم بلوچ لبریشن آرمی کے ایک ترجمان جیاند بلوچ نے فون پر حملے کی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے بی بی سی کو بتایا کہ ان کے مجید بریگیڈ کے تین فدائین اس کارروائی میں شامل تھے۔ انھوں نے کہا کہ یہ چین کے لیے ایک تنبیہ ہے کہ وہ ہماری زمین پر قبضے کی کوشش چھوڑ دے ورنہ مستقبل میں اسے مزید سنگین معاملات کا سامنا کرنا پڑے گا۔ خیال رہے کہ رواں برس کے آغاز میں پاکستان میں چین کے سفیر یاؤ ژینگ نے کہا تھا کہ بلوچستان میں متحرک بلوچ مزاحمتی تحریک اب نہ ہی پاکستان، نہ چین اور نہ ہی سی پیک کے لیے کوئی خطرہ ہے اور پاکستان میں پہلے کی نسبت امن و امان کی صورت حال کافی بہتر ہوئی ہے۔ پاکستان کے وزیر اعظم عمران خان نے چینی قونصل خانے پر حملے کو پاک چین اقتصادی راہداری (سی پیک) کے خلاف سازش قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ سی پیک منصوبے کو ناکام بنانے کی تمام تر کوششوں کو ناکام بنایا جائے گا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے واقعات پاکستان اور چین کے تعلقات کو کمزور نہیں کر سکتے۔ عمران خان نے حملے کی مکمل تحقیقات کی ہدایت کرتے ہوئے اس کے پیچھے چھپے عناصر کو بے نقاب کرنے کا حکم بھی دیا ہے۔

بہادر پولیس افسر نے بچائی چینی اسٹاف کی جان

کراچی، (ایجنسیاں)

کراچی میں جب جدید ہتھیاروں سے لیس دہشت گردوں نے چین کے قونصلیٹ پر حملہ کیا تو ایک خاتون پولیس افسر نے اپنی جان پر کھیل کر مشن کے کئی اسٹاف کی جان بچائی۔

سینیئر سپرنٹنڈنٹ پولیس سگی عزیز کی قیادت میں سلامتی دستوں نے دہشت گردوں کو اس حملے کو ناکام بنا دیا گیا۔ خاتون افسر نے اپنی بہادری سے اس بات کو یقینی بنایا کہ 9 ہینڈ گرینیڈ، اسالٹ رائفلوں سمیت بڑی تعداد میں دھماکہ خیز مادے کے ساتھ آئے دہشت گرد قونصلیٹ اور سفارتی اسٹاف کے قریب نہ پہنچ سکیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ وہ لوگ قونصلیٹ کے اسٹاف کو یرغمال بنانے کے ارادے سے پہنچے تھے۔

واضح ہو کہ سہائی عزیز نے جب بچپن میں ایک پرائیوٹ اسکول میں داخل حاصل کیا تھا تب ان کو اپنے ہی رشتہ داروں نے ساتھ نہیں دیا تھا، لیکن آج پورے پاکستان میں ان کی بہادری کی تعریف ہو رہی ہے، کیونکہ گاؤں کی یہ بچی اب کراچی پولیس کی خاتون افسر بن چکی ہے۔

جامع مسجد توڑی گئی تو نکلیں گی مورتیاں

لکھنؤ، (پی این این)

بی جے پی کے ایم پی ساکشی مہاراج نے ایک بار پھر متنازع بیان دیا ہے۔ انہوں نے ایک جلسہ کو خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ دلی کی جامع مسجد کو توڑ دو اور اگر مسجد کی سیڑھیوں کے نیچے مورتیاں نہ ملیں تو مجھے پھانسی پر چڑھا دو۔

ایودھیا میں رام مندر کی تعمیر کو لے کر اٹھے طوفان بی جے پی ایم پی نے ایک نیا تنازع کھڑا کر دیا ہے۔ اتر پردیش کے اناؤ سے ایم پی ساکشی مہاراج نے آج دلی کی جامع مسجد کو توڑنے کی وکالت کی۔ انہوں نے ایک جلسہ عام کو خطاب کرتے ہوئے کہا کہ آپ جامع مسجد کو توڑ یے اگر مسجد کی سیڑھیوں کے نیچے مورتیاں نہ ملیں تو مجھے پھانسی پر لٹکا دیجئے۔

ساکشی مہاراج نے کہا کہ میں سیاست میں جب آیا تو میرا پہلا بیان متھرا میں تھا۔ ایودھیا، متھرا چھوڑو، دلی کی جامع مسجد توڑو۔ اگر سیڑھیوں میں مورتیاں نہ ملیں تو مجھے پھانسی پر لٹکا دیجئے اور میں آج بھی اپنے بیان پر قائم ہوں۔

بی جے پی ایم پی نے دعوی کیا کہ مغلوں نے ہندوستان کے ہندوؤں کے جذبات کے ساتھ کھلواڑ کیا۔ مغل حکمرانوں نے 3 ہزار سے زیادہ مسجدوں کی تعمیر مندروں کو توڑ کر کی۔

ایودھیا میں رام مندر بنانے کے مسئلہ پر بھی ساکشی مہاراج نے اپنا موقف واضح کرتے ہوئے کہا کہ بی جے پی ایودھیا میں رام مندر تعمیر کے لئے پوری طرح تیار ہے، لیکن اس مسئلہ پر راہل گاندھی، مایاوتی، اکھلیش یادو کو بھی اپنا موقف واضح کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ مودی سرکار 2019 کے الیکشن سے قبل سومناتھ مندر کی طرح ایودھیا میں مندر کے لئے قانون لائے گی۔

اکھلیش نے کیا فوج کا مطالبہ

لکھنؤ، (پی این این)

ایودھیا میں 1992 جیسی صورت حال کے پیش نظر سماج وادی پارٹی کے سربراہ اکھلیش یادو نے سپریم کورٹ سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مرکز کو ایودھیا میں فوج بھیجنے کی ہدایت دے۔ ایودھیا میں رام مندر بنانے کو لے کر اٹھے طوفان کو لے کر اکھلیش یادو نے کہا کہ بی جے پی کو نہ تو سپریم کورٹ پر بھروسہ ہے اور نہ ہی آئین پر اس کا اعتماد ہے۔ بی جے پی اپنے ووٹ کے لئے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایودھیا کی جو حالت ہے اسے دیکھتے ہوئے سپریم کورٹ کو خود اس معاملہ میں نوٹس لینا چاہیے اور ضروری ہو تو وہاں فوج بھیجنی چاہیے۔

کمپیوٹر بابا نے کی کانگریس کی حمایت

جبل پور، (یو این آئی)

مدھیہ پردیش حکومت میں وزیر مملکت درجہ حاصل بابا نے آج سنتوں کی موجودگی میں منعقدہ نرمدے سنسد میں کانگریس کی حمایت کرنے کا عہد کیا۔

کمپیوٹر بابا کی قیادت میں آج مقامی گواری گھاٹ میں نرمدے سنسد منعقد کیا گیا۔ اس میں دیگر ریاستوں کے سنت بھی شامل ہوئے تھے۔ نرمدے سنسد میں شامل سادھو سنتوں نے وزیر اعلی شیوراج سنگھ چوہان پر الزام لگایا کہ انہوں نے سنت سماج کے ساتھ دھوکہ کیا۔ اس کے ساتھ ہی وہاں موجود سنتوں نے کانگریس کی حمایت کے لئے عہد کیا۔

نرمدے سنسد میں آنے والے آچاریہ پرمود کرشنم اور کمپیوٹر بابا نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی نے عوام سے وعدہ خلافی کیا ہے۔

برسوں سے آزمایا ہوا

کیا آپ اپنی ازدواجی زندگی کو زیادہ خوشگوار رکھنا چاہتے ہیں

شباب شاہی | گولی واجد شاہی | واجد شاہی تیل

ازدواجی زندگی کی خوشیوں کو بحال کرتی ہیں
آپ اپنے اندر ٹھہراؤ اور طاقت پیدا کر سکتے ہیں

واجد شاہی تیل عضو کا ڈھیلا پن اور نسوں کی کمزوری دور کرتا ہے

ملتے جلتے ناموں سے ہوشیار۔ برسوں سے آزمودہ ثنا ہربلز کے دہلوی و دہلوی ریمیڈیز برانڈ دیکھ کر ہی دوا خریدیں اور اپنی صحت کا خیال رکھیں۔

Dehlvi Remedies®
the formidable brand of
Sana Herbals (P) Ltd

238 F.I.E. Patparganj, Delhi-92 | Consumer Care No: 9555094254
Email: Sanaherbals@gmail.com | dehlviremedies@gmail.com
website: www.sanaherbals.com | www.dehlviremedies.com

Distributor for U.P.: Al-Hind Unani Distributors
17, Guzri Bazar, Meerut (U.P.), 09837015174, 09359941867
Distributor For Rajasthan: New Rabbani Medical Store, Jaipur 09571796968
Kisan Medical Store Gulaothi 9359941862, 9760047473
Distributor For Delhi : Dehlvi Distributors Ballimaran, Delhi-6
Mob. 09810460392, 09999401977

Delhi Stokists : -

Jug Mug Novelty Store	Lal Kuan	9811073136
Qadimi Dawakhana	Ballimaran	9899153552
Unani Dawakhana	Choti Baradari	9582889869
J.S. Ayurvedic Store	Okhla Head	8800347902
Baqa Unani Dawakhana	Near Batla House Chowk	9958160886
Ashrafi Dawakhana	Bhajan Pura	8459083692
Manzar Dawakhana	North Ghonda	9212075178
Venus U & A Dawakhana	Barampuri	9911478297
Noorani Dawakhana	Barampuri	9313429375
Madina Medicos	Jafrabad	9313612490

Delhi Clinic: Herbal Treatment Centre Karol Bagh Time: 10-2 pm 9711763912

مرکزی ایجنسیوں کا غلط استعمال کر رہی ہے حکومت

پٹنہ (یو این آئی)

راشٹریہ جنتادل (آر جے ڈی) نے آج الزام لگایا اور کہا کہ مرکز کی نریندر مودی حکومت کے مدت کار میں اپوزیشن لیڈران کو جھوٹے مقدمات میں پھنسانے کیلئے مرکزی جانچ بیورو (سی بی آئی)، انفورسمنٹ ڈائریکٹوریٹ (ای ڈی) اور انکم ٹیکس محکمہ جیسے اداروں کا استعمال کیا جارہا ہے۔

آر جے ڈی کے قومی نائب صدر اور سابق مرکزی وزیر رگھونش پرساد سنگھ نے یہاں پارٹی کے ریاستی دفتر میں منعقدہ پریس کانفرنس میں کہا کہ ملک کی سب سے بڑی جانچ ایجنسی سی بی آئی کی شبیہ مسٹر مودی حکومت کے مدت کار میں خراب ہوئی ہے اور اس کے اعتماد کو ٹھیس پہنچا ہے۔

بہار میں ایک اور مہا گھوٹالہ

پٹنہ، (پی این این)

بہار میں ایک اور مہا گھوٹالہ کا انکشاف ہوا ہے جس میں 2 ارب 33 کروڑ روپے کی مالی بے ضابطگی کا معاملہ سامنے آیا ہے۔ آڈٹ رپورٹ کے مطابق مظفر پور میں 2011-2016 تک ہوئی جانچ میں ایک سو دو کروڑ روپے کی مالی بے ضابطگی پکڑی گئی ہے۔ وہیں دربھنگہ میں 1 ارب 31 کروڑ روپے سے زائد روپے کی مالی بے ضابطگی پائی گئی ہے۔

مظفر پور اور دربھنگہ میں 2 ارب سے زائد کا گھوٹالہ سامنے آرہا ہے۔ سی اے جی کی رپورٹ کے مطابق 201- 2009 تک آڈٹ رپورٹ میں دو ارب تینتیس کروڑ روپے کی بے ضابطگی پائی گئی ہے۔ یہ بے ضابطگی خاص طور سے سیلاب زدگان کے لئے بنائے گئے پیکٹ میں کئے گئے فراڈ کے تحت پائی گئی۔ اس کے علاوہ بینک اکاؤنٹ سے 11 لاکھ 58 لاکھ روپے کی ناجائز ادائیگی کی گئی۔

دربھنگہ میں 2015 میں کی گئی جانچ میں یہ انکشاف ہوا ہے۔ اس میں رپورٹ سرکار کو سونپی جا چکی ہے۔ ستمبر 2018 میں بھی اس معاملہ کو دیکھنے کی بات کہی گئی ہے لیکن اب بھی سرکار خاموش ہے۔ سرکار کی جانچ پر خاموشی کو دیکھتے ہوئے اب اس معاملہ کو کورٹ میں لے جانے کی تیاری چل رہی ہے۔

بنگلہ خالی نہیں کریں گے تیجسوی، معاملہ دو رکنی بنچ کے سپرد

پٹنہ، (پی این این)

آر جے ڈی لیڈر تیجسوی یادو کے بنگلے کو خالی کرنے کا حکم ہائیکورٹ نے دے دیا ہے۔ اس پر رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے تیجسوی نے کہا ہے کہ ہائی کورٹ کے اس فیصلے کے خلاف اپیل کر دی گئی ہے۔ جس میں ان کا بنگلہ خالی کرانے کے سرکار کو چیلنج کرنے والی عرضی کو ہائی کورٹ نے خارج کر دیا تھا۔

تیجسوی نے بتایا کہ یہ بنگلہ نائب وزیر اعلی سشیل مودی کے لیے خالی کرایا جا رہا ہے۔ اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کا کہنا ہے کہ ہائی کورٹ کے ایک رکنی بنچ کے فیصلے خلاف اب دو رکنی بنچ میں یہ معاملہ دائر کیا گیا ہے۔

90 برسوں سے جاری روایتی اقدار کا بھروسہ

دہلوی انرجائین™
ہربل ہیلتھ ٹانک

جسمانی اور دماغی محنت کرنے والے افراد کے لئے مفید ہے۔ طویل بیماری اور آپریشن کے بعد کی کمزوری کو دور کرتا ہے۔ دودھ پلانے والی حاملہ عورتوں کے لئے بھی یکساں مفید ہے۔ بچوں کی بہتر نشو و نما کر کے جسم کو مضبوط اور ٹھوس بناتا ہے۔ یہ ہر عمر کے لئے ہر موسم میں استعمال کیا جانے والا ایک بھرپور جنرل ٹانک ہے۔

اصل دہلوی ادویات کے لئے
Mfd. by:
دہلوی عنبر ہربلز پرائیویٹ لمیٹڈ
یا
دہلوی نیچورلس ضرور دیکھ لیں

DELHI DISTRIBUTOR - DEHLVI AGENCIES: 7840057598, 8376857879
Wellness Centre: Dehlvi Regima Hijamah Clinic & Skin Care Centre, Shaheen Bagh, Delhi : 8447345583; UP DISTRIBUTOR (WEST) FRIENDS STORES & AGENCIES 9359626325, 8307169592;
Agencies - MORADABAD - 9058123605 & 7417521545; AMROHA - 9319091737; RAMPUR - 9259924282; SAMBHAL - 9758267766; BARIELLY - 9897585575; MEERUT : 9917425828; SAHARANPUR : 9412097854; BIJNORE : 9411042952; MUZAFFARNAGAR : 8273551391
RAJASTHAN DISTRIBUTOR
New Rabbani Medical Stores, Jaipur 9314509626

MOHSIN
Dehlvi Naturals
An ISO 9001:2008 & GMP Certified Co.
4, Club Road, Civil Lines, Delhi-110054
Customer Care: 011-42141431 www.dehlvi.com

مندر کیلئے 3 ریاستوں میں میگا ریلی

2019 کے مدنظر آر ایس ایس ایودھیا ایشو کو ہوا دے رہا ھے

نئی دھلی(پی این این)

آئندہ سال ہونے والے لوک سبھا چناؤ کے پیش نظر آر ایس ایس نے رام مندر کے ایشو کو تیز تر کرنے کیلئے ملک کی تین ریاستوں میں تین بڑی ریلی کرنے کی حکمت عملی بنائی ہے۔ آر ایس ایس سے جڑے بڑے عہدے دار کے مطابق یہ تینوں ریلیاں کل ناگپور، اجودھیا اور بنگلورو میں منعقد کی جائیں گی۔ آر ایس ایس اور وی ایچ پی نے رام مندر کے ایشو کو دھیان میں رکھتے ہوئے لوگوں کی حمایت حاصل کرنے کیلئے بڑا منصوبہ بنایا ہے جس کے تحت 25 نومبر سے لیکر 25 دسمبر تک جگہ جگہ پر 543 ریلیاں منعقد کی جائیں گی۔

9 دسمبر کو نئی دہلی میں سادھوسنتوں کا مظاہرہ ہوگا تین مارچ کے بعد پارلیمنٹ کا سرمائی اجلاس شروع ہونے والا ہے آر ایس ایس کی کوشش ہے سادھوسنتو کے مظاہرے اور ریلیوں کے ذریعہ پارلیمنٹ کے اندر بھی اس ایشو پر دباؤ بنایا جائے۔ بہر حال رام مندر کو لیکر جہاں ایودھیا میں تیار چل رہی ہیں وہیں کل بنگلور اور ناگپور میں بھی جلسے منعقد ہو رہے ہیں۔ آر ایس ایس لیڈر کا کہنا ہے کہ رام مندر نرمان تو ہر حال میں ہونا ہے اس معاملے میں کانگریس لیڈر سی پی جوشی کا بھی بیان سامنے آیا ہے جس میں انہوں نے کہا تھا کہ کانگریس کا پی ایم ہی رام مندر بنوائے گا۔

آر ایس ایس نے کہا ہے کہ اس سے بھی ثابت ہوتا ہے کہ کانگریس ملک کی بھاؤ ناؤ کو سامنے رکھ کر غور کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ بہت اچھا موقع ہے انہیں یہ دکھانا چاہئے کہ وہ ہندوؤں کے جذبات کا کتنا خیال رکھتے ہیں۔

آر ایس ایس کے لیڈر نے کہا کہ ریلی کیلئے ناگپور اور بنگلوروں کو چننے کا مقصد یہ ہے کہ ان شہروں کے ذریعہ سینٹرل اور ساؤتھ کے لوگوں کو مندر نرمان سے جوڑا جا سکے۔ ادھر وشو ہندو پریشد کو امید ہے کہ اتوار کو ہونے والی ایودھیا ریلی میں 2 لاکھ سے زائد لوگ جمع ہونگیں۔ تازہ ترین خبر یہ ہے کہ یوپی حکومت نے شیو سینا کو رام جنم بھومی کے آس پاس کسی بھی طرح کی ریلی کرنے کی اجازت دینے سے انکار کر دیا ہے۔

غور طلب ہے کہ شیو سینا لیڈروں نے ایودھیا کے قلع پارک میں کل بھومی پوجن کیا تھا۔

ایودھیا میں دھرم سبھا کا انعقاد چناوی ہجوم: ظفریاب جیلانی

لکھنؤ(پی این این)

ایودھیا کے حالات اور مسلمانوں کے خدشات کے پیش نظر 25 نومبر کو ایودھیا میں رام بھکتوں کو جمع ہونے پر آل انڈیا پرسنل لا بورڈ کے رکن معروف وکیل ظفر یاب جیلانی نے کہا ہے کہ یہ تو طے ہے لوک سبھا الیکشن سے قبل سپریم کورٹ کا فیصلہ نہیں آئے گا ایسے میں ایودھیا میں لوگوں کی بھیڑ ایک سیاسی فیصلہ ہے جن لوگوں نے رام مندر کی امید میں ووٹ دیا تھا وہ جمع ہونگے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ 2019 کے لوک سبھا کیلئے زمین تیار کی جا رہی ہے۔ دھرم سبھا کا انعقاد ایک انتخابی بھیڑ ہے۔ ایودھیا کے حالات پر ایک اور رکن خالد رشید فرنگی محلی کا کہنا ہے کہ ملک کا چھوٹا بچہ بھی اب جان گیا ہے کہ یہ سب حالات خراب ہونے کی کوششیں ہیں تا کہ ریاستوں میں ہونے والے انتخابات اور لوک سبھا چناؤ میں فائدہ حاصل کیا جا سکے۔

فرنگی محلی نے کہا کہ سرکار اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ ایودھیا میں عام آدمی کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے تا کہ 1992 جیسے حالات نہ ہوں۔ جیلانی کا کہنا ہے کہ سکورٹی کو لیکر کوئی سمجھوتہ نہیں ہونا چاہئے۔ ایودھیا کے عوام چاہتے ہیں کہ وہاں ہر طرح کی سکورٹی ہونی چاہئے۔ ادھر رام جنم بھومی بابری مسجد معاملے کے فریق، حاجی محبوب اور محمد عمر نے کہا تھا ایودھیا میں مسلمان غیر محفوظ محسوس کر رہے ہیں۔ وشو ہندو پریشد کے ارکان بڑی تعداد میں جمع ہو رہے ہیں ایسے عالم میں ایودھیا کے مسلمان نقل مکانی بھی کر سکتے ہیں۔ ان تینوں نے بھی سرکار سے مطالبہ کیا کہ مسلمانوں کی جان و مال کی حفاظت کیلئے اسپیشل فورس تعینا کی جائے۔ ایس پی انل کمار نے کہا کہ مسلمانوں کو پوری سکورٹی دی جائے گی انہیں گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے۔

انکم ٹیکس کو ملا 70 ملکوں سے کالے دھن کا سراغ

نئی دھلی(پی این این)

دوسرے ملک میں جمع کالا دھن واپس لانے کی مرکز کی مہم کو بڑی کامیابی ملی ہے۔ انکم ٹیکس کو قریب 70 ملکوں سے کالے دھن کے سراغ ملے ہیں۔ محکمہ کو دوسرے ملک سے انکم ٹیکس نے ان میں سے قریب 400 لوگوں کو نوٹس بھی بھیجا ہے۔ انکم ٹیکس محکمہ کے ذرائع نے بتایا کہ مالیاتی جانکاری کے تحت الگ الگ ملکوں کی طرف سے جانکاری ملی ہے حالانکہ محکمہ یہ مان کر چل رہا ہے کہ لین دین سے جڑی 30 ہزار سے زیادہ جانکاریاں ملی ہیں، جن میں کئی مشتبہ بتائی جا رہی ہے۔ 30 ہزار لین دین میں سے سبھی کالے دھن کے زمرہ میں نہیں ہونگے۔ تمام جائز لین دین بھی ہو سکتے ہیں۔

صرف بی پی ایل خاندانوں کو ہی ملیں مفت چاول: کورٹ

چننئی (پی این این)

سبھی طبقہ کے لوگوں کو مفت میں مل رہے راشن پر مدراس ہائی کورٹ نے سخت رائے زنی کی ہے۔ کورٹ نے کہا ہے کہ تقسیم عامہ نظام کے تحت راشن کارڈ دہندگان کو مفت میں چاول دینے کی سہولت کو صرف بی پی ایل خاندان تک ہی محدود رکھا جانا چاہیے۔

عدالت نے کہا کہ سبھی طبقہ کے لوگوں کو مفت کی ریوڑیاں بانٹے جانے سے لوگ 'کاہل' ہو گئے ہیں۔ عدالت نے کہا ہے کہ حکومت کے لئے ضرورت مندوں اور غریبوں کو چاول اور دوسرے کرانے کا سامان دینا ضروری ہے، لیکن بعد از اں حکومتوں نے سیاسی فائدہ حاصل کرنے کے لئے اس طرح کا فائدہ سبھی طبقوں کو دیا۔ جسٹس این۔ کروبا کرن اور جسٹس عبدالقدوس کی بینچ نے کہا نتیجتاً لوگوں نے سرکار سے سب کچھ مفت میں پانے کی امید کرنی شروع کر دی۔ وہ کاہل ہو گئے ہیں اور چھوٹے چھوٹے کام کے لئے بھی غیر مقیم مزدوروں کی مدد لی جانے لگی۔ بینچ نے پی ڈی ایس کے چاول کی اسمگلنگ کر کے اسے بیچنے کے الزام میں غنڈا قانون کے تحت گرفتار ایک شخص کے ذریعہ اسے چیلنج کئے جانے کے خلاف دائر اپیل پر سماعت کر رہی تھی۔

سماعت کے دوران حکومت نے بینچ کو بتایا تھا کہ اقتصادی حیثیت کا خیال کئے بغیر سبھی راشن کارڈ دہندگان کو مفت میں چاول دیا جاتا ہے۔

انتخابی دھاندلی روکنے کیلئے آپ نے لانچ کیا ایپ

بھوپال (یو این آئی)

عام آدمی پارٹی (آپ) نے مدھیہ پردیش انتخابات میں شراب، روپے سمیت دیگر اشیا تقسیم کر کے ووٹروں کو خاص پارٹی کو ووٹ دینے سے روکنے کیلئے ایک ایپ لانچ کیا ہے جو اس طرح کی دھاندلیوں پر نظر رکھے گی۔

عام آدمی پارٹی کے میڈیا ٹکنالوجی سیل کے انچارج اروند جھا نے آج یہاں ایپ لانچ کرنے کے موقع پر کہا کہ یہ ایپ پوری ریاست میں تقسیم کئے جا رہے شراب، روپے سمیت دیگر اشیا کی اطلاع فراہم کرے گی۔ ویڈیو کے ذریعہ پارٹی کے تقریباً ایک لاکھ کارکنان ایسی دھاندلیوں پر نظر رکھیں گے۔

انہوں نے کہا کہ یہ ایپ پوری طرح مفت ہے، جو گوگل پلے اسٹور اور دیگر پلیٹ فارم سے با آسانی حاصل کر سکتے ہیں۔ جھا نے بتایا کہ انتخابات میں پیسوں اور زور آوری کے ذریعہ ہونے والی دھاندلیوں کو قابو میں کرنے کیلئے یہ مفت ایپ کے ساتھ ایک ویب سائٹ بھی لانچ کی گئی ہے جو لوکیشن کے ساتھ یہ بتائے گا کہ کہاں کس پارٹی کے امیدواریا ان کے کارکنوں کے ذریعہ انتخابات میں اپنے حق میں ووٹنگ کرنے کیلئے ووٹروں کو شراب، ساڑی تقسیم کیا گیا ہے۔ اس کیلئے پارٹی نے دو متبادل رکھے ہیں۔

پہلا یہ کہ کوئی بھی شخص اس طرح کی دھاندلی کی شکایت ثبوت کے ساتھ پارٹی کی ویب سائٹ پر یا پھر مفت ایپ ڈاؤن لوڈ کر کے ویڈیو شوٹ کر کے پارٹی کو بھیج سکتا ہے۔

AMU سے 'مسلم' لفظ ہٹاؤ جھگڑا ختم: ظفر اقبال

علی گڑھ :(پی این این)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی ہمیشہ تنازع میں رہتا ہے اور بی جے پی اور فرقہ پرست تنظیمیں دہشت گردوں کی پاٹھ شالہ بتاتی ہیں۔ اس نظریہ سے بدل ہو کر ہندوستانی ہاکی ٹیم کے سابق کپتان ظفر اقبال نے سخت تبصرہ کیا ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ اگر مسلم یونیورسٹی سے 'مسلم' لفظ ہٹا دیا جائے تو بکھیڑا ہی ختم ہو جائے گا۔

ظفر اقبال اے ایم یو کے سابق طالب علم رہے ہیں وہ یونیورسٹی میں چل رہی نارتھ زون انٹر یونیورسٹی ہاکی ٹورنامنٹ کے اختتام کے موقع پر یہاں آئے تھے۔ انھوں نے کہا کہ بہت دکھ کی بات ہے کہ بی جے پی یونیورسٹی کو دہشت گردوں کی پاٹھ شالہ بتاتی ہے اور اسی سال اپریل میں بی جے پی کے ایم پی سبرامنیم سوامی نے اے ایم یو کو دہشت گردوں کا ہب اور انتہا پسند فکر رکھنے والی یونیورسٹی کہا تھا۔ 20 نومبر کو مقامی ایم پی ستیش گوتم نے اے ایم یو کے وائس چانسلر کو مکتوب بھیج کر یونیورسٹی کو طالبانی ذہنیت اور دہشت گردانہ فکر رکھنے والوں کو ہٹانے کا مطالبہ کیا تھا۔ دیگر لیڈران بھی علی گڑھ کو مثبت نظریے سے نہیں دیکھتے ہیں۔ جس سے بد دل ہو کر ظفر اقبال نے اپنے نظریہ کا اظہار کیا۔ انھوں نے کہا کہ اس یونیورسٹی نے ملک کو بہت سارے دانشور دیے ہیں۔ یہیں سے تعلیم حاصل کر کے ظفر اقبال بھی ہاکی کے فیلڈ میں ہیرو بنے ہیں، اولمپین رہے ہیں۔ 1980 میں اولمپک کے دوران انھوں نے گولڈ میڈل ملک کو دلایا تھا۔ ظفر اقبال کا کہنا ہے کہ اس یونیورسٹی میں صرف مسلم لفظ ہی تنازع کی جڑ ہے اسے ہٹا دیا جائے تو اچھا رہے گا۔ انھوں نے کہا کہ ہمارے زمانے میں سوچ الگ تھی میرے دوستوں میں زیادہ تر برہمن تھے۔ اب ماحول بدل چکا ہے جو ملک کے لئے ٹھیک نہیں ہے۔

'راجستھان میں کانگریس کی زبردست لہر'

جودھپور (یواین آئی)

کانگریس جنرل سکریٹری اشوک گہلوت نے راجستھان اسمبلی انتخابات میں پارٹی کے حق میں زبردست لہر کا دعوی کرتے ہوئے کہا ہے کہ لوگ برسر اقتدار بی جے پی سے ناراض ہیں۔

راجستھان میں دو بار پارٹی کی حکومت کی کمان سنبھال چکے گہلوت نے یہاں یواین آئی کے ساتھ خصوصی بات چیت میں کہا ہے کہ ریاست میں پارٹی کی زبردست لہر ہے۔ انہوں نے کہا کہ "پوری ریاست میں کانگریس کی تائید میں زبردست 'خاموش لہر' ہے۔" ساتھ ہی انہوں نے کہا کہ انتخابات میں بی جے پی اور وزیر اعلی وسندھرا راجے کے خلاف اندرونی ناراضگی ہے۔ گہلوت نے طنزیہ انداز میں کہا کہ راجے عوامی پروگراموں میں لیڈروں اور لوگوں سے بڑی عاجزی کے ساتھ مل رہی ہیں۔ اخبار میں تصویر آ رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ اگر پچھلے پانچ برسوں میں وہ عوام کے ساتھ عاجزی و انکساری سے پیش آئی ہوتیں اور رانی ماں کی طرح برتاؤ کیا ہوتا تو آج یہ حالات پیدا نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی کو گزشتہ الیکشن میں 163 سیٹیں ملی تھیں لیکن پارٹی نے لوگوں کی خواہش کا احترام کرتے ہوئے ان کا بھروسہ جیتنے کے بجائے ان سے دوری بنائے رکھی اور ان کے کام نہیں کئے۔

لشکر طیبہ کے اعلیٰ کمانڈر سمیت 6 جنگجو ہلاک

سری نگر(یو این آئی)

جنوبی کشمیر کے ضلع اننت ناگ کے بجبہاڑہ میں جمعرات اور جمعہ کی درمیانی رات کے دوران جنگجوؤں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان ہونے والے ایک مسلح تصادم میں لشکر طیبہ کے اعلیٰ کمانڈر آزاد احمد ملک سمیت 6 جنگجوؤں کو ہلاک کیا گیا ہے۔ فوج کی چنار کور نے اپنے آفیشل ٹویٹر ہینڈل پر ایک ٹویٹ میں کہا 'اننت ناگ آپریشن۔

چھ جنگجوؤں کو ہلاک کیا گیا۔ ہتھیار اور جنگی سازو سامان برآمد کیا گیا۔ آپریشن جاری ہے'۔ انتظامیہ نے جنگجوؤں کی ہلاکت کے پیش نظر ضلع اننت ناگ میں موبائیل انٹرنیٹ خدمات منقطع کرا دی ہیں۔ موصولہ اطلاعات کے مطابق جنگجوؤں کی ہلاکت کے خلاف ضلع اننت ناگ کے مختلف حصوں میں جمعہ کو احتجاجیوں اور سیکورٹی فورسز کے درمیان جھڑپیں ہوئیں۔ جھڑپوں کے دوران سیکورٹی فورسز نے پتھراؤ کے مرتکب احتجاجیوں کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کے گولوں کا استعمال کیا۔ مسلح تصادم میں مارے گئے چھ میں سے دو جنگجوؤں کی شناخت آزاد احمد ملک عرف داد ساکنہ آرونی اور ان کے ساتھی بشیر میر ساکنہ ٹھنہ بل اننت ناگ کے طور پر ہوئی ہے۔

آزاد ملک جنگجو تنظیم لشکر طیبہ کا ایک اعلیٰ کمانڈر تھا۔ اس پر معروف کشمیری صحافی شجاعت بخاری کی ہلاکت کا الزام ہے۔ سرکاری ذرائع نے بتایا کہ سکی پورہ بجبہاڑہ میں جنگجوؤں کی موجودگی سے متعلق خفیہ اطلاع ملنے پر فوج کی 3 راشٹریہ رائفلز اور جموں وکشمیر پولیس کے اسپیشل آپریشن گروپ نے گذشتہ رات دیر گئے مذکورہ علاقہ میں کارڈن اینڈ سرچ آپریشن شروع کیا۔

مختصر مختصر

مودی کی گرونانک کی یوم پیدائش پر مبارکباد

نئی دھلی(یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی نے سکھ مذہب کے بانی گرونانک دیو جی کے یوم پیدائش پر لوگوں کو مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے جمعہ کو ٹوئٹر پر اپنے مبارکبادی پیغام میں کہا کہ شری گرونانک دیو جی نے ہمیں سچائی، مذہب اور شفقت کا راستہ دکھایا۔ وہ سماج سے ناانصافی اور نابرابری کو ختم کرنے کے تعلق سے پرعزم تھے۔ وہ تعلیم کی طاقت میں بھی یقین رکھتے تھے۔

راہل اور کووند کی 'گروپرو' پر مبارکباد

نئی دھلی(یواین آئی)

صدر رام ناتھ کووند اور کانگریس کے صدر راہل گاندھی نے ملک کے عوام کو گروپرو کی مبارکباد دی ہے۔ گاندھی نے آج ٹوئٹر پر جاری ایک پیغام میں کہا، "آپ سبھی کو گروپرو کی بہت بہت مبارکباد۔ میری یہی دعا ہے کہ گرو نانک دیو جی کی عظیم تعلیمات سے ہماری زندگی میں تعلیم، ہمدردی، شفقت اور امن پیدا ہو۔" کووند نے ٹوئٹر پر اپنے مبارکبادی پیغام میں کہا کہ تمام اہل وطن، خاص طور پر ہندوستان اور بیرون ملک میں ہمارے سکھ بھائیوں اور بہنوں کو گروپرو کی مبارکباد۔

سچ کی آواز
Title Code: DELURD03216
مالک، پرنٹر، پبلشر اور ایڈیٹر سید فیصل علی نے سائی پرنٹنگ پریس بی-868، نیو اشوک نگر، دہلی-110096 میں چھپوا کر ایل-94، ابو الفضل انکلیو، جامعہ نگر، اوکھلا، نئی دہلی-110025 سے شائع کیا۔
سی ای او اور ایڈیٹر ان چیف: سید فیصل علی
*خبروں کے انتخاب اور ایڈیٹنگ کے لیے ذمہ دار۔ تمام تنازعات کا حل نئی دہلی کے قانونی دائرہ کے تحت ہوگا۔
Owner, Printer, Publisher and Editor Syed Faisal Ali, printed at Sai Printing Press, B-868, New Ashok Nagar, Delhi - 110096 and published from L-94, Abul Fazal Enclave, Jamia Nagar, Okhla, New Delhi-110025.
*CEO/Editor-in-Chief: Syed Faisal Ali
*Responsible for selection and editing of news. All disputes arise are subject to New Delhi jurisdiction.
OFFICE: Editorial & Marketing:
Probitas News Network Pvt. Ltd.
C-125, First Floor, Sector-2, Noida - 201 301.
Contact: 0120-4165786
E-mail:Pnnawazurdu@gmail.com

اگر آپ کو سچ کی آواز کی کاپی دستیاب نہیں ہو پا رہی ہے تو اس نمبر پر رابطہ کریں۔
Tel:0120-4165786-Mob:7982919029

اپنے مضامین وشعری وادبی تخلیقات مندرجہ ذیل پتے / ای میل پر ارسال کریں:
Email:pnnawazurdu@gmail.com
Add:Probitas News Network
C-125,Sector-2,Noida,U.P.
201301

امن قائم رکھنا مرکزی حکومت کی ذمہ داری

شاہی مسجد فتح پوری کے امام مفتی مکرم کا ایودھیا کی خراب حالت پر توجہ دینے کا مرکزی حکومت سے مطالبہ

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

بابری مسجد اور رام مندر کے معاملے میں ان دنوں ایودھیا میں ملک کی گنگا جمنی تہذیب کی دھجیاں اڑنے کے حالات پیدا ہوتے نظر آ رہے ہیں۔ جس طرح بھگوا تنظیموں کی جانب سے 25 نومبر کو ایودھیا میں رام مندر کا سنگ بنیاد رکھنے کا اعلان کیا گیا ہے اس سے ملک کے حالات بد سے بدتر ہونے کا اندیشہ ہے۔ ایودھیا بگڑتے اور خراب حالات پر دہلی کی شاہی فتح پوری مسجد کے امام ڈاکٹر مفتی مکرم احمد نے شدید فکر ظاہر کی ہے۔ آج نماز جمعہ سے قبل اپنے خطاب میں اجودھیا کے حالات پر فکرمندی کا اظہار کرتے ہوئے مفتی مکرم احمد نے ملک کی گنگا جمنی تہذیب کے تحفظ اور امن امان کیلئے یوپی کی ریاستی حکومت اور مرکزی حکومت سے ایودھیا کے خراب حالات کی جانب فوری توجہ دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

مولانا ڈاکٹر مفتی مکرم احمد نے اپنے خطاب میں کہا کہ حکومت کے انتظامات کے دعوے زبانی ہیں، لیکن زمینی حقیقت کچھ اور ہے، ایودھیا میں قانون کا کوئی پرسان حال نہیں ہے۔ قانون کے رکھوالے بھی وہاں سے ندارد ہیں اور آئین کو بالائے طاق رکھتے ہوئے وہاں پر اشتعال انگیزی بڑے پیمانے پر ہو رہی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہاں کے مسلم عوام صدر جمہوریہ کو میمورینڈم دینے کیلئے مجبور ہوئے ہیں۔ انہوں نے کہا مندر بنے گا یا نہیں؟ اس کا تعلق سپریم کورٹ سے ہے۔

سپریم کورٹ کا فیصلہ اگر آج بھی ہو جائے تو اس میں مسلمانوں کو کوئی اعتراض نہیں ہے۔ لیکن سپریم کورٹ کا احترام کرنا اور اسکی عزت برقرار رکھنے کی ذمہ داری حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ مفتی مکرم احمد نے کہا کہ اس مسئلہ کو سیاسی مسئلہ بنانے والے عدالت کی توہین کے مرتکب ہو رہے ہیں۔ یہ حکومت اور انتظامیہ کی ذمہ داری ہے کہ حالات کو سازگار بنائے اور امن کو

قائم رکھنے کیلئے تمام اقدامات کرے۔ انہوں نے کہا کہ جو بھی ہو لیکن اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ایودھیا میں حالات پر امن رہنے چاہئیں۔ ایودھیا معاملے میں ریاستی اور مرکزی حکومت کو قانون کا پاس رکھنا چاہئے اور امن کو قائم رکھنا چاہئے۔ ڈاکٹر مفتی مکرم نے کہا کہ ہمارا ملک ہندوستان ایک گل دستے کی مانند ہے جس میں مختلف اقسام کے گل موجود ہیں۔ اس کے امن کو اگر کوئی نقصان پہنچانے کی کوشش کرتا ہے تو یہ انتظامیہ، مرکزی اور ریاستی حکومت کی ذمہ داری ہے شرپسندوں کو کیفر کردار تک پہنچائے اور امن کا قیام کرے۔

مفتی مکرم احمد نے اپنے بیان میں افغانستان میں عید میلاد النبیؐ کے مبارک موقع پر مذہبی جلسہ کے دوران خودکش حملہ کرنے والوں کی بھی سخت مذمت کی۔ انہوں نے افغانستان حکومت سے مطالبہ کیا کہ انتظامی معاملات میں غفلت نہیں ہونی چاہئے۔ حکومت افغانستان عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنائے۔

انہوں نے کہا کہ ملت اسلامیہ کا وقار دین کی پابندی میں محفوظ ہے اور اسی میں اللہ تعالیٰ کی نصرت کا وعدہ بھی ہے۔

انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں عید میلاد النبیؐ پر جس طرح اہتمام کے ساتھ جلسے اور جلوس منعقد کئے جا رہے ہیں اسی جذبہ کے ساتھ ہمیشہ اپنے قول و فعل سے سیرت طیبہ اور خلفاء راشدین کے اہم واقعات کو عوام میں اور بچوں اور عورتوں میں پہنچانے کی ضرورت ہے تاکہ ان پر عمل کیا جا سکے۔

دہلی خواتین کمیشن کو مساج سینٹرس سے تفصیلات مطلوب

نئی دہلی (پی این این)

دہلی خواتین کمیشن نے دہلی میں جسم فروشی کے معاملوں کو روکنے کیلئے اسپا اور مساج سینٹروں کی جانکاری مانگی ہے۔ کمیشن نے دہلی پولیس، لیبر ڈپارٹمنٹ اور بلدیاتی ایجنسیوں کو نوٹس جاری کر کے ان کے بارے میں جواب طلب کیا ہے۔

کمیشن کا کہنا ہے کہ اسے غیر قانونی سینٹرس کے بارے میں کئی شکایتیں ملی ہے۔ کئی شکایت کنندہ نے سینٹرس پر جسم فروشی کا دھندہ ہونے کا الزام لگایا ہے۔

نوٹس جاری کر دہلی خواتین کمیشن نے دہلی میں چل رہے اسپا اور مساج سینٹروں کی جانکاری مانگی ہے۔ کمیشن نے پوچھا ہے کہ ان سینٹرس کے بارے میں بتائے جن محکمہ نے چھاپے ماری کی تھی اور جن پر کارروائی ہوئی ہے۔ کمیشن نے 28 نومبر تک پوری جانکاری دینے کا حکم دیا ہے۔

دہلی خواتین کمیشن کی چیئرمین سواتی مالیوال نے کہا کہ "جسم فروشی کا دھندہ صرف جی بی روڈ تک ہی محدود نہیں ہے یہ پورے شہر میں چل رہے ہیں اور کئی بار اسپا اور مساج سینٹروں پر کام کرنے والی خواتین کو بھی ٹارگیٹ کیا جاتا ہے۔ دہلی خواتین کمیشن یہ یقینی کرنے کا کام کریگا کہ اسپا اور مساج سینٹرس قوانین کے مطابق ہی چلیں۔

علم شریعت علمائے حق ہی سے حاصل کیا جانا چاہئے: محمد رحمانی

نئی دہلی (پریس ریلیز)

شریعت اسلامیہ اور اس کی تعلیمات ہماری زندگی کا لازمی جزء ہیں، ہمیں دین اسلام کو سمجھنے اور سیکھنے کے لئے اسی طرح سے وقت نکالنا ہوگا جیسے ہم دنیاوی کاموں کے لئے نکالتے ہیں، دین کو سیکھنا اور اسے عملی جامہ پہنانا ہمارا واجبی فریضہ ہے۔

آج کے دور میں دین اور دنیا کو الگ کر دیا گیا ہے اور اس پر یہ ستم کہ ہم نے دین کو چھوڑ ہی دیا اور دنیا میں مگن ہو گئے، اس لئے زوال کا شکار ہوتے جا رہے ہیں جب کہ حقیقت یہ ہے کہ ہمیں دنیاوی عمل بھی دین کی روشنی میں انجام دینا چاہئے اور دین و دنیا میں تفریق نہیں کرنی چاہئے، ہم دنیا میں جو کچھ کریں اسے دین کی روشنی میں کریں۔ شریعت اسلامیہ کی یہ خوبی ہے کہ اس نے ہماری رہنمائی تمام امور میں تفصیل کے ساتھ کی ہے، اس میں ہمیں کچھ بھی شبہات کی گنجائش نہیں رکھنی چاہئے۔

ہماری ذمہ داری ہے کہ ہم بھیڑ سے متاثر ہو کر اسلام کو حاصل نہ کریں بلکہ ہم اسلام ان علمائے حق سے حاصل کریں جو قرآن وسنت کو صحابہ کرام کے طریقہ پر بیان کرتے ہیں اور قرآن وسنت کے اصول وضوابط اور کھرے کھوٹے سے اچھی طرح واقف ہوتے ہیں۔ آج ہمارا المیہ یہ ہے کہ ہم نے ہر شہرت یافتہ انسان کو دین کا مبلغ سمجھ لیا چاہے وہ علم شریعت کی گہرائی سے واقف ہو یا نہ ہو اور چاہے اس نے شریعت اسلامیہ کا علم معروف علماء اور معروف تعلیمی اداروں سے حاصل کیا ہو یا نہ کیا ہو۔ اس لئے ہمیں اپنے وطیرہ پر نظر ثانی کرنی چاہئے۔

تروینی اردو کی ایک الگ صنف: شیخ عقیل

نئی دہلی: قومی کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد کتاب کا اجراء کرتے ہوئے۔

نئی دہلی (یو این آئی)

گلزار کی شہرت جہاں فلموں میں نغمہ نگاری، ہدایت کاری کی وجہ سے ہے وہیں وہ ادبی دنیا اور خاص طور پر اردو شاعری میں بھی وہ منفرد مقام رکھتے ہیں۔ یہ کتاب ان کی انفرادیت کا جیتا جاگتا ثبوت ہے۔

یہ بات اردو کونسل کے ڈائرکٹر پروفیسر ڈاکٹر شیخ عقیل احمد نے گلزار کی تروینی پر ڈاکٹر سید تقی عابدی کی کتاب 'گلزار کی تخلیقی صنف تروینی: تشریح و تجزیہ' کا اجراء کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا کہ تروینی اردو کا ایک الگ صنف ہے اور اسے مثلث بھی نہیں کہا جا سکتا۔ اسے تین مصرعوں کا بند بھی نہیں کہا جا سکتا ہے اور یہ الگ صنف ہے جو شاعری کے باب میں ایک اہم اضافہ کرتا ہے۔

انہوں نے تروینی میں تین مصرعے ہوتے ہیں اس میں تیسرا مصرعہ خاص اہمیت کا حامل ہے جو دو مصرعوں کی تشریح بھی ہو سکتی ہے اور کوئی نئی چیز بھی ہو سکتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس صنف پر ہندوستان اور پاکستان کے کئی شاعر نے اس پر طبع آزمائی کی ہے لیکن بیشتر شعراء نے اس طرف توجہ نہیں کی۔ البتہ احمد ندیم قاسمی اور ف س اعجاز نے دیگر نے اس پر کچھ لکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے برعکس قمر رئیس نے اس صنف کو قابل التفات نہیں سمجھا۔ ماہنامہ اردو زبان کے نائب مدیر ڈاکٹر عبدالحئی نے گلزار کی کتاب پر اپنا تجزیہ پیش کرتے ہوئے کہا کہ یہ کتاب نہ صرف ایک اہم موضوع کا احاطہ کرتی ہے بلکہ گلزار کی نئی جہت سے بھی روشناس کراتی ہے۔

عقیل احمد نے کہا کہ ڈاکٹر سید تقی عابدی جو اس کتاب کے مصنف ہیں اور تروینی کی بہترین تشریح و تجزیہ پیش کیا ہے اور اپنی خصوصیت کے مطابق انہوں نے اس کا بھرپور حق ادا کیا ہے۔ اس کتاب کو پڑھ کر ہر شخص تروینی کا قائل ہو جائے گا اور بہت شاعروں کو تروینی صنف میں شعر کہنے کا حوصلہ ملے گا۔

جے این یو کے شعبہ اردو کے پروفیسر انور پاشا نے تروینی کے حوالے سے کہا کہ تروینی کے بارے میں قمر رئیس کا نظریہ درست نہیں ہے اور شاید انہوں نے پر مناسب طریقے سے غور نہیں کیا ہے۔ انہوں نے لوگوں کی حصار بندی کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ بعض لوگ ایک حصار میں قید ہوتے ہیں اور اس سے باہر کی چیز کو پسند نہیں کرتے۔

سومناتھ بھارتی کو پارٹی سے برخاست کریں کیجریوال: شرمشٹھا

دہلی خواتین کانگریس کا 'آپ' رکن اسمبلی کے خلاف مظاہرہ، استعفی کا مطالبہ

دہلی خواتین کانگریس کی صدر شرمشٹھا مکھرجی مظاہر کرتے ہوئے۔

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

گھریلو تشدد کے معاملے میں تنازع میں گھرے میں رہے دہلی کے سابق وزیر اور 'آپ' رکن اسمبلی سومناتھ بھارتی کے خاتون اینکر کیلئے نازیبہ الفاظ استعمال کرنے پر مشکلیں بڑھتی نظر آ رہی ہیں۔ سومناتھ بھارتی کی جانب سے استعمال زبان پر سیاسی جماعتوں کی جانب سے عام آدمی پارٹی پر خواتین مخالف ہونے کے الزامات بھی لگائے جانے کے ساتھ پارٹی سے سومناتھ بھارتی کے خلاف کارروائی کرنے اور استعفی لینے کا مطالبہ بھی کیا جا رہا ہے۔

اسی کڑی میں دہلی خواتین کانگریس کی صدر شرمشٹھا مکھرجی کی قیادت میں سیکڑوں کانگریسی خواتین کارکنان نے مالویہ نگر علاقے سے رکن اسمبلی سومناتھ بھارتی کے خلاف عام آدمی پارٹی کے دفتر پر احتجاجی مظاہرہ کیا اور سومناتھ بھارتی کے استعفی کا مطالبہ کیا۔ شرمشٹھا مکھرجی نے دہلی خواتین کمیشن کو سومناتھ بھارتی کے خلاف سخت کارروائی کرنے کا بھی مطالبہ کیا۔

واضح رہے کہ سومناتھ بھارتی نے ایک خاتون ٹی وی جرنلسٹ کے ساتھ بدسلوکی کا رویہ اپناتے ہوئے نازیبا زبان کا استعمال کیا تھا۔ مظاہرہ کے دوران شرمشٹھا مکھرجی نے کہا کہ سومناتھ بھارتی نے خاتون صحافی کے ساتھ شرمناک الفاظ استعمال کر کے پوری دہلی کو شرمسار کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ پہلی مرتبہ نہیں ہے کہ سومناتھ بھارتی نے کسی خاتون کی بے عزتی کی ہو، اس سے قبل بھی وہ خواتین کے ساتھ بدسلوکی کر چکے ہیں، سومناتھ بھارتی کی بیوی نے ان پر گھریلو تشدد کرنے، مار پیٹ کی شکایت درج کرائی تھی۔

بھارتی جب دہلی حکومت میں وزیر قانون تھے تب 2013 میں انہوں نے غیر ملکی خواتین کے ساتھ دیر رات خواتین پولیس اہلکاروں کی موجودگی میں کو بدسلوکی جس کو پوری دہلی نے دیکھا تھا۔ 2015 میں پنجاب کے انتخابات میں 'آپ' وولینٹر کے ساتھ جنسی تشدد کا معاملہ بھی سامنے آیا تھا۔ یہ معاملات اس بات کی دلیل ہیں کہ سومناتھ بھارتی خواتین کی عزت کرنا نہیں جانتے اور وہ خواتین کیلئے غلط سوچ رکھنے والے شخص ہیں۔ اس لئے کیجریوال سومناتھ بھارتی کو فوری طور پر پارٹی سے برخاست کریں۔ مکھرجی نے کہا کہ دہلی کی 'آپ' حکومت خواتین مخالف ہے، جبکہ 'آپ' خواتین کی حمایت سے ووٹ حاصل کر کے اکثریت سے اقتدار میں آئی اور انہوں نے اقتدار کے چار سال گزر جانے کے بعد آج تک ایک بھی خاتون کو اپنے کابینہ میں وزیر نہیں بنایا۔ شرمشٹھا مکھرجی نے کہا کہ کیجریوال غیر مشروط دہلی کے عوام سے معافی مانگے اور فوری اثر سے سومناتھ بھارتی کو پارٹی سے برخاست کریں۔

مظاہرین میں وریام کور سائیں انامیکا، کونسلر گڈی دیوی اور امرتا سانگوان، آشا گاندھی، پشپا سنگھ، ستیہ وتی، اندو سوری، کملیش چودھری، کسم چودھری، نکوتما چودھری، راجکماری ڈھلو، گرمیت کور، عشرت جہاں سمیت خواتین کانگریس کی عہدیدار اور سینکڑوں خواتین کانگریسی کارکنان موجود تھیں۔

'پیغمبر اسلامؐ کی ذات پاک عالم انسانیت کیلئے رحمت'

تاجدار دو عالم کانفرنس میں خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف کے سجادہ نشیں پروفیسر سید امین میاں کا اظہار خیال

تاجدار دو عالم کانفرنس میں خطاب کرتے ہوئے علماء۔

نئی دہلی (انور حسین جعفری)

حسب سابق امسال بھی سالانہ ساتویں تاجدار دو عالم کانفرنس و جشن دستار بندی کا انعقاد مسجد و مدرسہ قوت الاسلام اور کمیٹی غلامان مصطفیٰ کے زیر اہتمام شمال مشرقی دہلی کے یمنا وہار بس ڈپو کے سامنے نورالٰہی پارک میں کیا گیا۔

جس کی صدارت خانقاہ برکاتیہ مارہرہ شریف کے سجادہ نشین اور علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے پروفیسر علامہ سید محمد امین میاں قادری برکاتی مارہروی نے کی۔ انہوں نے اس تاریخ ساز اجلاس کے انعقاد پر کنوینر حاجی خان محمد برکاتی و جملہ اراکین کمیٹی کو مبارک باد پیش کی۔ کانفرنس کا آغاز قاری صغیر احمد برکاتی نے آیات قرآنی سے کیا۔ اس موقع پر کمیٹی غلامان مصطفیٰ کی جانب سے امین ملت کی عالمی سطح پر کی جانے والی دینی، مذہبی، ملی، تعلیمی تبلیغی اور مسلکی خدمات کیلئے انہیں سلطان الہند ایوارڈ پیش کیا گیا ساتھ ہی مدرسہ کے اساتذہ کو بھی ان کی کارکردگی کیلئے اعزازات سے نوازا گیا۔

اپنے صدارتی خطاب میں سید محمد امین میاں قادری نے کہا کہ پیغمبر اسلامؐ کی ذات پاک عالم انسانیت کیلئے رحمت اور باعث تخلیق کائنات ہے اگر پیغمبر اسلام کی اس روئے زمین پر جلوہ گری نہ ہوتی تو اس عالم رنگ و بو میں کسی شہ کا وجود نہ ہوتا۔ انہوں نے کہا کہ پروردگار عالم نے اس دنیا میں اپنے حبیب کو مبعوث فرما کر دنیا سے کفر وضلالت، ظلم وجہل، جبر وتشدد، قتل وغارت گری، فتنہ وفساد اور بغض وعناد کا خاتمہ کرایا۔

اجلاس کی نظامت مولانا سید قیصر خالد فردوسی نے کی۔ عمران جے پوری، محمد حسین مصباحی، قاری عبدالقادر حشمتی، آفتاب جے پوری، سید فرقان علی، قاری احمد رضا، مولانا فاروق رضا اور طلبہ نے منظوم نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ پرنسپل مولانا طاہر رضا جامعی نے سپاس نامہ اور مولانا سید انتظار علی نے خیر مقدمی کلمات پیش کئے۔ مولانا محمد حسین صدیقی ابوالحقانی نے بعثت نبوی کو انعام خداوندی قرار دیا جبکہ مولانا نعمان احمد ازہری نے نئی نسلوں کو زیور تعلیم سے آراستہ کرنے اور مولانا مشاہد رضا نے سیرت نبوی کو شعار زندگی بنانے پر زور دیا۔ فارغین حفاظ نعمت اللہ، محمد ساحل، اظہار حسین، عثمان علی، سمیر رضا اور نجیب الرحمٰن کو دستار و اسناد سے نوازا گیا۔ اس موقع پر ائمہ مساجد اور اساتذہ مدارس سمیت دیگر معزز افراد موجود تھے۔

'عبدالرحمٰن بجنوری انسانیت کے سچے پرستار تھے': گوپی چند نارنگ

نئی دہلی (پریس ریلیز)

اردو کے نامور ادیب، نقاد اور شاعر عبدالرحمٰن بجنوری کی حیات و خدمات پر ساہتیہ اکادمی، نئی دہلی کے زیر اہتمام دو روزہ سمینار کا افتتاحی اجلاس آج اکادمی آڈیٹوریم، منڈی ہاؤس، نئی دہلی میں منعقد ہوا۔ اجلاس کی صدارت اردو کے ممتاز نقاد اور دانشور پروفیسر گوپی چند نارنگ نے کی۔

انہوں نے اپنی صدارتی تقریر میں کہا کہ عبدالرحمٰن بجنوری کا یہ جملہ کہ 'ہندوستان کی الہامی کتابیں دو ہیں؛ ایک وید مقدس اور دوسرا دیوان غالب' غالب ڈسکورس میں جتنا مشہور ہوا اتنا مشہور کوئی جملہ نہیں ہو سکا۔ جب تک اردو وتنقید ہے تب تک یہ جملہ زندہ جاوید ہے۔ فلو کی زد میں آنے سے قبل صرف انتیس سال کی عمر میں بجنوری نے غالب کی عظمت کا لوہا منوا لیا۔ انہوں نے یہ ثابت کر دیا کہ غالب ہمارا شیکسپیئر ہے۔ پروفیسر نارنگ نے مزید کہا کہ عبدالرحمٰن بجنوری کا ایک ایک لفظ ہندوستان اور اس کے مذاہب کی محبت سے سرشار ہے۔ بجنوری انسانیت کے سچے پرستار تھے اور ان جیسی کوئی دوسری شخصیت پیدا نہیں ہو سکتی۔

وجے دیو دہلی کے نئے چیف سکریٹری

نئی دہلی (یو این آئی)

انڈین ایڈمنسٹریٹیو سروس کے سینئر افسر اور دہلی کے موجودہ چیف الیکشن کمشنر وجے کمار دیو کو دہلی کا نیا چیف سکریٹری بنایا گیا ہے۔ دیو 1987 بیچ کے اروناچل، گوا، میزورم اور مرکز کے زیر انتظام کیڈر کے آئی اے ایس ہیں۔ ان کی تقرری انشو پرکاش کی جگہ پر کی گئی ہے جن کا تبادلہ چند دنوں قبل ہی مرکز کے ٹیلی مواصلات محکمے میں ایڈیشنل سکریٹری کے عہدہ پر کر دیا گیا تھا۔ وزارت داخلہ کی منظوری ملنے کے بعد ایڈیشنل سکریٹری گووند موہن نے 22 نومبر کو اس سلسلے میں آرڈر جاری کئے۔

دیو کی تقرری ان کے عہدہ سنبھالنے کے دن سے نافذ العمل ہوگی۔ اپنے تیز طرار طریقہ کار کیلئے مشہور دیو پہلے بھی دہلی میں کئی عہدوں پر کام کر چکے ہیں۔ دیو دہلی ٹرانسپورٹ کارپوریشن کے چیئرمین، ریونیو محکمہ کے چیف سکریٹری کے علاوہ دہلی کے چیف الیکشن افسر سمیت کئی دیگر عہدوں پر فائز ہو چکے ہیں۔ ان کا 24 دسمبر 2014 کو دہلی کے چیف الیکشن افسر کے عہدہ سے تبادلہ کر کے چنڈی گڑھ ایڈمنسٹریٹر کا مشیر بنایا گیا تھا۔

اس عہدہ پر تقریباً پندرہ ماہ رہنے کے بعد دوبارہ مرکزی سروس میں لوٹ گئے اور کچھ ماہ قبل انہیں دوبارہ دہلی کے چیف الیکشن افسر کی ذمہ داری سونپی گئی تھی۔

پولس طلبہ کی حفاظت کے تعلق سے نہیں ہے سنجیدہ

نئی دہلی (وثیق داؤد)

ملک کی معروف یونیورسٹی جامعہ ملیہ اسلامیہ میں طلبہ وطالبات کے عدم تحفظ کے خلاف جامعہ الومنائی اور سینئر طلبہ آواز اٹھاتے ہوئے سخت ردعمل کا اظہار کیا ہے۔ جامعہ الومنائی دہلی پولس کو آڑے ہاتھ لیتے ہوئے کہا کہ پولس اور جامعہ انتظامیہ دونوں طلبہ وطالبات کو تحفظ فراہم کرنے میں ناکام ہیں۔

الومنائی کا کہنا ہے کہ ایک مہینے کے اندر جامعہ طلبہ پر کئی حملے کئے جانا اور شکایتوں کے باوجود بھی کوئی خاطر خواہ کارروائی نہ کرنا ایک افسوسناک بات ہے۔ جامعہ الومنائی سمیر خان ممبر نے تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس جانب جامعہ انتظامیہ کے ساتھ ساتھ دہلی پولس کو سنجیدگی سے کام لینا چاہئے۔ انہوں نے دہلی پولس پر الزام لگاتے ہوئے کہا کہ پولس جان بوجھ کر جامعہ اور ان کے آس پاس میں سیکوریٹی نہیں دے رہی ہے۔ انہوں نے کہا تحفظ کے معاملات کو لے کر کئی بار شکایتیں کی جا چکی ہیں مگر اب بھی دہلی پولس آنکھوں میں تیل ڈال کر سو رہی ہے۔

جامعہ الومنائی تراب نیازی کا کہنا ہے جامعہ انتظامیہ کو چاہئے کہ اس معاملہ کو ذاتی طور پر دیکھیں اور جامعہ کے آس پاس سی سی ٹی وی کیمرہ بھی لگائیں کیونکہ طلبہ وطالبات کے ذمہ دار خود یونیورسٹی ہی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ طلبہ کا تحفظ اور جرائم و کرائم کو لے کر جامعہ نگر تھانہ کوئی ایف آئی آر بھی درج نہیں کر رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ جامعہ نگر تھانہ پولس رات 9 بجے کے بعد دکانیں بند کرا دیتی ہے جس سے منچلے کو جرائم انجام دینے کے لئے کھلا میدان مل جاتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دہلی کو پولس اس معاملے کو زمینی سطح پر کام کرنا ہوگا۔ خطیب تباہی کا کہنا ہے کہ جامعہ انتظامیہ کو طلبہ کے تحفظ کے لئے معقول انتظام کرنا چاہئے۔

انہوں نے کہا جامعہ میں طلبہ یونین نہیں ہے تو اس معاملے میں جامعہ الومنائی بھی ایک اہم رول ادا کر سکتی ہے مگر وہ بھی کوئی خاطر خواہ قدم نہیں بڑھا رہی ہے۔ جامعہ الومنائی شاداب صدیقی کا کہنا ہے کہ طلبہ وطالبات ہی یونیورسٹی کا اہم مرکز ہیں اور انہیں ہی تحفظ نہیں ملے گا تو یونیورسٹی اور تعلیم کا پورا مقصد ہی فوت ہو جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ انتظامیہ کو اس جانب خصوصی دھیان دینا چاہئے۔ جامعہ سینئر طلبہ اور فعال لیڈر میران حیدر کا کہنا ہے کہ جامعہ انتظامیہ کو طلبہ کے لئے تحفظ کے لئے ہر ممکن قدم اٹھانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ جامعہ انتظامیہ کو دہلی پولس پر بھی دباؤ بنانا چاہئے تاکہ مجرمین کو سخت سے سخت سزا مل سکے اور آس پاس کا پورا علاقہ پر امن بنایا جا سکے۔

واضح رہے کہ گذشتہ ایک دو مہینے میں جامعہ اور اس کے آس پاس منچلوں تقریباً آٹھ سے زائد طلبہ پر حملہ کیا ہے۔ چھین جھپٹ کے واردات میں کئی طلبہ بری طرح زخمی بھی ہوئے ہیں۔ احتجاج اور شکایتیں درج کرنے کے باوجود بھی اس جانب کوئی خاطر خواہ نتیجہ سامنے نہیں آ رہا ہے اور معاملہ یہاں تک پہنچ چکا ہے کہ گذشتہ دنوں جامعہ ہاسٹل میں داخل ہو کر منچلوں نے طلبہ پر چاقو سے حملہ کیا ہے۔

مختصر مختصر

سگنیچر برج پر 2 بائک سواروں کی موت

نئی دہلی (یو این آئی)

شمال مشرقی دہلی کے وزیر آباد میں نئے تعمیر شدہ سگنیچر برج پر جمعہ کی صبح ہوئے ایک بڑے حادثہ میں دو بائک سواروں کی موت ہو گئی۔ پولیس کے مطابق سگنیچر برج پر یہ پہلا بڑا حادثہ صبح تقریباً پونے نو بجے ہوا۔ عینی شاہدین کے مطابق بائک سوار تیز رفتار میں تھے۔ بائک سوار بھجن پورا سے وزیر آباد کی طرف جا رہے تھے۔ ان کی بائک ڈیوائڈر سے ٹکرا گئی اور دونوں گر پڑے۔ پولیس دونوں کو اسپتال لے گئی جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ پولیس مرنے والوں کی شناخت کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔

بی جے پی اسمبلی میں اٹھائے گی صحافی کا معاملہ

نئی دہلی (ایجنسیاں)

بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) پیر کو اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں خواتین کی حفاظت کے معاملے پر حکومت کو گھیرنے کے لئے عام آدمی پارٹی (آپ) کے ممبر اسمبلی سومناتھ بھارتی کے ذریعہ خاتون صحافی سے بدتمیزی کا مسئلہ اٹھائے گی۔

دہلی اسمبلی میں اپوزیشن لیڈر وجیندر گپتا نے جمعہ کو کہا کہ ممبر اسمبلی سومناتھ بھارتی کی طرف سے ایک نیوز چینل کی خاتون اینکر کے ساتھ نامناسب رویے اور کہے گئے فحش الفاظ کا معاملہ بی جے پی اسمبلی کے خصوصی اجلاس میں اٹھائے گی۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ اروند کیجریوال نے خواتین اور ان کے احترام کی حفاظت کو لے کر بڑے بڑے وعدے کئے تھے لیکن وہ خواتین کے احترام کو لے کر بالکل بھی سنجیدہ نہیں ہیں۔ وہ سومناتھ بھارتی کے خلاف خاتون صحافی کے ساتھ کئے گئے زیادتی پر سخت کارروائی کرنے کی بجائے ان کے بچاؤ میں کھڑے ہیں۔ وہ سومناتھ بھارتی کی طرف سے خواتین کے کردار کشی کرنے والے بیانات کی حمایت کر رہے ہیں۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
www.sachkiawaz.com

مسلمانوں کوانکاؤنٹر کرانے کی دھمکی

اپنا دل کے ممبر اسمبلی ڈاکٹر آر کے ورما کا نازیبا

پرتاپ گڑھ (یواین آئی)
وشوناتھ گنج اسمبلی حلقے کے ممبر اسمبلی (اپنا دل) ڈاکٹر آر کے ورما نے سوشل میڈیا پر وائرل بیان میں پولیس کے ذریعہ مسلمانوں کے انکاؤنٹر کی دھمکی دی ہے۔ انکے اشارے پر مانددھاتہ پولیس مسلمانوں کا استحصال کر کے ان کے انکاؤنٹر کرنے پر آمادہ ہے جو قابل مذمت ہے۔ اتر پردیش کے پرتاپگڑھ ضلع ہیڈکوارٹر میں مائنارٹیز ویلفیئر سوسائٹی کے صدر مولانا تاجدار احمد آج ضلع دفتر پر منعقد میٹنگ کو خطاب کرتے ہوئے مذکورہ تاثرات کا اظہار کیا۔

مولانا تاجدار احمد نے کہا کہ گزشتہ 18 نومبر کی شب تقریباً گیارہ بجے تھانہ مانددھاتہ کے ایس آئی گھنشیام پٹیل ۔ راجیندر یادو ۔ شری کانت تیواری و کانسٹیبل سرکاری جیپ و موٹر سائکل سے موضع ڈھیما ۔ روئی کا پورا ۔ پورے چین وترول کے مسلمانوں کی بستی میں پہنچ کر لوٹ مار اور توڑ پھوڑ کی ۔ جب متاثرین نے دریافت کیا کہ ایسا کیوں کیا جارہا ہے تو معلوم ہوا کہ دھرم پور سریندر کو کچھ لوگوں نے مارا پیٹا ہے جس کے سبب مذکورہ کارروائی کی جارہی ہے۔ حلقے کے ممبر اسمبلی ڈاکٹر آر کے ورما کے اشارے پر سریندر پٹیل کو مہرہ بنا کر مسلمانوں کے یہاں لوٹ مار کر کے ان کا استحصال کیا جارہا ہے

۔ممبر اسمبلی ڈاکٹر آر کے ورما کا سوشل میڈیا پر دیا گیا بیان وائرل ہوا ہے جس میں انہوں نے مسلمانوں کے انکاؤنٹر کرنے کی بات کہی ہے۔ وہ معاشرے میں فرقہ وارانہ فسادات کرانے پر آمادہ ہیں و مسلسل اشتعال پھیلا رہے ہیں۔

سرپرست سابق ایم ایل اے حاجی عبدالسلام منانے کہا کہ ممبر اسمبلی ورما کا بیان قابل مذمت ہے۔ ایک عوامی نمائندہ پورے معاشرے کا نمائندہ ہوتا ہے لیکن ان کا یہ بیان معاشرے میں اشتعال پھیلانے کا کام کررہا ہے۔ اس سے فرقہ پرست عناصر سرگرم ہیں ۔ یہاں کسی بھی وقت فسادات ہو سکتے ہیں۔انہوں نے انتظامیہ سے انصاف کا مطالبہ کیا۔اس موقع پر اسرار احمد، قانونی مشیر ظفر الحسن، عرفان علی، ابرار احمد، مولانا نسیم محمد نثار، اقبال الدین، محمد آصف محمد شمیم، حاجی عبدالرسید وغیرہ موجود ہے۔

بورڈ امتحان کیلئے سینٹر بنانے کا کام شروع

فتح پور (یو ایف ایس)
یوپی بورڈ امتحان سینٹر کی فہرست میں انتظامی مہر کا انتظار کیا جارہا ہے۔فہرست طرف سے فہرست کو حتمی شکل دی جائے گی۔ ہائی اسکول اور انٹر بورڈ امتحانات کے لئے سینٹر بنائے جانے کا کام سست رفتار

ضلع میں 140 سینٹر قائم کرنے کا امکان

جاری کرنے کی تاریخ بڑھا کر 25 نومبر کر دی گئی ہے۔ لیکن یہ مانا جارہا ہے کہ موقع کی توسیع کے بعد فہرست میں کئی سینٹر فہرست سے باہر ہو سکتے ہیں۔ ایس ڈی ایم کی رپورٹ کے بعد ہی ضلع مجسٹریٹ کی سے چل رہا ہے۔ اس بار ضلع سے 65.594 امیدوار امتحان دینے جارہے ہیں۔

ابتدائی دور میں کم ٹیسٹ سینٹر بنائے جانے کا فیصلہ کیا گیا تھا۔ لیکن درمیان میں ایک کمرے میں 25 امیدواروں کے بٹھائے جانے کے حکم سے سینٹر کی تعداد میں اضافہ ہوگیا ہے۔

سال 2018 کے امتحان میں اندازے کے مطابق 140 سینٹر بنائے جانے کی امید ہے۔ بورڈ کی طرف سے جاری کی گئی فہرست میں غلطیوں کی صحیح کرتے ہوئے ڈی آئی او ایس دفتر نے سینٹر کی فوری طور پر فہرست بنائی ہے۔

اس فہرست کی توسیع تینوں تحصیلوں کے ایس ڈی ایم کی طرف سے کی جاتی ہے۔ توسیع میں باؤنڈری وال، پینے کے پانی، فرنیچر، روشنی، ٹوائلٹ، سیکورٹی وغیرہ تمام پہلو کا چیک ایس ڈی ایم کی طرف سے کی جاتی ہے۔

ڈاکٹر کی لاپرواہی سے 4 سالہ بچے کی موت

شاہ جہاں پور (یو ایف ایس)
بخار میں مبتلا چار ماہ کے معصوم کی موت ہوگئی۔ اہل خانہ نے ڈاکٹری علاج میں لاپرواہی کا الزام عائد کرتے ہوئے جم کر ہنگامہ کیا۔ موقع پر پہونچی پولیس نے انہیں پرسکون کیا۔ جس کے بعد لواحقین بچے کی لاش کو لے کر تھانے پہونچے ۔ ملزم کے خلاف تحریر بھی دے دی۔ لیکن بعد میں اہل خانہ نے پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کر دیا اور لاش کو لے کر چلے گئے۔ تھانہ مدناپور علاقہ کے گاؤں گردھر پور تکورا کا باشندہ اونیش دہلی میں کسی کمپنی میں سیکورٹی گارڈ کی نوکری کرتے ہیں۔ ان کے چار ماہ کے بیٹے نجو کو منگل کے شام بخار آ گیا۔ بدھ کی صبح اونیش کی بیوی چینو اپنے رشتہ داروں کے ساتھ بچے کو لے کر شہر کے کھندرات روڈ پر واقع ایک ڈاکٹر کی کلینک پر پہنچی۔ ڈاکٹر نے کہا کہ بچہ ٹھیک ہو جائے گا۔

اس کے بعد ڈاکٹر نے بچے کو ایک انجکشن لگا دیا اور بھاپ دینے لگا۔ لیکن بچہ کچھ ہی دیر میں بیہوشی کی حالت میں آ گیا۔ اہل خانہ کے پوچھنے پر ڈاکٹر نے کہا کہ بچے کو دوا کا اثر ہو گیا ہے۔ جس کی وجہ سے وہ سو گیا ہے۔ جب کافی دیر تک بچے کے جسم میں حرکت نہیں ہوئی تو اہل خانہ نے ڈاکٹر کو بلایا۔ بچے کو دیکھنے کے بعد ڈاکٹر نے اسے مردہ قرار دے دیا۔

اہل خانہ نے ڈاکٹر لاپرواہی کا الزام لگاتے ہوئے جم کر ہنگامہ کیا۔ اس دوران کسی نے 100 نمبر پر فون کر دیا۔ پولیس پہنچی اور سب کو بچے کی لاش کے ساتھ تھانے لے آئی۔ جہاں اونیش کے بڑے بھائی جیتیندر نے ڈاکٹر کے خلاف علاج میں لاپرواہی کرنے کی تحریر دی۔ اسی درمیان بچے کے دادا مہیش سنگھ تھانے پہنچ گئے۔ انہوں نے لاش کا پوسٹ مارٹم کرانے سے انکار کر دیا۔ پولیس نے تحریر لے لیا کہ وہ پوسٹ مارٹم نہیں کرانا چاہتے ہیں۔ اس کے بعد لاش اہل خانہ کے حوالے کر دیا۔

رام جنم بھومی نامی فلم پر فوراً پابندی لگائی جائے: وسیم رضوی

اورنگ آباد (ایجنسیاں)
جمعیۃ علماء مراٹھواڑہ نے وسیم رضوی کے ذریعہ لکھی جانے والی رام جنم بھومی پر اس کے بعض نہایت متنازع حصوں کی وجہ سے فوراً پابندی لگانے کا مطالبہ کیا ہے ۔گذشتہ ۱۹ ارنومبر کو اس فلم کا ٹریلر لانچ ہوا جس میں شیعہ سنی اختلافات کو بھڑکانے کے ساتھ بعض اسلامی قوانین اور محترم و مکرم اسلامی شخصیات کو مجروح کرنے کی نہایت مذموم کوشش کی گئی ہے۔

جمعیۃ علماء مراٹھواڑہ صدر مفتی کلیم بیگ ندوی نے کہا کہ وسیم رضوی اپنا دماغی توازن کھو چکے ہیں اور انھوں نے سیاسی مفادات کی خاطر اپنے آپ کو فرقہ پرستوں کے حوالے کر دیا ہے، جس کی وجہ سے خود اہل تشیع نے پہلے ہی انہیں اپنی جماعت سے بے دخل کر دیا ہے، انھوں نے کہا کہ اس فلم کے ریلیز ہونے سے سماج میں نفرت پھیلے گی اور فرقہ پرست اسکا بھرپور فائدہ اٹھائیں گے۔

جمعیۃ علماء مراٹھواڑہ کے آرگنائزر محمد شعیب القاسمی نے کہا کہ جس طرح کا ٹریلر جاری کیا گیا ہے اس پر سخت سے سخت کاروائی کی جانی چاہیئے اور اگر حکومت اس ضمن میں کوئی اقدام نہیں کرتی تو اس سلسلے میں عدالت کا دروازہ کھٹکھٹا جائے گا۔

اس فلم کے ذریعہ ہندو اور مسلمانوں کو لڑانے کی ایک منظم سازش کی جارہی ہے ۔ بابری مسجد رام جنم بھومی کا تنازعہ عدالت میں زیر التوا ہے اور عدلیہ جو بھی فیصلہ کرے گی اسے دونوں فریقوں کے لیئے قابل قبول ہونا چاہیئے ۔ ٹریلر میں اسلامی ہستیوں کے متعلق جو غلط الفاظ کا استعمال کیا گیا ہے وہ ناقابل برداشت ہے۔ ایسی مذموم حرکتیں اور اس طرح کی فلموں کو کسی بھی صورت میں برداشت نہیں کیا جائے گا۔

حافظ مسعود نائب صدر جمعیۃ علماء مہاراشٹر نے کہا کہ موجودہ حکومت بوکھلاہٹ کا شکار ہو چکی ہے، اور عنقریب منعقد ہونے والے انتخابات کے پیش نظر مذہبی انتہا پسندی کو بڑھاوا دیکر پھر سے اقتدار حاصل کرنا چاہتی ہے۔

انھوں نے مزید کہا کہ فرقہ پرست چاہے کتنی ہی کوششیں کیوں نہ کر لے عوام اب ان کے دام فریب میں نہیں آنے والی، اور وسیم رضوی ان ہی فرقہ پرستوں کا آلہ کار ہے جس کو ہم کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔

جنرل سیکریٹری جمعیۃ علماء مراٹھواڑہ مولانا عیسیٰ خان کاشفی نے مراٹھواڑہ کی تمام یونٹوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقہ کے پولس اسٹیشنوں اور انتظامیہ کو میمورنڈم دیکر وسیم رضوی کی فلم پر پابندی لگانے کا مطالبہ کریں۔

جنسی زیادتی کے بعد نابالغ کا قتل

ہردوئی (یو این آئی)
اترپردیش کے ہردوئی شہر کوتوالی علاقہ میں عصمت دری کے بعد لڑکی کو قتل کئے جانے کا معاملہ روشنی میں آیا ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ آلوک پریدرشی نے جمعہ کو بتایا کہ شہر کوتوالی علاقہ کے میڈوگاؤں کی رہنے والی ایک 13 سالہ لڑکی کو گنے کے کھیت میں کام کرتے وقت جمعرات کو اس کے بھائی نے پانی لانے کے لئے وہاں بلایا تھا۔ لڑکی دوپہر کو تقریباً تین بجے گھر سے کھیت میں گھر والوں کو پانی دینے کے لئے نکلی تھی۔ انہوں نے بتایا کہ جب کافی دیر تک لڑکی کھیت میں نہیں پہنچی تو گھر والوں نے گاؤں والوں کے ساتھ لڑکی کی تلاش شروع کی۔ لڑکی کے کپڑے گنے کے کھیت میں ملے اور دوسرے کھیت میں اس کی لاش بغیر کپڑوں کے خون میں لت پت پڑی ہوئی ملی۔

بس درخت سے ٹکرائی، 45 زخمی

بلیا (یو این آئی)
اترپردیش میں بلیا کے سکندرپور علاقے میں نوانگر بلاک کے نزدیک جمعہ کو کارتک پورنما اسنان کے لئے عقیدت مندوں کو لے کر جارہی اسٹیٹ روڈ ٹرانسپورٹ کارپوریشن کی بس بے قابو ہوکر درخت سے ٹکرا گئی، جس میں 45 افراد زخمی ہوگئے ۔ پولیس ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ وتے پرتاپ یادو کے مطابق روڈویز بس دوہری گھاٹ سے عقیدت مندوں کو لے کر کارتک پورنما اسنان کے لئے بلیا جارہی تھی راستے میں سکندر پور علاقے کے نوانگر بلاک کے نزدیک بس میں کچھ خرابی آگئی اور وہ بے قابو ہوکر درخت سے ٹکرا گئی۔ انہوں نے بتایا کہ بس میں سوار 45 مسافروں کو مقامی اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔

یوگی کی 77 بیماروکو اقتصادی معاونت

لکھنؤ (یواین آئی)
اترپردیش کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے خطرناک بیماریوں میں مبتلا مختلف اضلاع کے 77 افراد کو ایک کروڑ 16 لاکھ 77 ہزار 900 روپے کی اقتصادی مدد مہیا کی ہے۔

ریاستی حکومت کے ترجمان نے جمعہ کو یہاں بتایا کہ مستفید ہونے والوں میں گورکھپور ضلع کی محترمہ مادھوی دیوی، مہاراج گنج کے دیویندر کمار اور مرادآباد کے آسے علی وغیرہ شامل ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ان لوگوں میں زیادہ تر کینسر، دل کے امراض، گردے اور جگر کے امراض میں مبتلا مریض شامل ہیں۔

مختصر مختصر

منڈی سکریٹری کے خلاف مقدمہ درج

گونڈہ (یوایف ایس)
کرنیل گنج منڈی کمیٹی سکریٹری اور بی جے پی ممبر اسمبلی کے بیٹے کے درمیان گذشتہ دنوں ہوئے تنازعہ کا معاملہ اب گرماتا جارہا ہے ۔ صفائی ٹھیکیدار ہریش چندر موریہ کی تحریر پر پولیس نے منڈی سکریٹری محمد اسرائیل سمیت دیگر کے خلاف بدعنوانی سمیت دیگر دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا ہے۔ الزام ہے کہ منڈی کی صفائی کا کام دینے کے لئے سکریٹری نے مدعی سے 32 ہزار روپے لئے تھے۔ باوجود اس کے کام دوسرے کو دے دیا گیا۔ جب وہ پیسہ مانگنے گیا تو سکریٹری اور اہلکاروں نے اسے مارا پیٹا۔ کوتوال وید پرکاش شریواستو نے مقدمہ درج ہونے کی تصدیق کی ہے۔ معلوم ہو کہ گذشتہ ہفتہ کورکن اسمبلی باون سنگھ کے بیٹے مونو سنگھ اور ہریش چندر موریہ سمیت قریب 30 لوگوں کے خلاف سکریٹری کی طرف سے دفتر میں گھس کر حملے کا مقدمہ درج کرایا تھا۔ تفتیش کار نے منڈی پہنچ کر چھان بین کی۔ سکریٹری چھٹی پر بتائے گئے۔

مولانا محمد رضا ایلیا کا تعزیتی پیغام

مبارکپور (ایجنسیاں)
مبارکپور کے مولانا محمد رضا ایلیا جناب اختر عباس سکریٹری مدرسہ باب العلم مبارکپور کی اہلیہ اور جناب حسن علی مرثیہ خواں پورہ دیوان کی دختر کے انتقال پر رنج وغم کا اظہار کیا ہے۔ مولانا نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ موت برحق ہے جس سے کسی ذی روح کو راہ فرار نہیں جناب اختر عباس کی اہلیہ کی علالت کے بعد انتقال کر جانا قابل افسوس ہے۔ رنج وغم کے اس موقع پر جناب اختر عباس صاحب اور جناب حسن علی مرثیہ خوان پورہ دیوان ان کے غمزدہ کنبوں کی خدمت میں تعزیت پیش کرتا ہوں اور پروردگار کی بارگاہ دعا کرتا ہوں۔

وزیر اعظم عوامی صحت اسکیم کے تحت مستحقین کو پانچ لاکھ روپے کا انشورنس کارڈ

بارہ بنکی (ایجنسیاں)
وزیراعظم عوامی صحت اسکیم کے تحت سی ایچ سی میں بی جے پی کی ایم پی پرینکا سنگھ راوت نے مستحقین کو پانچ لاکھ روپے کے انشورنس کے کارڈ سونپے۔ ممبر پارلیمنٹ نے کہا کہ ان کارڈ سے مریضوں کا اسپتالوں میں پانچ لاکھ روپے تک مفت علاج کرے گا۔ ممبر پارلیمنٹ نے ایک ایک کر قریب دوسو مستحقین کو کارڈ سونپے۔ حکومت کی اسکیم کو غریبوں کا مددگار بتایا۔ زیدپور ممبر اسمبلی اوپیندر سنگھ راوت، سی ایم او ڈاکٹر رمیش چندر، ایس ایم او ڈاکٹر راجیو سنگھ سمیت دیگر لیڈروں نے خیالات کا اظہار کیا۔ سی ایچ سی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سنیل کمار جیسوال نے آئے ہوئے گاؤں والوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر ڈاکٹر انوپ سنگھ، ڈاکٹر مخیش کمار سنگھ، دنیش چندر، اجے ورما، شیلیندر کمار سنگھ، پریتی سنگھ، جھنگو لال وغیرہ موجود رہے۔

سی ایچ سی سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ 18 ہزار سات خاندان سی ایچ سی کے تحت ایسے ہیں، جنہیں انشورنس کارڈ دیا جارہا ہے۔ جانا برولی سی ایچ سی میں ممبر پارلیمنٹ نے پہنچ کر مستحقین میں کارڈ بانٹے۔ اس موقع پر سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر کلدیپ موریہ نے ان کا استقبال کیا۔ ڈی ایم اور ممبر اسمبلی کو سترکھ سی ایچ سی سترکھ میں پروگرام کے موقع پر چیف میڈیکل افسر رمیش چندر نے ڈی ایم ادے بھان ترپاٹھی کو تحائف دے کر نوازا۔ سی ایچ سی سپرنٹنڈنٹ ڈاکٹر سنیل جیسوال نے زیدپور ممبر اسمبلی اوپیندر سنگھ راوت کو تحائف دیا۔

وزیر اعلیٰ کی قابل اعتراض تصویر وائرل کرنے پر مقدمہ درج

گورکھپور (ایجنسیاں)
سوشل میڈیا پر بھگوان شری کرشن اور صوبہ کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قابل اعتراض تصویر وائرل ہونے پر مڈیا مارکیٹ کے نگر پنچایت صدر نے چوری چورا تھانے میں تحریر دے کر شکایت کی ہے۔ انہوں نے چوری گاؤں کے ہی کچھ نوجوانوں پر ایسا کرنے کا الزام لگایا ہے۔ پولیس معاملے کی چھان بین کرنے کے بعد کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

وی ایچ پی کے مڈیا مارکیٹ نگر پنچایت صدر رامت نے تحریر میں لکھا ہے۔ کہ چوری گاؤں کے کچھ نوجوان بھگوان شری کرشن اور صوبہ کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ کی قابل اعتراض تصویر بنا کر سوشل میڈیا پر وائرل کی ہے۔

انہوں نے اسے ماحول خراب کرنے کی کوشش قرار دیتے ہوئے لکھا ہے کہ اس سے ایک بڑے طبقے کے مذہبی عقیدے کو چوٹ تو پہنچی ہے۔ چوری چورا کے تھانہ انچارج نیرج رائے نے اس معاملے میں سخت کارروائی کرنے کی یقین دہانی کرائی ہے۔

وی ایچ پی شہر صدر کے ساتھ بی جے پی کے علاقائی نائب صدر دیپک جیسوال عرف دیپو، بی جے پی کے بورڈ آف چیئرمین پرکاش چند عرف ننھے، بی جے پی کے ضلع نائب صدر دھنجے سنگھ کوشک، بی جے پی کے برہم پور منڈل صدر راکیش ورما، بھولا گپتا، امت جیسوال، شکش سنگھ سمیت کافی لوگ تحریر دینے تھانے پہنچے تھے۔

سی آر پی ایف جوان کی گولی مار کر خودکشی

لکھنؤ (ایجنسیاں)
مرکزی ریزرو پولیس فورس (سی آر پی ایف) کے ایک جوان نے آج (جمعہ) لکھنؤ کے گروپ سینٹر میں خود کو گولی مار لی. فائر کی آواز سن کر احاطے میں کھلبلی مچ گئی. بھاگتے ہوئے موقع پر اس کے ساتھی پہنچے. فرش پر خون اور جوان کو گرا دیکھ حیران رہ گئے. آنا فانا اس کو پاس کے اسپتال لے کر پہونچے لیکن راستے میں ہی اس کی موت ہوگئی. واشرمین منجدر سنگھ نے اپنی لائسنسی پسٹل سے خود کو گولی مار لی، جبکہ ان کی رائفل بھی پاس میں رکھی تھی. یہ واردات سروجنی نگر واقع سی آر پی ایف کے گروپ سینٹر کا ہے. یہاں سپاہی (واشرمین) منجدر سنگھ نے سینٹر میں ہی تعینات گارڈ وجے کمار لامبا کی سروس نائن ایم ایم پستول سے خود کو گولی مار لی. فائر کی آواز سن کر احاطے میں کھلبلی مچ گئی. بھاگتے ہوئے موقع پر پہنچے سی آر پی ایف جوانوں نے پولیس کنٹرول روم کو اطلاع دینے کے ساتھ ہی آنا فانا میں احاطہ واقع محکمہ جاتی اسپتال لے گئے، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا. اطلاع ملنے کے بعد پہونچی پولیس نے لاش کو پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا.

پولیس کے مطابق، واشرمین منجدر سنگھ یونٹ نمبر 224 کی بیرک نمبر تین میں رہتا تھا. جوان نے اپنے ساتھی کی پستول سے خود کو گولی ماردی ہے. اس کے سر پر گولی لگنے سے موت ہوئی ہے. پولیس کو تفتیش کے دوران پستول کے کھوکھے گارڈ روم میں پڑے ملے.

میگزین میں چار زندہ کارتوس اور ایک کارتوس رائفل کے چیمبر میں پھنسا ملا. پولیس نے اپنے قبضے میں لے لیا ہے. فی الحال پولیس واردات کی تحقیقات میں لگ گئی ہے. ادھر، سی آر پی ایف کے افسران کچھ بھی بولنے کو تیار نہیں ہیں. پنجاب امرتسر کے رہنے والے منجدر سنگھ کی عمر قریب 32 سال تھی. کمانڈر لال پرتاپ سنگھ نے بتایا کہ موت کے واضح وجوہات کا پتہ نہیں چل سکا ہے. اہل خانہ سے بات کی جارہی ہے متوفی کے پاس سے کوئی سوسائڈ نوٹ بھی نہیں ملا ہے. فورینسک ٹیم نے پستول کو جانچ کے لئے اپنے قبضے میں لیا ہے.

ضلع کلکٹر نے پنوڑیہ برج تعمیر کا لیا جائزہ

رام پور (عالمگیر ایم خان)
ضلع مجسٹریٹ مہیندر بہادر سنگھ نے طویل عرصہ سے پنوڑیہ اوور برج تعمیر کا جائزہ لیا اور باریکی سے کام کاج کی نوک و پلک کو دیکھا۔ یہاں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے افسران، ملازمین اور اس تعمیر میں لگائے گئے راج مزدوروں، ٹھیکیداروں سے بھی پوچھ گچھ کی۔ ضلع کلکٹر نے سختی سے احکامات دیئے ہیں کہ 15 دسمبر 2018 تک ہر حال میں پنوڑیہ اوور برج کی تعمیر کا کام مکمل ہوجانا چاہئے۔ کیونکہ اس کا جلد افتتاح کیا جائے گا۔ ڈی ایم نے سست رفتار سے کام کرنے پر برافروختگی کا اظہار کیا۔ کہا کہ کام میں تیزی لانے کیلئے مشینوں اور مزدوروں کی تعداد میں اضافہ کیا جائے۔

اس موقع پر محکمہ تعمیرات عامہ کے ایگزیکیٹو آفیسر سنجیو کمار، این ایچ اے آئی سمیت دیگر افسران موجود رہے۔

سابق وزیر اعلی انتخابی دورپر

لکھنؤ (ایجنسیاں)
سماج وادی پارٹی کے قومی صدر اور سابق وزیر اعلی مسٹر اکھلیش یادو 24 نومبر 2018 کو مدھیہ پردیش میں انتخابی دورے کا پروگرام ترمیم ہوگیا ہے. وہ ہفتہ کو چندیری، نواڑی اور پرتھوی پور اسمبلی حلقہ ضلع اشوک نگر اور ٹیکم گڑھ (مدھیہ پردیش) میں چار انتخابی عوامی جلسوں سے خطاب کریں گے. مسٹر اکھلیش یادو گیارہ بجے ٹھگر پارک کا میدان، موڈگاولی ضلع اشوک نگر میں اسمبلی موڈگاولی سے امیدوار مسٹر مجھان سنگھ کے لیے بارہ بج کر 25 منٹ پر سکو حدہ منڈی میدان، چندیری، ضلع اشوک نگر میں چندیری اسمبلی حلقہ سے امیدوار مسٹر جے پال یادو کے حق میں اور ڈیڑھ بجے بھیٹر فارم اور چھارودؤ، پرتھوی پور میں اسمبلی پرتھوی پور سے امیدوار مسٹر ششی پال یادو کے حق میں انتخابی جلسوں سے خطاب کریں گے۔ مسٹر اکھلیش یادو ڈھائی بجے اپنے چوتھے جلسہ عام نواڑی اسمبلی حلقہ سے امیدوار محترمہ میرا یادو کی حمایت میں کریں گے. یہ اجلاس گورنمنٹ کالج گراؤنڈ، نواڑی، ضلع ٹیکم گڑھ میں ہوگی. سماج وادی پارٹی کے قومی سکریٹری مسٹر راجندر چودھری نے بتایا ہے کہ 25 نومبر 2018 کو مسٹر اکھلیش یادو ٹیکم گڑھ، جتارا اور راج نگر اسمبلی ضلع ٹیکم گڑھ اور چھترپور میں 03 انتخابی عوامی اجلاس کریں گے۔

لوٹ، ڈکیتی، قتل اور خواتین کے استحصال میں زبردست اضافہ: کانگریس

لکھنؤ (یو ایف ایس)
صوبہ میں مسلسل لوٹ، ڈکیتی، قتل، عصمت دری، خواتین ظلم کی وارداتیں بڑھ رہی ہیں، ریاست کے ہر ضلع میں عوام بڑھ رہے جرائم سے دہشت زدہ ہے. عوام خوف سے سہم گئی ہے. ایک طرف ریاست کے سربراہ اپنا الٹی میٹم دے کر بھول جاتے ہیں اور دوسری طرف ان کے الٹی میٹم کی انتظامیہ کی طرف سے سرعام دھجیاں اڑائی جارہی ہیں. صوبے میں کھلے عام جرائم بڑھ رہے ہیں اور مجرموں کے حوصلے اس قدر بلند ہیں کہ وہ جہاں چاہیں وہ واردات کو انجام دے کر فرار ہو جاتے ہیں. اس کی ایک مثال 22 نومبر کو ضلع میرٹھ میں سرعام ایک لڑکی پر کچھ شرپسند مجرموں کی طرف ا یسڈ سے حملہ کر دیا جاتا ہے، پولیس انتظامیہ ابھی تک ان مجرموں کو پکڑنے میں ناکام ثابت ہوئی ہے۔ وہیں 21 نومبر کو ریاست کی راجدھانی لکھنؤ کے ایک اسپتال میں بخار کی شکایت پر بھرتی کرائی گئی عورت مریض کے خاندان والوں نے اسپتال پر الزام لگایا ہے کہ ڈاکٹروں نے اس کی دونوں کڈنیاں نکال لی جس سے اس کی موت ہوگئی، اس پر انتظامیہ کی طرف سے ابھی تک کوئی کارروائی نہیں کی گئی۔

اترپردیش کانگریس کمیٹی کے ترجمان سچن راوت نے بتایا کہ 20 نومبر کو سرکاری میڈیکل کالج صدر پور میں مقامی بی جے پی ممبر اسمبلی کے نمائندوں اور کارکنوں کی طرف سے اسپتال کے پرنسپل، ڈاکٹروں اور ملازمین کو یرغمال بنا کر مار پیٹ اور فائرنگ کی گئی، جس میں اسپتال کا ایک ملازم زخمی ہوگیا اور وہاں پر مریضوں کے درمیان افراتفری کا ماحول پیدا ہوگیا. حالات کا معلومات لینے کیلئے صوبائی کانگریس صدر جناب راج ببر اتر پردیش کانگریس کمیٹی کے سابق صدر ڈاکٹر نرمل کھتری سابق ممبر پارلیمنٹ کی قیادت میں ایک کمیٹی تشکیل دی گئی۔

کمیٹی کے رکن مسٹر راج بہادر- سابق وزیر ڈاکٹر جیارام ورما چیئرمین اتر پردیش کانگریس طبی سیل، مسٹر اشوک سنگھ تنظیم منتری اتر پردیش کانگریس کے ساتھ ڈاکٹر نرمل کھتری 23 نومبر کو امبیڈکر نگر کے سرکاری میڈیکل کالج صدر پور پہونچیا اور ڈاکٹروں و عملے سے ملنے کے بعد ڈاکٹر نرمل کھتری نے کہا کہ کانگریس آئین اور قانون کو مانتی ہے، عوام کی خدمت کی سیاست کرتی ہے۔ غنڈئی، اور افراتفری بی جے پی کا کام ہے۔ انہوں نے بی جے پی ممبر اسمبلی نمائندے اور حامیوں کی طرف سے کئے گئے ہنگامہ، فائرنگ اور افراتفری کو قانون کے راج پر کلنک بتایا اور کہا کہ جب زمین کا بھگوان ڈاکٹر ہی نہیں محفوظ ہیں تو بی جے پی حکومت میں عوام کی کیا حالت زار بھی جا سکتی ہے۔

Indian National
Congress

لڑکی کو گولی مارنے کے بعد نوجوان کی خودکشی

نوئیڈا: (پی این این)
سیکٹر 63 میں موجود چھیجارسی کے ہوٹل ٹیرین امپائر کے کمرے میں لڑکی کو گولی مارنے کے بعد نوجوان نے پنکھے سے لٹک کر خودکشی کرلی تھی۔ لڑکی کو پہلے پرکاش اور پھر ضلع اسپتال میں بھرتی کرایا گیا۔

اس کی تشویشناک حالت کو دیکھتے ہوئے صفدر جنگ اسپتال ریفر کروایا گیا۔ اطلاع کے بعد موقع پر پہنچے لڑکی کے رشتے داروں نے منصوبہ بند قتل کا الزام لگاتے ہوئے ہوٹل کے ملازمین کو پیٹ دیا۔

ہوٹل کے منیجر سبھاش نے بتایا کہ 19 سالہ نیہا کرشن کالونی کی رہنے والی، لال کنواں (غازی آباد) اور موہت یادو باشندہ لال کنواں (غازی آباد) ہوٹل میں پہنچے تھے۔ موہت نے شام تک کے لئے OYO ایپ سے کمرہ بک کیا گیا تھا۔

دونوں ہوٹل کی دوسری منزل پر بنے روم نمبر 201 میں قیام پذیر تھے۔ دوپہر 12.45 پر اچانک لڑکے کے شور مچانے کی آواز دی۔ اس کے بعد ہوٹل کے ملازم کمرے پر پہنچے تو اندر سے کمرے کی کنڈی بند تھی۔

باتھ روم میں بند لڑکی مسلسل شور مچارہی تھی۔ ملازمین نے پچھلے حصے میں جاکر باتھ روم کی کھڑکی کھول کر لڑکی کو باہر نکالا۔ اس کے سینے میں گولی لگی ہوئی تھی۔ اس کے بعد دوپہر 12.52 بجے پولیس کو اطلاع دی گئی۔

تھانہ فیز تھری کے ایس ایچ او اکھلیش ترپاٹھی نے بتایا کہ موہت یادو بنیادی طور پر چندراولی، بلند شہر کا رہنے والا تھا۔

اس کے والد سندر یادو یوپی پولیس میں اے سی پی ہیں اور ان دونوں دنوں وہ باغپت میں تعینات ہیں۔ وہ لال کنواں میں موجود آئی ایس ایف میں کام کرنے والے اپنے تایا منگر یادو کے گھر رہ کر ایس ایس سی کی کوچنگ کررہا تھا۔ نیہا بھی اسی ادارہ میں کوچنگ کررہی تھی۔

وہیں، دونوں کی پہچان ہوئی، جو دوستی میں بدل گئی۔ گولی لگنے کے بعد زخمی لڑکی کو پہلے سیکٹر-33 پرکاش اسپتال میں داخل کرایا۔ وہاں سے اسے ضلع اسپتال اور پھر صفدر جنگ اسپتال میں ریفر کردیا گیا۔

ٹیوشن ٹیچر نے کیا تھا ماں بیٹی کا اغوا

گروگرام: (پی این این)
گروگرام کے بادشاہ پور سے ماں بیٹی کا اغوا کرنے کے معاملے میں پولیس نے دو لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس نے ان کے چنگل سے ماں بیٹی کو بحفاظت آزاد کرالیا ہے۔ دونوں ملزمین کی پہچان نارنول کے رہنے والے آکاش اور بھاگلپور بہار کے رہنے والے انشومان کے طور پر ہوئی ہے۔

پولیس کے مطابق، وکاش خاتون کے گھر میں اس کی بیٹی کو ٹیوشن پڑھانے آتا تھا۔ پولیس کی جانچ میں پتہ چلا ہے کہ اس واردات کو پوری طرح سے منصوبہ بندی کر کے انجام دیا گیا تھا۔ شک ہے کہ اس منصوبہ میں خاتون کی بیٹی بھی شامل ہے۔ حالانکہ پولیس اس معاملے میں پوچھ تاچھ پوری ہونے تک صاف طور پر کچھ بھی کہنے سے بچ رہی ہے۔

معاون پولیس کمشنر سوہنا ونیش کمار نے بتایا کہ دیر رات ہی اغوا کاروں کی پہچان ہوگئی تھی۔ چونکہ ماں بیٹی دونوں اغوا کاروں کے قبضے میں تھیں، اس لئے بے حد ساودھانی کے ساتھ آپریشن کو انجام دیا گیا اور جمعہ کی صبح دونوں ملزمین کو گرفتار کرتے ہوئے ماں بیٹی کو آزاد کرالیا گیا۔

پولیس کے مطابق، معاملے کا خلاصہ ہونے کے بعد پولیس کی الگ الگ ٹیمیں ایک طرف ملزمین سے پوچھ تاچھ کررہی ہیں، وہیں ماں بیٹی سے بھی ملزمین کے قول نامے کی تصدیق کی جارہی ہے۔

مختصر مختصر

مڈبھیڑ میں سرغنہ کو لگی گولی، رائفل برآمد

گریٹر نوئیڈا: (پی این این)
کاسنا کوتوالی پولیس نے دیر رات تصادم کے بعد 3 لٹیروں کو گرفتار کیا ہے۔ دونوں جانب سے ہوئی فائرنگ میں گینگ کے سرغنہ جاوید عرف جابر کے پیر میں گولی لگی ہے۔ پولیس نے بدمعاشوں کے قبضے سے حال ہی میں لوٹی گئی سیکورٹی گارڈ کی رائفل، ایک ڈبل بیرل بندوق، کیش، کار، اسکوٹر کے ساتھ ایک غیر قانونی ریوالور برآمد کیا۔ جانکاری کے مطابق پولیس نے ایک اطلاع پر کارروائی کرتے ہوئے چوہڑپورا انڈرپاس کے نزدیک بدمعاشوں کو گھیر لیا۔ اس دوران ہوئی مٹھ بھیڑ میں گولی لگنے سے زخمی سرغنہ کو گرفتار کرلیا گیا۔ اس کا ساتھی منیش موقع سے فرار ہوگیا۔ پولیس نے گھیرابندی کر کے تقریبا 1 گھنٹے کی مشقت کے بعد ہونڈا چوک کے پاس جھاڑیوں سے منیش کو ایک ڈبل بیرل بندوق کے ساتھ گرفتار کرلیا۔ پوچھ تاچھ میں خلاصہ ہوا کہ دونوں نے گینگ کے دیگر بدمعاش موہت، پنت جو دیبل گڑھ کا باشندہ ہے اور پشپیندر جو کہ علی گڑھ کے ساتھ مل کر حال ہی میں نوئیڈا اور گریٹر نوئیڈا میں لوٹ کی کئی کارروائیوں میں ملوث ہے۔

چوروں نے 10 منٹ میں چرائیں 10 کار بیٹریاں

فرید آباد: (پی این این)
سیکٹر-3 کے دسہرا میدان کے پاس کھڑی تقریبا دس کاروں کی بیٹری چوروں نے صرف دس منٹ میں ہی چوری کرلی۔ چوروں نے اس واردات کو انجام دینے کے لئے ایکو وین کا استعمال کیا۔ چوری کی یہ واردات سی سی ٹی وی کیمروں میں قید ہوگئی ہے۔ پولیس معاملے کی تفتیش میں مصروف ہے۔ سیکٹر-3 ہاؤسنگ بورڈ کے مکانوں کے سامنے دسہرا میدان کے لئے خالی جگہ پڑی ہے۔ جہاں روزانہ کی طرح مکان مالکوں نے اپنی اپنی کاریں کھڑی کردیں۔

رہائشی علاقوں میں غیر قانونی دکانیں ہوں گی سیل

غازی آباد: (پی این این)
غازی آباد کے رہائشی علاقوں میں چل رہی دس ہزار غیر قانونی دوکانوں کو سیل کیا جائے گا۔ غازی آباد ترقیاتی اتھارٹی (جی ڈی اے) نے پہلے مرحلے میں آلودگی پھیلا رہی ڈھائی ہزار دوکانوں کو بند کرنے کا کام شروع کردیا ہے۔ جمعرات کو پہلے دن 8 دوکانیں سیل کی گئیں۔ اب چاؤمین کی دوکان سے لے کر بڑے شوروم تک میں تالے لٹک جائیں گے۔

پچھلے کچھ سالوں میں رہائشی علاقوں میں اصول وضوابط کو طاق پر رکھ کر دوکانیں کھول دی گئیں۔ اس مدت میں اتھارٹی نے اتھارٹی اور قبضے پر کوئی دھیان نہیں دیا۔ اس سے رہائشی علاقوں میں دوکانیں کھلنے سے جام اور آلودگی کی صورتحال پیدا ہونے لگا ہے۔ ایسے میں لوگوں کو پریشانی اٹھانی پڑرہی ہے۔ دوکانوں سے ہونے والی پریشانی کی شکایتیں اتھارٹی کے پاس پہنچنے لگیں۔

اسے دھیان میں رکھ کر ایک سال پہلے جی ڈی اے نے سروے کرایا۔ اس سے معلوم ہوا کہ ساڑھے آٹھ ہزار دوکانیں رہائشی علاقوں میں کھول دی گئیں، جن کی تعداد اب بڑھ کر دس ہزار پہنچ گئی۔ اتھارٹی کی طرف سے ایک سال پہلے دوکان خالی کرنے کے نوٹس جاری کئے گئے۔ نوٹس پر عمل نہ کرنے والوں پر سیلنگ کی کارروائی کی جائے گی۔ جی ڈی اے

وی سی نے اس بابت سبھی زون انچارجوں کو حکم دے دیئے۔ ساتھ ہی واضح کیا کہ چاؤمین کی دوکان سے لے کر بڑے شوروم بند کرائے جائیں گے۔

آلودگی سے متعلق کارروائی:
جی ڈی اے نے سب سے پہلے ان ڈھائی ہزار دوکانوں پر کارروائی شروع کردی ہیں، جن سے آلودگی پھیل رہا ہے۔ اس میں ڈھابے، کھوکھے میں چل رہے فوڈ اسٹال، ویلڈنگ، پینٹ شاپ اور موٹر ورکشاپ جیسی دوکانیں ہیں۔ اندراپورم، ویشالی، گووند پورم، وسندھرا، کوی نگر اور شاستری نگر وغیرہ کالونیوں میں غیر قانونی دوکانیں چل رہی ہیں۔

اندراپورم میں کیم دسمبر سے پھر کارروائی ہوگی۔ جی ڈی اے وی سی نے بتایا کہ زون 6 میں سیلنگ کی کارروائی کیم دسمبر سے پھر سے شروع ہوگی۔ اندراپورم میں جی ڈی اے نے گزشتہ دنوں کئی دوکانوں کو سیل کیا گیا تھا۔

پہلے 8 دوکانیں سیل:
اتھارٹی کے زون ترجمان نے غیر قانونی دوکانوں پر کارروائی کرتے ہوئے مختلف زونوں میں آٹھ دوکانوں پر سیل لگا دی۔ اس سے پہلے جی ڈی اے اسی کے تحت اندراپورم میں 35 دوکانوں میں سیل لگا چکا ہے۔

رہائشی علاقوں میں چل رہی دوکانیں سیل کی جائیں گی۔ پہلے مرحلے میں ڈھائی ہزار دوکانوں کو سیل کرنے کی مہم شروع کردیا گیا ہے۔ یہ کارروائی سبھی زون میں کی جائے گی۔

کالونیوں میں دوکانیں کھلنے سے جام کی صورتحال پیدا ہوجاتی ہے۔ ایسے میں لوگوں کو پریشانی اٹھانی پڑتی ہے۔ جی ڈی اے جام ختم کرنے کے لئے بھی اس طرح کی کارروائی عمل میں لا رہا ہے۔ تاکہ لوگوں کو فائدہ مل سکے۔

جی ڈی اے کی 30 نومبر کو بورڈ کی میٹنگ کی تجویز رکھی گئی ہے۔ ماڈل کے طریقے اور جی ڈی اے چیئرمین انیتا سی میشرام نے بورڈ کی میٹنگ کی 30 نومبر کی تاریخ کو حتمی شکل دیتے ہوئے جی ڈی اے وائس چیئرمین کو لیٹر بھیج دیا ہے۔ بورڈ میٹنگ میں تقریبا 40 تجاویز رکھے جائیں گے۔ سابق ماڈل کمشنر نے 17 نومبر کی تجویز بورڈ میٹنگ کو مسترد کردیا ہے۔

ماڈل طریقے کو جی ڈی اے وائس چیئرمین کنچن ورما اور سکریٹری سنتوش کمار رائے تجویز کو دکھانے کے لئے گئے تھے، جن میں کیں چار تجاویز میں ردوبدل کرنے کا حکم دیا ہے۔ جی ڈی اے نے ان تجاویز میں ردوبدل کرنے کے بعد 40 تجاویز کا ایجنڈا تیار کیا ہے۔ بورڈ میٹنگ میں صبح 11 بجے سے شروع ہوگی۔

تیزگام ٹریفک کے لئے نیا نظام

نوئیڈا: (پی این این)
صنعت مارگ پر بڑھ رہے ٹریفک کے دباؤ اور جام کے مسئلے کو ختم کرنے کے لئے ٹریفک پولیس کی جانب سے دو چوراہوں پر آمنے سامنے ٹریفک کے آمدورفت کو بند کیا جارہا ہے۔ ٹریفک کو نکلنے کے لئے چوراہوں سے آگے جاکر یو ٹرن بنایا گیا ہے۔ ایس پی ٹریفک انل جھا نے بتایا کہ صنعت مارگ پر بڑھ رہے ٹریفک بھیڑ سے نمٹنے کے لئے منصوبہ بنایا گیا ہے۔

انھوں نے بتایا کہ سندیپ پیپر مل چوک اور سیکٹر 6 پولیس چوکی چوراہے کو جرسی بیریئر لگا کر تجرباتی طور پر بند کیا جائے گا۔ ان کو بند کردینے سے نکسال سیکٹر-1 اور ہرولی کو بند کردینے سے گاڑی چلانے والوں کو سیدھا سیدھا آمدورفت نہیں ہوپائے گا۔ ایسے گاڑی چوراہے سے بائیں مڑ کر جرسی بیریئر کے بعد بنے کٹوں سے یوٹرن لے کر اپنی منزل پر جاسکیں گے۔

اسی طرح سیکٹر-6 پولیس چوکی چوک پروسندھرا انکلیو (دلی) کی طرف سے آنے والے اور سیکٹر 8 کی طرف سے آنے والی گاڑیوں کو سیدھا نہیں آجاسکیں گیں۔ اسی طرح سے صنعت مارگ پر ٹریفک ان دونوں چوراہوں سے داہنے نہیں مڑ سکیں گے۔ گاڑی چلانے والوں کو چوراہے سے آگے بڑھ کر دونوں طرف جرسی بیریئر کے بعد بنے کٹوں سے مڑنا ہوگا۔

ای وی ایم کے خلاف جنتر منتر پر احتجاج

نئی دہلی: (پی این این)
انڈین ریجنل پارٹیز فرنٹ نے جنتر منتر دہلی میں ای وی ایم کے خلاف احتجاج کیا یہ احتجاج پورے ملک میں کیا گیا جس میں مطالبہ کیا گیا ای وی ایم پر پابندی لگائی جائے اور ای وی ایم کے بجائے بلٹ پیپر سے چناؤ کرایا جائے کیونکہ ای وی ایم سے صاف ستھرا چناؤ ممکن ہی نہیں ہے اس لئے ای وی ایم پر پابندی لگائی جائے۔

رفیع احمد صدر انڈین نیشنل لیگ دہلی نے کہا کہ ملک میں ای وی ایم کے ذریعے جمہوریت کا قتل کیا جارہا ہے۔ اس کا ایک ہی علاج ہے کہ جادوگر کی جان جس طوطے میں ہے۔ اس لئے ای وی ایم پر پابندی ضروری ہے۔

انھوں نے کہا کہ ای وی ایم پر پابندی لگانے کے لئے ملک کے سبھی سیاسی پارٹیوں کو ساتھ ملکر کام کرنے کی ضرورت ہے تبھی کامیابی مل سکتی ہے۔

اقوام متحدہ کے زیر اہتمام مباحثہ میں این جی او شیکھر آرگنائزیشن مدعو

نئی دہلی: (پریس ریلیز)
اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کونسل 26 تا 28 نومبر 2018 کو جینوا میں ایک مباحثہ کا انعقاد کررہی ہے جس میں دنیا بھر کی اہم ترین سرکاری اور غیر سرکاری این جی اوز کے ساتھ ہندوستان کی معروف این جی او شیکھر آرگنائزیشن کو بھی مدعو کیا گیا جس میں شیکھر کے سربرہ ندیم فاروقی شرکت کریں گے۔

اپنے ایک اخباری بیان میں ندیم فاروقی نے بتایا کہ اقوام متحدہ کی حقوق انسانی کونسل دنیا بھر سے 2000 سرکاری اور غیر سرکاری ایسی این جی اوز کو اس مباحثہ میں شرکت کیلئے مدعو کیا ہے جو حقوق انسانی، تعلیم، تجارت اور دیگر ایشوز پر کام کرتی ہے۔

انہوں نے مزید بتا کہ اقوام متحدہ سے جو دعوت نامہ آیا ہے اس کے مطابق انسانی حقوق، تجارت اور دیگر ایشوز پر اس مباحثہ میں بات چیت ہوگی۔ دنیا کے متعدد ممالک کی این جی اوز کو مدعو کیا گیا ہے ہندوستان شیکھر کو مدعو کیا گیا ہے جو ہمارے لئے قابل فخر ہے۔ انہوں نے بتایا کہ مباحثہ میں ہم ہندوستان کے مسائل اور انسانی حقوق سے متعلق دیگر ایشوز کو اٹھائیں گے۔

واضح رہے کہ شیکھر آرگنائزیشن ایک معروف این جی او ہے جو تعلیم، صحت، آئی ٹی، تعلیم نسواں، صنعت وحرفت اور دیگر ایشوز پر کام کرتی ہے اور اسے ایک نمایاں مقام حاصل ہے۔

سگنیچر برج کانگریس کی عوامی پالیسیوں کا ثمرہ: عبدالواحد قریشی

نئی دہلی (انور حسین جعفری)
دہلی کا سگنیچر برج دہلی کی سابق وزیر اعلی شیلا دکشت کا 'ڈریم پروجیکٹ' تھا اور یہ کانگریس کی عوامی پالیسیوں کا ثمرہ ہے۔ لیکن بی جے پی اور 'آپ' اس کا کریڈٹ لینے کیلئے زور لگائے ہوئے ہیں۔ ان کی نورا کشتی میں عوامی کام متاثر ہورہے ہیں۔ یہ کہنا ہے کانگریس کے لیڈر اور چاندنی چوک ضلع کانگریس کے نائب صدر عبدالواحد قریشی کا۔

انہوں نے کہا کہ اس پروجیکٹ سے کبھی کوئی لینا دینا نہیں، یہ دونوں پارٹیاں صرف اس برج کے نام پر عوام سے ووٹ ہتھیانے کیلئے زور لگا رہے ہیں۔ قریشی نے کہا کہ جہاں ایک جانب یہ دونوں لیڈر آپسی بیان بازی میں مصروف ہیں، وہیں سرکار کی مستقل ہو رہی چشم پوشی سے دہلی کے شہری بیحد پریشان ہیں۔

سگنیچر برج پر آپ اور بی جے پی ایک دوسرے پر حملے کررہے ہیں، حالانکہ یہ

برج کانگریس کے دین ہے نیز یہ سابق وزیر اعلی شیلا دکشت نے افتتاح کیا تھا اور یہ کانگریس حکومت کا ثمرہ ہے۔ انہوں نے آپ سرکار پر حملہ کرتے ہوئے کہا کہ دہلی میں آلودگی بے پناہ بڑھ گئی ہے، جسکے باعث لوگوں کا جینا مشکل ہوگیا ہے۔

عبدالواحد نے یہ بھی کہا کہ دوسری جانب وزیر اعلی کی لاپرواہی کے باعث اقلیتوں کے مسائل عدم توجہی کا شکار ہیں، وہیں بالخصوص مسلمانوں کے مسائل حل کرنے میں کسی بھی طرح کی دلچسپی نہیں ہے، جسکے نتیجہ میں وزیر اعلی پر سے مسلمانوں کا اعتماد اٹھ گیا ہے اور اب ایک بار پھر مسلمان ہی نہیں بلکہ دہلی کا ہر شہری کانگریس کے دور میں ہوئے ترقیاتی کاموں کو یاد کررہے ہیں۔

قریشی نے کہا کہ کجریوال اور منوج تیواری کے درمیان نورا کشتی چل رہی ہے۔ جس کو دہلی کے عوام اچھی طرح جان گئے ہیں اور کانگریس کی جانب دیکھ رہے ہیں۔

سڑک حادثہ میں نٹھاری گاؤں کا نوجوان ہلاک

نوئیڈا: (پی این این)
نوئیڈا کے سیکٹر 20 تھانہ علاقہ کے سیکٹر-26 کے پاس جمعرات کی شب ہوئے ایک سڑک حادثہ میں ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔ واقعہ کی اطلاع ملنے پر موقع پر پولیس پہنچ کر لاش کو قبضہ میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ پولیس گاڑی ڈرائیور کو تلاش کررہی ہے۔

سیکٹر-20 تھانے کے انچارج تفتیش کار منوج کمار پنت نے واضح کیا کہ نٹھاری گاؤں میں رہنے والے 24 سالہ راج کمار جھا گزشتہ رات کو اپنی موٹر سائیکل پر سوار ہو کر سیکٹر-26 کے پاس سے جارہا تھا تبھی ایک نامعلوم کار ڈرائیور نے ان کی موٹر سائیکل میں ٹکر ماردی۔ تشویشناک حالت میں انھیں نوئیڈا کے کیلاش اسپتال میں داخل کرایا گیا۔

جہاں علاج کے دوران آج علی الصبح ان کی موت ہوگئی۔ تھانہ انچارج نے بتایا کہ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی موقع پر پولیس پہنچ کر لاش کو قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لئے بھیج دیا ہے۔ پولیس ڈرائیور کی تلاش کررہی ہے۔

کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں 70 اقسام کی بیماریوں کی مفت جانچ

نوئیڈا: (پی این این)
کمیونٹی ہیلتھ سینٹر میں 70 اقسام کی جانچ مفت، مریضوں کو کئی طرح کی بیماریوں کی جانچ کے لئے اب ضلع اسپتال پر منحصر نہیں رہنا پڑے گا۔ نہ ہی انھیں کئی کلومیٹر کی دوری طے کرنی ہوگی۔

ضلع کے 5 سی ایچ سی میں یہی آٹو انالائزر مشین لگائی جارہی ہے۔ جس سے مریضوں کو اس نے نزدیکی کمیونٹی سینٹر میں مفت جانچ کرانے کی سہولت ملے گی۔ اس سہولت کے شروع ہونے سے دوردراز کے مریضوں کو نجی پیتھ لیب والوں پر بھی انحصار نہیں ہوا پڑے گا۔

سی ایم او ڈاکٹر انوراگ بھارگو نے بتایا کہ سی ایچ سی میں ڈاکٹروں کی جانب سے بیماری کی جانچ پرچے پر لکھے جانے سے مریضوں کو کتنی کلومیٹر کی دوری طے کر کے ضلع اسپتال کے چکر لگاتے پڑتے تھے۔ لیکن اب کچھ جانچیں اور نزدیکی کمیونٹی سینٹر ہیلتھ سینٹر پر بھی کرا سکیں گے۔

اس کے لئے ضلع کی 5 سی ایچ سی پر یہی آٹو انالائزر مشین لگائی جائے گی۔ اس کی شروعات دنکور بلاک میں موجودہ ایچ سی سے کی جارہی ہے۔ اس کے بعد دادری، جیور، بھنگیل اور بادل پور میں بھی یہ مشین لگائی جائے گی۔

یہ جانچ کرا سکیں گے:
اس مشین سے شوگر، لیور، کڈنی، یورین وغیرہ سمیت تقریبا 70 جانچ کی جا سکیں گی۔ جس سے مریضوں کی بیماری کا پتہ لگا کر فورا بہتر علاج مل سکے گا۔

نجی اسپتال پر نہیں خرچ کرنے پڑیں گے زیادہ روپے کئی مریض جانچ کرانے کے لئے ضلع اسپتال نہ جاکر نزدیکی نجی پیتھ لیب پر ہی جانچ کرا لیتے تھے۔ جبکہ یہاں انھیں زیادہ روپے دینے پڑتے تھے۔ ایسے میں مریضوں کی جیب پر بھی جانچ پر روپے خرچ کرنے کا بوجھ کم ہوگا۔

ضلع اسپتال میں پیتھولوجسٹ ڈاکٹر ایچ ایم لوانیا نے بتایا کہ ضلع اسپتال میں روزانہ تقریبا 400 مریض دوردراز سے مختلف طرح کی صحت سے متعلق جانچ کرانے کے لئے آتے ہیں۔ ضلع اسپتال میں آٹو اینالائزر مشین لگی ہوئی ہے۔ جس سے تقریبا 1000 اقسام کی بیماریوں کی جانچ ہوجاتی ہیں۔

سرکاری چھٹی کا اعلان کھلے رہے پرائیویٹ اسکول

فرید آباد: (ایجنسیاں)
ایک بار پھر بلبھ گڑھ میں پرائیویٹ اسکولوں کی من مانی سامنے آئی ہے، جہاں سرکاری چھٹی کے اعلان کے باوجود نجی اسکول کھلے نظر آئے۔ جمعہ کو گرونانک جینتی پر پورے ملک میں سرکاری چھٹی ہونے کے باوجود بلبھ گڑھ کے پرائیویٹ اسکولوں نے بچوں کو زبردستی سکول میں بلایا ہے۔

سنسکار ودیا مندر کے پرنسپل نے تو یہاں تک کہہ دیا کہ ان کے پاس تعلیم محکمہ سے چھٹی کے کوئی نوٹس نہیں ہے، جبکہ یہ مستقل چھٹیوں میں سے ہے اس کا کوئی نوٹس نہیں دیا جاتا۔ پورے ملک میں گرونانک جینتی پر چھٹی کا اعلان کیا گیا ہے تو بلبھ گڑھ بہت سے پرائیویٹ اسکولوں نے حکومت کے اس سرکاری حکم کی دھجیاں اڑائیں۔ سرکاری چھٹی ہونے کے بعد بھی نجی اسکولوں کے ذریعہ بچوں کو زبردستی اسکول بلایا گیا۔ اس سلسلے میں جب سنسکار ودیا مندر اسکول کے پرنسپل سے

پولیس چیکنگ کے دوران انکاؤنٹر، 3 بدمعاش گرفتار

نوئیڈا: (پی این این)
شہر میں مسلسل واقعات کررہے بدمعاشوں کے خلاف پولیس کی بندوقیں پھر گرج اٹھیں۔ 2 الگ الگ جگہوں پر ہوئے تصادم میں 3 بدمعاشوں کے پیروں میں گولی لگنے سے زخمی ہوگئے، جس کے بعد انھیں گرفتار کرلیا گیا۔ دو بدمعاش فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے، جنھیں گرفتار کرنے کے لئے پولیس دبش ڈال رہی ہے۔

کیب سے لفٹ دے کر لوٹ کرنے والے دو بدمعاشوں کو گرفتار کرلیا ہے۔ سیکٹر 39 پولیس کے ایس ایچ او امت کمار سنگھ کے مطابق تھانہ سیکٹر-39 پولیس گاڑیوں کی چیکنگ کررہی تھی۔ تبھی تقریبا ڈیڑھ بجے ایسنٹ کار پر کچھ لوگ لوگ سیکٹر 37 سے لوگوں کو لفٹ دیتے دکھائی دیئے۔

پولیس نے انھیں چیکنگ کے لئے رکنے کا اشارہ کیا تو انھوں نے کار کی رفتار کو بڑھا دی۔ شک کی بنیاد پر پولیس نے ان کا پیچھا کیا تو انھوں نے مہامایا بالیکا انٹر کالج والی سڑک پر گاڑی موڑ دی۔ پولیس سیکٹر-99 کے قریب انھیں گھیر لیا۔ ناکہ بندی میں پھنسنے کے بعد بدمعاشوں نے باہر نکل کر ان پر فائرنگ شروع کردی۔

جوابی فائرنگ میں راج بیر عرف راج

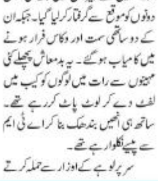

اور سشیل کے پیر میں گولی لگ گئی۔ ان دونوں کو موقع سے گرفتار کرلیا گیا۔ جبکہ ان کے دو ساتھی سمت اور وکاس فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے۔ یہ بدمعاش پچھلے کئی مہینوں سے رات میں لوگوں کو کیب میں لفٹ دے کر لوٹ پاٹ کررہے تھے۔ ساتھ ہی انھیں بندھک بنا کرائے ٹی ایم سے پیسے نکلوا رہے تھے۔

سر پر لوہے کے اوزار سے حملہ کرتے تھے اور گاڑی میں بیٹھتے ہی یہ لوگوں کے پیروں اور سر میں لوہے کے اوزار سے حملہ کر کے زخمی ہر دیتے تھے۔ جس سے وہ چلانے یا مخالفت کی ہمت نہیں کرپاتے تھے۔ راج مول روپ سے بنگال کا رہنے والا ہے اور برولا میں رہ کر گورو شرما نامی شخص کی کار چلاتا ہے۔

یہ کار اولا سے اٹیک ہے۔ وارداتوں میں شامل راج نے کئی مہینے پہلے موبائل سے اولا کنکشن ہٹا دیا تھا اور رات میں لوٹ مار کی واردات شروع کردی تھی۔ انھیں بدمعاشوں نے پچھلے دنوں ایک حیدر علی نامی میڈیا میں کام کرنے والے شخص کو لفٹ دے لوٹا تھا۔

وہیں تھانہ فیز تھری کے ایس ایچ او اکھلیش ترپاٹھی نے بتایا کہ سیکٹر 63 علاقے میں دو بائک سوار بدمعاشوں کو مخبر کی اطلاع پر گھیرا گیا۔ اس میں سون شرما جو مہرولی کا رہنے والا ہے، غازی آباد پیر میں گولی لگنے سے زخمی ہوگیا۔ جس کے بعد اسے گرفتار کرلیا گیا لیکن اس کا ساتھی فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔

تاج محل میں پوجا کا شوشہ

فسطائی قوتیں موقع بہ موقع مسلمانوں کو مشتعل کرنے کا کھیل کرتی رہی ہیں اور ایسے مواقع تلاش کرتی رہی ہیں، جس کے تحت مسلمان مشتعل ہو کر سڑکوں پر اتر آئے، احتجاج کرے، ان کا ٹکراؤ ہو اور پھر نفرت کے ماحول میں اکثریتی طبقہ کا رخ ہندوتو کی طرف موڑا جا سکے۔ اس لئے مسلمانوں کو بہت ہی دور اندیشی اور تحمل کے ساتھ فرقہ پرستوں کی اس حکمت عملی کی کاٹ کرنی چاہیے۔ انہیں سمجھنا چاہیے کہ تاج محل میں پوجا ارچنا کا فسطائی قوتوں کو موقع اس وقت ملا، جب آگرہ کے کچھ مسلمانوں نے تاج محل کی موتی مسجد میں نماز پنجگانہ ادا کرنے کا اعلان کیا۔ حالانکہ ان کا مطالبہ ناجائز نہیں ہے ایک مسجد میں پنجگانہ نماز ادا کرنا مسلمان کا دینی فریضہ بھی ہے، لیکن فرقہ پرست ایسے ہی اعلانات کا انتظار کرتے ہیں، انہیں موقع ملتا ہے۔ وہ غلط تشہیر اور پروپیگنڈہ کے ذریعہ اپنی فرقہ پرست ذہنیت کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اس کا نام نہاد ہندوتو کو پورا فائدہ ملتا ہے۔

عبدالہدیٰ

تاج محل محبت کی نشانی آج نفرت کے سوداگروں کے نشانے پر ہے۔ گو کہ تاج محل عرصہ دراز سے فرقہ پرستی اور فسطائی قوتوں کے نرغے میں رہا ہے۔ کبھی اسے مندر کہا گیا ہے۔ کبھی اسے ڈھانچہ کے روپ میں تزئین کاری کے تحت تاجو مہا آلیہ کا نام دیا گیا اور اسے پراچین ہندو سنسکرتی سے جوڑا گیا۔ حالانکہ ان سب باتوں کی مؤرخین نے ہمیشہ نفی کی ہے لیکن دور جدید کی سیاست اور نفرت کی تجارت کے تحت مغل حکمرانوں کی تمام عمارتیں آج نشانہ پر ہیں۔ مسلم تہذیب وثقافت، تعمیر وتاریخ، تہذیب وتشخص حتیٰ کہ طرز معاشرت، کھان پان، ملباس و رہائش سب کی شکل بدلنے کی سیاست ہو رہی ہے۔ تاج محل میں مسلمان برسوں سے نماز ادا کرتے آئے ہیں۔ گو کہ یہ نماز تاج محل احاطہ میں بنی موتی مسجد میں ادا ہوتی رہی ہے۔ لیکن میڈیا کا گمراہ کن پروپیگنڈا اور فسطائیت کی جھوٹی تشہیر میں یہ بتایا جا رہا ہے کہ مسلمان تاج محل میں نماز پڑھتے ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ فرقہ پرست قوتوں کو اکثریتی طبقہ کو اپنا مقصد کامیاب کرنے میں ناکامی نہیں ہوئی ہے اور پھر اب تو یہ زمانہ مکمل فرقہ پرستی کا ہے۔ نفرت کی سیاست سے اکثریتی طبقہ کا رخ اپنی طرف کھینچنے کا ہے۔ اور ایسے عالم میں جیسے جیسے 2019 نزدیک آ رہا ہے، ویسے ویسے سیاست کی نئی نئی بساطیں بچھنے لگی ہیں۔ مندر نرمان کا طوفان تیز سے تیز تر کیا جا رہا ہے۔ بی جے پی کا کہنا ہے کہ بھگوان سے بڑھ کر آئین نہیں ہے، تو اسی تناظر میں نئے سال سے قبل مندر بنانے کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ ستم تو یہ ہے کہ جہاں مندر نرمان کے لئے ویدانتی، سبرامنیم سوامی، پروین توگاڑیا وغیرہ سرگرم ہیں اور ہر حال میں مندر نرمان کی باتیں کر رہے ہیں تو شاہنواز حسین نے کہا ہے کہ مندر نرمان کے لئے قیامت تک کا انتظار نہیں کیا جا سکتا اور حد تو یہ ہے کہ مسلم راشٹریہ منچ نامی تنظیم نے بھی آج سے رام مندر نرمان کے لئے مہم شروع کر دی ہے اور یہ مہم پورے ملک میں 30 نومبر تک چلائی جائے گی، جس میں مسلمانوں کو برادران وطن کے بھاؤ ناؤں کی قدر کرنے کی تلقین کی جائے گی، ان کی رواداری کی مثالیں دی جائیں گی، کہ کس طرح اجودھیا میں آج بھی 24 مسجدیں اور 3 مقبرے محفوظ ہیں۔ ایک طرف ہندو مسلمانوں کی آپسی رضامندی سے اجودھیا میں رام مندر بنانے کا منظرنامہ ابھر رہا ہے تو دوسری طرف مذہبی جنون کو ابھارنے کی بھی کوششیں ہو رہی ہیں اور نفرت کا ماحول پیدا کر کے ہندو اور مسلمانوں کو الگ الگ کرنے کی سیاست بھی چل رہی ہے، اب تاج محل میں بھی گزشتہ دنوں پوجا کی گئی ہے۔ تاج محل کو مندر قرار دیتے ہوئے اسے گنگا جل سے دھویا گیا ہے، حالانکہ تاج محل میں جانے کے لئے ہر طرح کی سیکورٹی سے گزرنا پڑتا ہے، لیکن تاج محل میں جس طرح ہندوؤں نے پوجا ارچنا کی اور اسے گنگا جل سے یہ کہہ کر دھویا کہ یہ تاج محل نہیں بلکہ یہ تاجو مہا آلیہ ہے، جو نماز پڑھنے کی وجہ سے گندا ہو رہا ہے، حالانکہ مسلمان تاج محل میں نماز نہیں پڑھتے ہیں، بلکہ اس کے احاطہ میں واقع موتی مسجد میں پڑھتے ہیں۔ موتی مسجد میں پنج وقتہ نماز ساڑھے سو سال سے ہو رہی ہے، لیکن اب فرقہ پرست عناصر ماحول کو گرمانے کے لئے تاج محل جیسی محبت کی علامت کو بھی نفرت کی دہلیز پر کھینچ لائے ہیں۔

غور طلب ہے کہ دو دن قبل ہندوت وادی تنظیم راشٹریہ بجرنگ دل کی مہیلا شاکھا کی صدر مینا دیواکر اپنی کئی ساتھیوں کے ساتھ تاج محل میں داخل ہو گئیں، وہاں انہوں نے دھوپ اور اگربتی جلا کر آرتی کی، اتنا ہی نہیں مینا دیواکر نے اپنے ساتھ لائے گنگا جل سے تاج محل کے اس حصہ کو دھویا، جہاں پوجا کی گئی۔ مینا دیواکر کا کہنا ہے کہ جب مسلمان پابندی کی باوجود ہمارے تاجو مہا آلیہ میں نماز ادا کر رہے ہیں تو ہم کیوں نہیں پوجا کر سکتے ہیں؟ انہوں نے کہا کہ مسلمانوں کو جمعہ کو ہی دو گھنٹے نماز پڑھنے کی اجازت ہے، حالانکہ اس اجازت سے تاج محل گندا ہو رہا ہے، لہٰذا ہم نے اسے گنگا جل سے شدھ کیا اور پھر پوجا ارچنا کی۔

تاج محل میں راشٹریہ بجرنگ دل کی مہیلا شاکھا کی کارکنان کیسے داخل ہو گئیں اور کس جرأت سے انہوں نے تاج محل میں پوجا کی یہ بھی ایک بڑا سوال ہے۔ سیکورٹی کے پیش نظر تاج محل کے اندر کوئی بھی فرد کھانے پینے کی اشیاء لے کر نہیں جا سکتا تو پھر مینا دیواکر کیسے پانی کی بوتل لے کر تاج محل میں داخل ہو گئیں۔ تاج محل میں بجرنگ دل کے کارکنان کا داخلہ نہ صرف مقامی یا انتظامیہ کی لاپروائی کا گواہ ہے، بلکہ یہ بھی اشارہ کرتا ہے کہ نفرت کا ماحول پیدا کرنے کے لئے دو فرقوں میں لڑانے کے لئے کس طرح کی سازشیں ہو رہی ہیں۔ آج ایک طرف رام مندر تعمیر کے لئے مسلمانوں سے مصالحت کی بات چل رہی، مسلم راشٹریہ منچ مسلمانوں کو رواداری کی تلقین کر رہا ہے، قومی اقلیتی کمیشن رام مندر نرمان کے لئے ثالثی بننے کو تیار ہے، تو دوسری جانب محبت کی علامت تاج محل میں شر پسندوں کی گھس پیٹھ ان کی دوہری سیاست کا پردہ چاک کرتی ہے۔ تاج محل محبت کی ایسی علامت ہے، جس پر پوری دنیا رشک کرتی ہے، اب اس کو مندر بنا کر وہاں پوجا کرنا تاج محل کو تاجو مہا آلیہ بتانا اسے گنگا جل سے دھونا یہ سب اقدامات ظاہر ہے ماحول کو مشتعل کرنے کے لئے ہیں، ایسے معاملے میں مسلمانوں کو مشتعل ہونے کے بجائے صبر و تحمل وتدبر کے ساتھ حکومت اور انتظامیہ سے رجوع کرنا چاہیے، تاکہ شر پسندوں کو ان کے اس عمل کی سزا مل سکے۔ انہیں یہ بھی دیکھنا چاہیے اور اس پر غور کرنا چاہیے کہ تاج محل میں پوجا ارچنا کا معاملہ خالص مسلمانوں کو مشتعل کرنے کا ایک نفرت انگیز سیاسی کھیل ہے۔ فسطائی قوتیں موقع بہ موقع مسلمانوں کو مشتعل کرنے کا کھیل کرتی رہی ہیں اور ایسے مواقع تلاش کرتی رہی ہیں، جس کے تحت مسلمان مشتعل ہو کر سڑکوں پر اتر آئے، احتجاج کرے، ان کا ٹکراؤ ہو اور پھر نفرت کے ماحول میں اکثریتی طبقہ کا رخ ہندوتو کی طرف موڑا جا سکے۔ اس لئے مسلمانوں کو بہت ہی دور اندیشی اور تحمل کے ساتھ فرقہ پرستوں کی اس حکمت عملی کی کاٹ کرنی چاہیے۔ انہیں سمجھنا چاہیے کہ تاج محل میں پوجا ارچنا کا فسطائی قوتوں کو موقع اس وقت ملا، جب آگرہ کے کچھ مسلمانوں نے تاج محل کی موتی مسجد میں نماز پنجگانہ ادا کرنے کا اعلان کیا۔ حالانکہ ان کا مطالبہ ناجائز نہیں ہے ایک مسجد میں پنجگانہ نماز ادا کرنا مسلمان کا دینی فریضہ بھی ہے، لیکن فرقہ پرست ایسے ہی اعلانات کا انتظار کرتے ہیں، انہیں موقع ملتا ہے۔ وہ غلط تشہیر اور پروپیگنڈہ کے ذریعہ اپنی فرقہ پرست ذہنیت کا مظاہرہ کرتے ہیں اور اس کا نام نہاد ہندوتو کو پورا فائدہ ملتا ہے۔

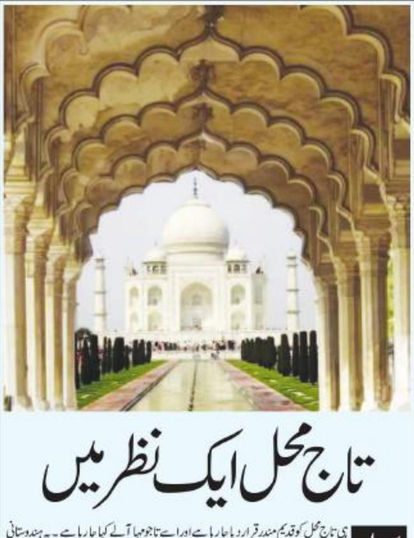

تاج محل ایک نظر میں

بھلے ہی تاج محل کو قدیم مندر قرار دیا جا رہا ہے اور اسے تاجو مہا آلے کہا جا رہا ہے۔ یہ ہندوستانی تاریخ کے ساتھ ایک شرمناک مذاق بھی ہے۔ عالمی تاریخ میں تاج محل کو ہمیشہ محبت کی علامت کے طور پر جانا جاتا ہے۔

تاج محل کو مغل شہنشاہ شاہ جہاں نے اپنی چہیتی بیگم ممتاز محل کی یاد میں بنوایا تھا اور انہی کے نام سے منسوب اس شاندار مقبرہ کو تاج محل کا نام دیا گیا۔ شاہ جہاں نے 1628 میں اقتدار سنبھالا اور 30 برس تک ہندوستان کی سلطنت میں اپنا پرچم لہرایا۔

تاج محل کی تعمیر کا کام 1632 میں شروع ہوا۔ تاج محل آگرہ میں جمنا ندی کے کنارے 1632 میں شروع ہوا جس میں دنیا کے معروف آرکیٹیکٹ، راج مستریوں کے ساتھ ساتھ 25000 مزدوروں نے کام کیا۔ استاد احمد لاہوری کو تاج محل کا چیف آرکیٹیکٹ قرار دیا جاتا ہے۔ تاج محل کے سامان کو لانے کے لئے 1500 ہاتھیوں کا استعمال کیا گیا۔

تاج محل کی تعمیر میں 32 ملین روپے سے زائد کا صرفہ ہوا۔ تاج محل کی تعمیر میں 21 سال لگے۔ یہ 1653 میں پایہ تکمیل کو پہنچا اور دنیا کے لئے ایک یادگار بن گیا۔

1983 میں تاج محل یونیسکو کے تحت عالمی ورثہ میں شمار کیا گیا اور پھر اسے 2007 میں اسے سات عجائبات میں شامل کیا گیا۔

ایک محتاط اندازے کے مطابق 10 ملین سے زائد سیاح ہر سال تاج محل کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں۔ ٹورازم کے لئے تاج محل سب سے بڑا ذریعہ آمدنی ہے۔

تاج محل کی خوبی ہے کہ اس کے چاروں میناروں کے سائے آئینہ جیسا عکس پیدا کرتے ہیں، اسے بھی لوگ ایک عجوبہ سمجھتے ہیں۔ دنیا کے بڑے بڑے آرکیٹیکٹ اس معمہ کو آج تک سلجھا نہیں پائے ہیں۔

تاج محل میں جو قرآنی آیات لکھی گئی ہیں، وہ بلندی سے دیکھنے پر بھی اتنی ہی بڑی دکھائی دیتی ہیں، جتنی بڑی نیچے سے دیکھنے پر نظر آتی ہیں۔

73 میٹر اونچا تاج محل وقتاً فوقتاً الگ الگ رنگوں میں دکھائی دیتا ہے۔ صبح کے وقت ہلکا گلابی، شام میں دودھ جیسی سفیدی اور رات کو تاج محل ہلکا سنہرا ہو جاتا ہے۔ ماہر جمالیات تاج محل کے اس رنگ بدلنے کی خصوصیت کو خواتین کے موڈ سے تعبیر کرتے ہیں۔

محبت چیز شاید کوئی اک بدظنی سی ہے۔۔۔

حکومت آستھا کی بنیاد پر کروڑوں ہندوؤں سے قانون بنا کر رام مندر بنانے کے وعدے پر وعدے کر رہی ہے لیکن وہ بھی پارلیمنٹ کے ماتھے کا داغ ہی ثابت ہوگا کیونکہ قانون بنا کر کسی کی اربوں کی جائیداد کو بھلے ہی دشمن کی پراپرٹی قرار دے دیا جائے اور پھر اسے ہڑپ لیا جائے لیکن حزب اقتدار اور حزب اختلاف آپس میں لڑ رہے ہوں تو ایسا کوئی قانون بن ہی نہیں سکتا۔

سروری بانو، علیگ

محبت ایک شے ہے، جو ہر انسان کے دل میں رہتی ہے۔ اسکا جز اور پاکیزگی کا معیار انسان کی نیت اور سوچ کے اصول پر قائم ہوتا ہے۔ محبت کا پیمانہ امیر وغریب اور بادشاہ کے درمیان فرق نہیں کرتا ہے۔ یہ الگ بات ہے کہ محبت کا شاہکار مال وزر اور سہولیات پر منحصر کرتا ہو، لیکن یہ بھی کافی حد تک انسان کی نیت پر ہی منحصر ہوتا ہے، کچھ ایسا ہی فرق آج صدیوں کے بعد دو شہنشاہوں کے درمیان دیکھنے کو مل رہا ہے۔ ایک وہ جسے محبت تو ہے لیکن ٹیس بھری، بدگماں، بدنیتی سے پیدا ہوئی۔ اور ایک وہ جو صدیوں پہلے حسن میں ڈھال کے عشق مقابر تیار کرتے میں رخصت ہو گیا۔ ہند اور محبت کے عظیم الشان شہنشاہ شاہجہاں اور یوپی کے بھگوادھاری وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ کے درمیان کچھ ایسا ہی فاصلہ نیتی اور نیت کی سطح پر آج پوری دنیا دیکھ چکی ہے۔ تاریخ اگر کوئی شخص ہوتا اور آج کی گودی میڈیا سے مختلف سچ بولنے کی حیثیت رکھتا، تو وہ یوگی کو پنچالی کا وہی اتھاس بھری ہدایت دیتی، جو صدیوں کے پہلے مہابھارت میں دوریودھن کے سینے کو چھلنی کر گیا تھا۔ لیکن بے گانی شادی کا دیوانہ عبداللہ بھلا کیا جانے محبت میں انتظار اور شاہکار کا سلیقہ وہ تو صدیوں سے بنی بنائی دوسری تہذیبوں پر میڈ ان انڈیا ٹائپ کی اپنی مہر مارنے کا ہی ماہر ہے جسکی سیکھ شنکراچاریہ کے دور سے کبھی بدھ مت، تو کبھی جین اور اب مسلم تہذیبوں کو مٹانے،، مروڑنے اور پھر اور پھر اس پر اپنے بے سلیقے والے ہندوتو کی مہر لگاتا آ رہا ہے۔ آج ہندوستان میں تمام مذاہب اور کلچر کے جو بھی شاہکار باقی ہیں سو فیصد وہ مغلوں کے بچائے اور سنوارے جانے سے بچے ہیں۔ اس بات کو پوری دنیا اور ملک کے منصفانہ اور حقیقی مؤرخ بار بار بتاتے اور خبردار کرتے رہتے ہیں۔ اس بات کی سب سے بڑی دلیل تو یہ ہے کہ اس ملک میں اپنی مٹی اور خمیر دفن کر کے جانے والے مغلوں نے صدیوں اس ملک پر راج کیا اور حکومت کرنے کا نسلوں کو طرز دیا۔ اور اس ملک کا نام رام رحیم کے رشتوں کی بنیاد پر ہندوستان رکھا۔ نہ کوئی اکبر آباد اور نہ ہی مغل گڑھ رکھا۔

پاکیزہ اور بدظنی محبت میں یہ بنیادی فرق ہوتا ہے کہ پاکیزہ محبت دل کی سرمایہ داری کو بے انتہا بڑھا دیتی ہے جبکہ بدظنی محبت ٹیس، گھٹن اور گھونٹ سے دل کو آباد کرتے کرتے اسے مردہ بنا دیتی ہے۔ جس میں شاید ہی کسی کی یاد، کسی پرائے کے اپنے پن کا تصور بھی آباد رہ سکے۔ چولا مذہب کا اوڑھتے ہیں، بولی مذہب کی بولتے ہیں۔ جس کا تعارف صرف سازش مند انداز میں متعارف کرایا جاتا ہے۔ یہ آج کی بات نہیں ہے، صدیوں پہلے سے یہ ہوتا آیا ہے۔ تاریخ میں اسکی ہزاروں نشانیاں آج بھی موجود ہیں کیونکہ ان کے جیسی نہ جانے کتنی ہی نسلیں کوئی شاہکار کرنے یا نئی سوچ کو عملی جامہ پہنانے کے بجائے سازشوں کے کیل گاڑتے کر حسن کے پتھر گاڑتے اور جھوٹی تاریخیں درج کرنے میں ہی صدیاں گزار دیں۔ اس کی چھان بین اور پڑتال تمام پانڈولپیوں سے لے کر دوحہ چوپایوں کے بدلتے معنوں میں تلاش کیے جا سکتے ہیں۔ ’ڈھول گنوار شودر پشو ناری، جیسے دوہے کا مطلب اب کچھ اور ہی بتایا جاتا ہے جبکہ نسلوں پہلے کچھ اور تھا۔

سیاست کی بیتی صدیوں کو غور سے دیکھیں تو صاف ہو جاتا ہے کہ وراثت میں ملی سازشی نیت کس حد تک تاثیر پیدا کر چکی ہے۔ اسی کا نتیجہ ہے کہ بابری مسجد کو ڈھانے کے بعد اب اتحاد پیدا کیا جا رہا ہے۔ نچلی عدالت نے ٹائٹل سوٹ کیس میں تین فریقوں میں تقسیم کا فیصلہ دے کر اپنے اوپر خود ہی سوال کھڑا کر لیا اب گلے کی ہڈی سپریم کورٹ کے اٹکی ہے۔ حکومت آستھا کی بنیاد پر کروڑوں ہندوؤں سے قانون بنا کر رام مندر بنانے کے وعدے پر وعدے کر رہی ہے لیکن وہ بھی پارلیمنٹ کے ماتھے کا داغ ہی ثابت ہوگا کیونکہ قانون بنا کر کسی کی اربوں کی جائیداد کو بھلے ہی دشمن کی پراپرٹی قرار دے دیا جائے اور پھر اسے ہڑپ لیا جائے لیکن حزب اقتدار اور حزب اختلاف آپس میں لڑ رہے ہوں تو ایسا کوئی قانون بن ہی نہیں سکتا۔ یہ سیاستدانوں سے زیادہ ہندو بھائیوں کو سمجھ اور جان لینا چاہئے اگر کورٹ یا پارلیمنٹ ایسا کوئی بھی قدم اٹھانے کی جرات کرتی ہے تو جگ ہنسائی کا سب سے بڑا بہانہ ہوگا۔

تاج محل محبت کی نشانی تھی اور آج بھی ہے تو گریا اور کٹیار کے من گھڑت فرضی تاریخ پر چل کر یوگی کی اوقات نہیں کہ تاج محل کو شو مندر بنا دیں یہ بات ہندو سماج کو اچھے سے سمجھ لینا چاہئے۔ اگر نہیں سمجھتے تو اپنا پاؤں کلہاڑی پر مارنے جیسا ہوگا۔ اس سے کمتر کچھ بھی نہیں۔ اور میڈیا جو اڈنبرو کی پرت پر اترتا ہوا خود کو کچ کا بڑا علمبردار بتانے کی کوشش کر رہا ہے اسکے نتیجے میں آنے والے دنوں میں وہ بھی منہ چھپانے کی جگہ تلاش کرتا نہ پھرے۔ یاد رکھنا چاہئے، صدیوں کی تاریخ بتاتی ہے کہ تاج محل جہاں بنا ہے وہ جگہ صدیوں سے جنگلات کے سوا کچھ نہ تھی وہاں نہ کوئی مندر تھا نہ ہی کوئی اس طرح کی تعمیر جنگلوں کے درمیان ہی تاج محل بنانے کی بنیاد رکھی گئی تھی ٹھیک اسی انداز میں جمنا کے دوسرے کنارے پر سیاہ تاج بنانے کا منصوبہ شہنشاہ کی تدفین کے ساتھ ہی دفن ہو گیا۔ جس کے بعد محبت کی عظیم شخصیت کو ہمجولی بن کر ایک ہی مقبرہ میں رہنے کی ترکیب بنی۔ یہی خدا کو منظور تھا۔ یوگی جی نہیں ان کے جیسا حقیر منصوبہ رکھنے والے ہر شخص کے لئے یہ نصیحت بھی ہے کہ دنیا میں چاہے کچھ بھی کہہ دے اور کر گذرے لیکن فانی زندگی میں بے سکوں یوں ہی تنہا رہنا ہوگا۔ اس کی زندگی کا مقصد اور محبت کی منزل نہ کبھی ملی ہے نہ ملے گی۔ شاید کے طور پر

محبت چیز شاید کوئی اک بدظنی سی ہے
جیئے مر جائیں پھر بھی رہتی اسی دل میں

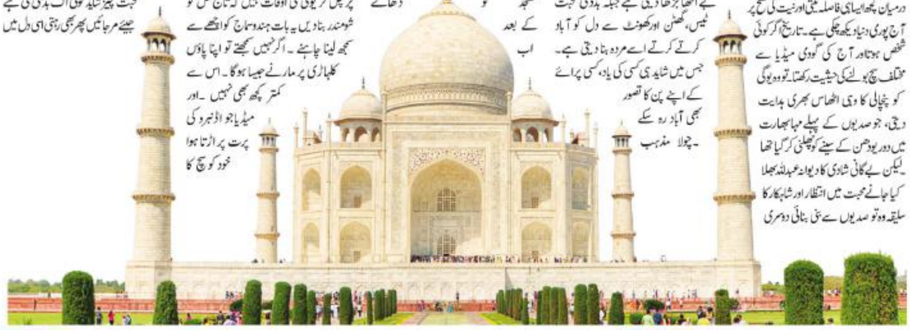

2019 کی دھمک سنائی دینے لگی ہے، لیکن اس دھمک نے سیکولرزم اور رواداری کے علمبرداروں کو تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ ہر محاذ پر ناکام رہنے والی بی جے پی سرکار اب مذہبی جنون اور نفرت کے ہتھیار سے 2019 کی مہابھارت کو فتح کرنا چاہتی ہے۔ سیاست کی عجیب ستم ظریفی ہے کہ جب جب چناؤ آتے ہیں، مندر نرمان کے نقارے بھی بجنے لگتے ہیں۔ اس بار کا نقارہ تشویش میں مبتلا کرنے والا ہے۔ ایودھیا میں مندر نرمان کی تیاریاں شروع ہو گئی ہیں۔ 25 نومبر کو وہاں دھرم سنسد منعقد ہونے والا ہے۔ وہاں پر کیا حکمت عملی طے کی جائے گی اور کیا اعلان ہوگا، اس کے اثرات ملک گیر ہوں گے، جس کا فائدہ بی جے پی 2019 میں اٹھانا چاہتی ہے۔ یہ کہنے میں کوئی گریز نہیں کہ ملک میں فرقہ پرستی کی لہر پیدا کرنے اور نفرت کی فضا بنانے میں ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست یوپی زبردست رول نبھا رہی ہے۔ شہروں کے نام تبدیل کر مسلم حکمرانوں کی شناخت مٹانے کی کوشش ہو رہی ہے۔ اب تو تاج محل جیسے عالمی وراثت اور ہندوستانی وقار کی علامت کے ساتھ بھی کھلواڑ ہو رہا ہے۔ گزشتہ دنوں جس طرح تاج محل کے احاطہ میں تمام تر سیکورٹی کے باوجود بڑی جرأت کے ساتھ فرقہ پرست تنظیموں کے ارکان نے پوجا کی، وہ بھی اس بات کا اشاریہ ہے کہ ملک کی سیکولرزم، جمہوریت، رواداری سب اب ہندوتو کے تلے روندی جا رہی ہیں۔ تاج محل کو بچانے کے لئے سپریم کورٹ آگے آیا ہے۔ اس نے تشویش ظاہر کی ہے کہ تاج محل کو آلودگی سے نہیں بچایا گیا تو وہ اپنی تاریخی علامت کو کھو دے گا، لیکن وقت کا المیہ یہ ہے کہ تاج محل کے ارد گرد ہزاروں فیکٹریوں کی تعداد بڑھتی جا رہی ہے۔ ان فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں تاج محل کو آلودہ کر رہا ہے تو دوسری طرف تاج محل کو مندر قرار دینے کی بھی نام نہاد کوشش جاری ہے۔ زیر نظر خصوصی ضمیمہ تاج محل کے تاریخی و تہذیبی تناظر میں آج کے سیاسی حالات اور 2019 کی تیاریوں کو اُجاگر کرتا ہے۔

مذہبی جنون کو ابھارنے کا کھیل

ملک میں روزگار کا بحران ہے۔ ملک کے اعلیٰ اداروں میں سیاسی مداخلت جاری ہے۔ سی بی آئی کے افسروں کے ساتھ ریزرو بینک بھی سرکار کے خلاف ہے۔ رافیل ڈیل میں پی ایم مودی گھر چکے ہیں۔ ایسے میں ہندو تنظیموں کو پھر سے ہندو۔ مسلم ایشو یاد آنے لگا ہے، رام مندر کی آواز اٹھنے لگی ہے، تاج محل میں پوجا ہو رہی ہے۔ غرض کہ کسی بھی طرح سے یہ تنظیمیں اتر پردیش میں فرقہ وارانہ فسادات کرا کر لوک سبھا انتخابات میں ووٹوں کی صف بندی کرنے کے فراق میں ہیں۔

چرن سنگھ

جب چناؤ آتا ہے تب تب انتہا پسند تنظیمیں ہندوؤں کے جذبات کو بھڑکا کر بی جے پی کو اقتدار میں لانے کا کھیل شروع کر دیتی ہیں، کیونکہ مذہبی جذبات بھڑکانے میں اس وقت جو سب سے زیادہ زرخیز زمین ہے وہ یوپی کی ہے، جہاں کے وزیر اعلیٰ بھی ایک مذہبی یوگی رہے ہیں۔ اس لئے ہندوتو وادی تنظیموں نے سب سے زیادہ وقت اسی یوپی کی سرزمین پر لگانا شروع کر دیا ہے۔ ملک کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش ہندوتو وادی تنظیموں کا سب سے بڑا مرکز بن گئی ہے۔

اب اگلے سال ملک میں لوک سبھا انتخابات ہونے والے ہیں تو پھر یہیں سے ہندوتو وادی تنظیمیں نفرت کا تانڈو مچانے کے لئے سرگرم ہو گئی ہیں۔ ایودھیا میں شیوسینا بھی پہنچ کر مندر نرمان کا نعرہ لگا رہی ہے۔ وشو ہندو پریشد، بجرنگ دل 25 نومبر کو اپنی ریلی نکال رہے ہیں۔ ملک کے ہندوؤں کو کس طرح سے مذہبی جنون میں مبتلا کیا جائے اس کا آغاز اتر پردیش سے ہو چکا ہے۔ مودی حکومت کو ہر مورچہ پر ناکام ہوتا دیکھتے ہوئے اب ہندوتو وادی تنظیمیں ملک کی اکثریت کو بنیادی مسائل سے ہٹا کر مذہبی جنون میں مبتلا کرنا چاہتی ہیں۔ مودی کو اقتدار میں لانے کے لئے یوپی کے مذہبی مقامات کو منتخب کیا گیا ہے۔ اسی منصوبہ کے تحت ایک طرف جہاں شہروں کے نام بدل کر ہندوتو کی لہر پھیلائی جا رہی ہے۔ وہیں مذہبی مقامات کے نام پر بھی سیاست ہو رہی ہے۔ ان تنظیموں کی حکمت عملی ہے کہ ایک طرف جہاں رام مندر کی تعمیر کا راگ الاپا جائے وہیں تاج محل کو شیو مندر کی شکل دے کر ہندو۔ مسلم ہم آہنگی کی فضا کو خراب کیا جائے۔ تاج محل میں پوجا اسی سیاست کا ایک حصہ ہے۔ غور طلب ہے کہ گزشتہ دنوں تاج محل میں ایک ہندو تنظیم کی تین عورتوں نے باضابطہ تاج محل میں گھس کر پوجا ارچنا کی تاج محل کے ایک حصہ کو گنگا جل سے دھویا اور اسے پوتر کیا۔ حالانکہ تاج محل کے اندر گنگا جل کا چھڑکاؤ اور پوجا آرتی کرنے والی عورتوں کے خلاف محکمہ آثار قدیمہ کی جانب سے تاج محل تھانہ میں مقدمہ بھی درج کر لیا گیا ہے۔ ان عورتوں پر یہ الزام لگایا گیا ہے کہ انہوں نے عالمی وراثت اور قدیم عمارتوں میں ایک نئی روایت کی شروعات کرنے کی کوشش کی ہے، جو قانونی لحاظ سے صحیح نہیں ہے۔

دراصل، کچھ دن پہلے ایک ہندو وادی تنظیم نے تاج محل کے باہر جمنا ندی کے کنارے آرتی پوجا کی۔ اب اسی کی تقلید کرتے ہوئے تاج محل کو مندر قرار دیتے ہوئے اس کے اندر پوجا کی گئی۔ گنگا جل چھڑکنے کی تاویل یہ دی گئی کہ یہاں مسلمان نماز پڑھتے ہیں جس کی وجہ سے یہ مندر اپوتر ہو گیا ہے، جس کے لئے گنگا جل چھڑک کر شدھ کیا گیا ہے۔ وشو ہندو پریشد سے منسلک ان عورتوں نے چار سو سال پرانی جگہ پر پہنچ کر پوجا ارچنا کی ہے۔ الزام ہے کہ وشو ہندو پریشد سے وابستہ ان عورتوں نے پوجا ارچنا کا آغاز کر کے ہندوؤں کو مذہبی جنون میں مبتلا کرنے کی کوشش کی۔ پوجا ارچنا کا یہ ویڈیو وائرل ہو کر جہاں اکثریتی طبقہ میں ایک نئے مذہب کی شروعات کا محرک بن رہا ہے۔ وہیں اقلیتی طبقہ میں تشویش کی لہر پیدا کر رہا ہے۔ تنظیم کی بے شرمی دیکھیے کہ اس تنظیم سے وابستہ ضلع صدر مینا دیوی دیوا کر نے اپنا ردعمل دیتے ہوئے کہا کہ اگر مسلمانوں کو یہاں ہر دن نماز پڑھنے کی اجازت ہے تو پھر ہم بھی یہاں اپنے تیجو مہا آلیہ میں پوجا ارچنا کیوں نہ کریں۔ وشو ہندو پریشد کے لوگ تاج محل کو مندر سمجھتے ہیں اور تیجو مہا آلے کہتے ہیں۔ یہ مندر کب بنا؟ کس راجا کے دور میں تھا، اس پر خاموشی ہے۔ بہر حال، اے ایس آئی کے سپر نٹنڈینٹ آرکیولوجسٹ (آگرہ سرکل) بسنت ساور کر تاج محل میں پوجا ارچنا اشیاء لانے کی بات سے انکار کرتے ہیں، جبکہ بجرنگ دل کے لیڈر گووند پراشر، جنہوں نے جمعہ کے دن تاج محل احاطہ میں پوجا کرنے کی وارننگ دی تھی اور کہا تھا کہ جب اے ایس آئی کی پابندی کے باوجود مسلمانوں پر ضابطوں کی خلاف ورزی پر کوئی کارروائی نہیں ہوتی تو پھر ہندو کارکنان کے خلاف ایکشن کیوں لیا جا سکتا ہے؟ ادھر، موتی مسجد کے امام صادق علی کا کہنا ہے کہ تاج محل میں پوجا کیا جانا غلط ہے اور جنہوں نے ایسا کیا ہے ان کے خلاف ایکشن لیا جانا چاہیے۔ دراصل، مودی حکومت جن وعدوں پر اقتدار میں آئی ہے وہ پورے نہیں کر پائی ہے۔ نوجوان، کسان، مزدور سب بے حال ہیں۔ ملک میں روزگار کا بحران ہے۔ ملک کے اعلیٰ اداروں میں سیاسی مداخلت جاری ہے۔ سی بی آئی کے افسروں کے ساتھ ساتھ ریزرو بینک بھی سرکار کے خلاف ہے۔ رافیل ڈیل میں پی ایم مودی گھر چکے ہیں۔ ایسے میں ہندو تنظیموں کو پھر سے ہندو۔ مسلم ایشو یاد آنے لگا ہے رام مندر کی آواز اٹھنے لگی ہے۔ تاج محل میں پوجا ہو رہی ہے۔ غرض کہ کسی بھی طرح سے یہ تنظیمیں اتر پردیش میں فرقہ وارانہ فسادات کرا کر لوک سبھا انتخابات میں ووٹوں کی صف بندی کرنے کے فراق میں ہیں۔ ایودھیا، الہ آباد، وارانسی، آگرہ یہ سب حساس شہر ہیں۔ ان شہروں کو اس لئے چنا گیا ہے کہ یہاں ہونے والے فرقہ وارانہ فسادات کے اثرات ملک گیر ہوں گے۔ یہ بات جگ ظاہر ہے کہ گزشتہ لوک سبھا انتخابات میں مظفر نگر فسادات کو کیش کر کے ہی بی جے پی اقتدار میں آئی تھی۔ تمام محاذ پر ناکام ہونے کے بعد اب بی جے پی پھر سے اسی طرح کا ماحول بنانے میں لگی ہوئی ہے۔ ایسے میں مسلسل فرقہ وارانہ ہم آہنگی مجروح ہو رہی ہے۔ مسلم سماج کی نہ صرف توہین کی جا رہی ہے، بلکہ ان کی ثقافت پر بھی کیچڑ اچھالی جا رہی ہے۔ تاج محل مسلم حکمرانوں کا ہندوستان کے لئے ایک عظیم تحفہ ہے، جس کی دنیا میں دھوم ہے۔

مسلم تہذیب و تاریخ کو مٹانے کی سیاست

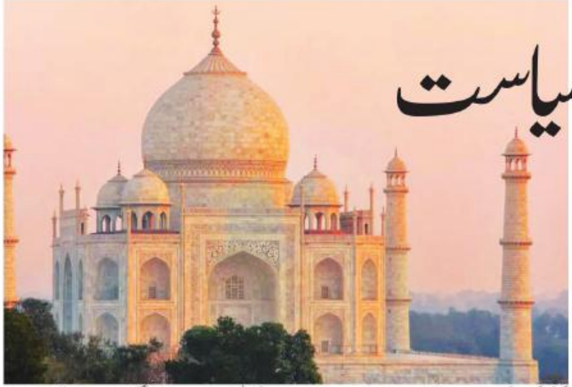

سعدیہ رحمٰن

تاج محل نہ صرف مسلم حکمرانوں کی تعمیری خدمات کو جلا بخشتا ہے بلکہ دنیا میں بھی ہندوستان کو ایک عظمت عطا کرتا ہے لیکن مسلمانوں کے تعلق سے دنیا میں ملنے والی یہ عزت و عظمت یہاں کے نام نہاد دیش پریمیوں کو راس نہیں آ رہی ہے۔ مسلمانوں نے یہاں آٹھ سو سال تک حکمرانی کی۔ اس ملک کی تعمیر و ترقی میں جو رول انہوں نے ادا کیا کہ اس کی مثال نہیں ملتی۔ اکبر کے دور میں ہندوستان کو سونے کی چڑیا کہا جاتا تھا۔ ہندوستان کو دیکھنے کے لئے بیرونی سیاحوں کی آمد کا سلسلہ جاری رہتا تھا۔ خاص کر مغلوں نے اس ملک کی تعمیر و ترقی میں جو تاریخ ساز رول ادا کیا، اس کی تاریخ آج بھی دنیا میں روشن ہے لیکن نام نہاد ہندوتو کے حامی قدیم تہذیب کی واپسی کا نقارہ بجانے والے اب مسلم حکمرانوں کے ان تمام تر نشانات اور یادگار کو مٹا دینا چاہتے ہیں۔ احساس کمتری نے ان میں ایک جنون سا پیدا کر دیا ہے۔ اس جنون سے ہندوستان کی سب سے بڑی ریاست اتر پردیش بہت زیادہ متاثر ہوا۔ وہاں شہروں کے نام بدلے جا رہے ہیں جو مسلم ناموں پر ہیں۔ مسلم تاریخ و تہذیب کو روندا جا رہا ہے۔ تاج محل جو ایک تاریخی حیثیت رکھتا ہے اب اس کا نام بھی بدلنے کی تیاری چل رہی ہے۔ ہندوتو کے نام نہاد مورخ تاج محل کو تاجو مہا آلے کا نام دے کر اس شہر کے نام کو بھی تبدیل کرنا چاہتے ہیں تا کہ اس سے مغلوں کی تاریخ پس پشت چلی جائے اور ہندوتو کی تاریخ ابھر کر آئے۔ مغل سرائے، الہ آباد، فیض آباد وغیرہ کا نام بدلنے کے بعد اب یوپی حکومت چپ نہیں بیٹھ رہی ہے۔ ایسے اشارے مل رہے ہیں کہ یوپی کے ایسے تمام شہروں کے نام بدل دیے جائیں گے، جن سے کسی نہ کسی طرح سے مسلم تاریخ و تہذیب کا عکس ملتا ہو۔ فوری طور پر جو نام سرفہرست ہیں، وہ مظفر نگر اور آگرہ شہر ہیں۔ الہ آباد کو پریاگ راج کرنے فیض آباد کا نام ایودھیا بنانے کے بعد یوپی حکومت ان خاص مسلم شہروں کے نام بدل کر رکھ دینا چاہتی ہے، جہاں کی مسلم تاریخ پوری دنیا کے لئے ایک مثال ہے۔ مظفر نگر کو نواب مظفر نے بسایا تھا لیکن اس تاریخی حقیقت کو روند کر اب اسے 'لکشمی نگر' بنانے کی تیاری ہے اور آگرہ شہر تو پورے طور پر مغلوں کا بسایا ہوا شہر ہے لیکن سیاست کے بازی گروں نے نفرت کی فضا پیدا کرنے کے لئے آگرہ کو 'آگراون' کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ حالانکہ آگرہ کا تاج محل عالمی ورثہ ہے لیکن اس کی حکومت کی جانب سے جس طرح بے توقیری ہو رہی ہے۔ اس بے توقیری نے سپریم کورٹ کو بھی تشویش میں مبتلا کر دیا ہے۔ سپریم کورٹ نے یوپی حکومت کو تاج محل کے تحفظ کے لئے ویژن ڈوکومینٹ داخل کرنے کے لئے کہا ہے۔ سپریم کورٹ نے تاج محل کو لے کر یوپی سرکار کی ... سوالات اٹھائے ہیں۔ اس نے کہا ہے کہ وہ تاج کے ارد گرد کی فیکٹریوں کی کثافت سے تاج کو بچائے۔ سپریم کورٹ نے تاج محل کے ارد گرد صنعتوں کی تفصیل بھی طلب کی ہے۔ یہ حکومت اتر پردیش کی تاج کو لے کر بے حسی کی انتہا ہے کہ 1996 میں تاج کے ارد گرد 511 صنعتیں تھیں، اب ان کی تعداد 1167 ہو گئی ہے۔ تاج کے آس پاس ہوٹلوں کا بھی انبار ہے، جن سے آلودگی پھیل رہی ہے۔ سپریم کورٹ نے تاج محل کے پیچھے جمنا کی آلودگی پر بھی تشویش کا اظہار کیا ہے اور کہا ہے کہ فیکٹریوں کی کثافت جمنا کو بھی آلودہ کر رہی ہے، جس سے تاج کو بھی خطرہ ہے۔ سپریم کورٹ جہاں تاج محل کے تحفظ کو لے کر پرعزم ہے وہیں حکومت تاج محل کے تاریخی پس منظر کو بھی سبوتاژ کرنا چاہتی ہے۔

تاج محل عالمی وراثت ہے۔ محکمہ آثار قدیمہ کے زیر تحت ہے۔ تمام تر سخت سیکورٹی کے باوجود گزشتہ دنوں وہاں جس طرح پوجا آرتی کی گئی۔ اگر بتی کا دھواں وغیرہ کیا گیا، وہ بھی تاج کے تقدس پر حرف لانے کے مترادف ہے۔ تاج محل میں سیکورٹی میں جس طرح ڈھلائی برتی جا رہی ہے اور وہاں جس طرح پوجا ارچنا ہوئی ہے اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ فسطائی قوتوں کو کہیں نہ کہیں پشت پناہی حاصل ہے۔ حالانکہ فرقہ پرستوں کو موقع خود وہاں کے مقامی مسلمانوں نے دیا ہے جنہوں نے تاج کے احاطہ میں نماز پنجگانہ ادا کرنے کا اعلان کیا۔ ظاہر ہے کہ اس اعلان سے فسطائی قوتوں کو تقویت ملی اور انہیں تاج محل کے اندر پوجا کرنے کا بہانہ مل گیا۔ سوال تو یہ ہے کہ مغلوں کی شان و شوکت اور مسلم تہذیب و ثقافت کی تاریخ رکھنے والا آگرہ کیا نام بدل دیے جانے سے اپنے تاریخی پس منظر کو گم کر دے گا۔ حالانکہ یہ بھی ایک احمقانہ قدم ہے، جس تاریخ کو دنیا تسلیم کرتی ہے، جس محبت کی علامت کو دیکھنے کے لئے دنیا آگرہ آتی ہے، وہاں نام بدلنے، پوجا ارچنا کرنے سے مسلم حکمرانوں کی تہذیب و تاریخ ختم نہیں ہو سکتی۔ لیکن سیاست کے بازی گروں کو 2019 کا سامنا ہے اور اس میں ہندو۔ مسلم تفریق ضروری ہے۔ ہندوتو کی لہر، مذہبی جنون کے ماحول میں 2019 کو فتح کرنے کی بساط بچھائی گئی ہے، لیکن یہ بساط الٹ بھی سکتی ہے کیونکہ کسی بھی قوم کو بنیادی مسائل سے کچھ دیر کے لئے ہٹایا جا سکتا ہے، مذہبی جنون کے افیون کا اثر دیرپا نہیں ہوتا۔ بالآخر ہم سب لوٹ کر اسی ہندوستان میں آئیں گے جس کی رواداری تہذیب و تمدن، امن و شانتی کی دنیا مثال دیتی ہے۔

سوال تو یہ ہے کہ مغلوں کی شان و شوکت اور مسلم تہذیب و ثقافت کی تاریخ رکھنے والا آگرہ کیا نام بدل دیئے جانے سے اپنے تاریخی پس منظر کو گم کر دے گا۔ حالانکہ یہ بھی ایک احمقانہ قدم ہے، جس تاریخ کو دنیا تسلیم کرتی ہے، جس محبت کی علامت کو دیکھنے کے لئے دنیا آگرہ آتی ہے، وہاں نام بدلنے، پوجا ارچنا کرنے سے مسلم حکمرانوں کی تہذیب و تاریخ ختم نہیں ہو سکتی۔ لیکن سیاست کے بازی گروں کو 2019 کا سامنا ہے اور اس میں ہندو۔ مسلم تفریق ضروری ہے۔ ہندوتو کی لہر، مذہبی جنون کے ماحول میں 2019 کو فتح کرنے کی بساط بچھائی گئی ہے، لیکن یہ بساط الٹ بھی سکتی ہے کیونکہ مذہبی جنون کے افیون کا اثر دیرپا نہیں ہوتا۔

سچ کی آواز
SACH KI AWAZ
Published from New Delhi

اجودھیا میں دہشت

رام مندر تعمیر کے معاملے میں بڑی تعداد میں لوگوں کے جمع ہونے کا امکان ہے۔ حال ہی میں ایک ٹی وی چینل کے ذریعہ کرائے گئے اسٹنگ آپریشن میں انکشاف ہوا ہے کہ کورٹ کے فیصلے کا انتظار کئے بغیر کسی دن بھی مندر تعمیر کا کام شروع کیا جاسکتا ہے۔ رام مندر کے مسئلے پر اتوار کو ہونے والی وشو ہندو پریشد کی دھرم سبھا سے اجودھیا کے مسلمان دہشت میں ہیں۔ اس دھرم سبھا میں دو لاکھ لوگوں کے اکٹھا ہونے کا امکان ہے۔

ادھر شیوسینا کے چیف ادھو ٹھاکرے بھی 24 نومبر کو اجودھیا پہنچ رہے ہیں، ان کا سنتوں سے ملنے کا پروگرام ہے۔ دھرم سبھا کو لے کر اجودھیا میں صورتحال کافی نازک ہے۔ شہر کے لوگ کسی انہونی کے خدشے سے ڈرے ہوئے ہیں۔ اجودھیا میں اتنی بڑی تعداد میں لوگوں کے اکٹھا ہونے سے ہندو اور مسلمان دونوں پریشان ہیں۔ تناؤ اور کشیدگی کے ڈر سے انہوں نے راشن جمع کرنا شروع کر دیا ہے اور گھر سے لوگ بہت ہی کم باہر نکل رہے ہیں۔

غور طلب ہے کہ شیوسینا چیف شیواجی مہاراج کی جائے پیدائش شیونیری قلعہ میں پوجا پاٹ کر کے وہاں کی مٹی کلش میں بھر کر اجودھیا آرہے ہیں۔ وہ رام للا کا درشن کرنے کے بعد سرجو ندی کے کنارے جائیں گے۔ شیوسینا کے چیف کی اجودھیا آمد پر بڑی تعداد میں شیوسینک بھی اجودھیا آرہے ہیں۔ وہ ایک خصوصی ٹرین کے ذریعہ اجودھیا آرہے ہیں۔ تھانہ ضلع کے شیوسینا جنرل سیکریٹری اور ریاست کے پی ڈبلیو ڈی منسٹر کی قیادت میں تھانے، کلیان پور، بدلہ پور، امبرناتھ، الہاس نگر، ڈومبیولی، پالگھر کے مختلف علاقوں سے شیوسینک بڑی تعداد میں اجودھیا پہنچ گئے ہیں۔ شیوسینکوں نے اجودھیا میں ڈیڑھ سو سے زائد ہورڈنگ اور پوسٹر لگوائے ہیں، جس میں لکھا ہوا ہے 'پہلے مندر پھر سرکار'۔ شیوسینا کے ترجمان اور راجیہ سبھا کے رکن سنجے راوت پہلے ہی سے اجودھیا میں موجود ہیں۔

ادھر وشو ہندو پریشد دھرم سبھا کے لئے زبردست تیاریاں کر رہا ہے۔ یہاں 13 سے زائد پارکنگ بنائے گئے ہیں۔ عظیم الشان دھرم سبھا میں بھیڑ جمع کرنے کے لئے وشو ہندو پریشد نے بائیک ریلی کا بھی اہتمام کیا ہے۔

اجودھیا میں ایک طرف جہاں دھرم سبھا منعقد ہو رہی ہے تو دوسری طرف شیوسینا بھی مندر نہیں تو سرکار نہیں کے تحت اجودھیا میں بھیڑ جمع کر رہی ہے تو تیسری طرف رام للا درشن کرنے کے لئے آنے والوں کی تعداد بھی کم نہیں ہے۔ اجودھیا کے عوام کو خدشہ ہے کہ کہیں صورتحال 1992 کی طرح نہ ہو جائے۔ چنانچہ حالات کو کنٹرول کرنے کے لئے انتظامیہ بھی الرٹ ہے۔

اس سلسلے میں کمشنر، ڈی ایم، ڈی آئی جی و دیگر سینئر افسران کی میٹنگ ہوئی، جس میں ہر حال میں لا اینڈ آرڈر کو برقرار رکھنے کا عزم کیا گیا۔ چنانچہ اجودھیا میں چاروں طرف ویڈیو کیمرے، سی سی ٹی وی کیمرے اور ڈرون کیمرے سے نگرانی چل رہی ہے۔ اس کے علاوہ کئی اضلاع کی پولیس ٹیم بھی اجودھیا پہنچ گئی ہے۔ سختی کے ساتھ چیکنگ مہم چل رہی ہے۔ پی اے سی کی 47 کمپنیاں اجودھیا پہنچ چکی ہیں۔

بہرحال اجودھیا میں ایک طویل عرصے کے بعد پھر 1992 جیسا ماحول بن رہا ہے۔ وشو ہندو پریشد اور شیوسینا کی تیاریاں دیکھ کر اجودھیا کے مقامی لوگوں میں دہشت پیدا ہونا فطری بات ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اجودھیا میں تین لاکھ سے زائد باہری لوگ جمع ہو سکتے ہیں۔ اتنی بڑی تعداد کو پولیس کیسے کنٹرول کرے گی یہ بھی ایک بڑا سوال ہے، حالانکہ پولیس و انتظامیہ کا کہنا ہے کہ وہ ہر حال میں نظم و نسق برقرار رکھنے کی کوشش کریں گے۔ لیکن تمام تر چیکنگ اور نگرانی اور فورس کے باوجود اجودھیا کے عوام میں بے چینی ہے اور وہ دہشت کے عالم میں ہیں اور اسی دہشت کا نتیجہ ہے کہ اب وہ اپنے گھروں میں مہینوں کا راشن پانی بھی جمع کر رہے ہیں۔ خاص کر مسلمانوں میں بڑی بے چینی ہے، انہوں نے صدر جمہوریہ کو مکتوب بھیج کر اپیل کی ہے کہ اجودھیا میں اتنی بڑی تعداد میں آنے والے لوگوں کو روکا جائے

twitter

★ اناؤ اور کٹھوعہ کے متاثرین کے لئے جمع کیے گئے پیسے شہلا رشید نے کھائے یہ جھوٹ ہے اور اس جھوٹ کا پردہ فاش ہو چکا ہے:

- جگنیش میوانی، یوتھ لیڈر

★ آج کل کے مودی کو دیکھ کر اور ان کی تقریر سن کر آپ کے دل میں جو جذبہ پیدا ہوتا ہے اس کی ایک لفظ وضاحت کریے:

- راج پال یادو، فلم اداکار

★ مندر وہیں بنائیں گے نعرے کے ساتھ کب تک لوگوں کو بیوقوف بنائیں گے یہ پوچھنے والے ادھو ٹھاکرے کو ایودھیا میں سبھا کی منظوری نہیں ملی، کیونکہ ماحول بگڑنے کا خطرہ تھا، لیکن جو وی ایچ پی والے ایک لاکھ لوگوں کو جمع کر کے 6 دسمبر کو دہرانے کی دھمکی دے رہے ہیں ان پر اب تک کوئی روک نہیں ہے، کیوں؟

- سمیر عباس، ٹی وی جرنلسٹ

تاریخ میں آج کا دن

ہندوستان اور عالمی تاریخ کے اہم اور مختصر واقعات

- 1955، انگلینڈ کے سابق ٹیسٹ کپتان اور اب کمنٹریٹر ایان باتھم کی پیدائش ہوئی۔
- 1966، سلوواکیہ کے براتسلوا کے نزدیک بلغاریہ کے طیارہ حادثہ کا شکار ہو جانے سے 82 کی موت ہوگئی۔
- 1986، جمانا ڈو اسمبلی میں پہلی بار ایک ساتھ اراکین اسمبلی کو ایوان سے نکالا گیا۔
- 1988، دل بدلو قانون کے تحت پہلی بار لوک سبھا کے رکن لالدوہوما کو نا اہل قرار دیا گیا۔
- 1989، چیکوسلواکیہ میں اس وقت کی کمیونسٹ پارٹی کی پوری قیادت نے اجتماعی طور پر استعفیٰ دیکر ایک نئے دور کی شروعات کی۔
- 1992، چین کا گھریلو طیارہ حادثہ کا شکار ہوا، 141 لوگوں کی موت ہوئی۔
- 1999، ایتھنس میں اختتام پذیر عالمی ویٹ لفٹنگ چیمپئن شپ میں ہندوستان کی کنجورانی دیوی نے چاندی کا تمغہ جیتا۔

@sachkiawaz.com

خود مختار اداروں کی اہمیت

مکرمی!

ہندوستانی جمہوریت برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے کہ اس کے تمام خود مختار ادارے جمہوری طریقہ سے غیر جانب دار ہو کر کام کریں، ان اداروں میں خصوصی طور پر الیکشن کمیشن، عدلیہ، پریس، سی بی آئی وغیرہ شامل ہیں۔ 2014 سے قبل ان تمام اداروں کا اپنا اپنا ایک وقار تھا۔ ٹی این سیشن جب ملک کے چیف الیکشن کمشنر مقرر ہوئے تھے تو انہوں نے ان اداروں کی انفرادیت میں غیر معمولی اضافہ کر دیا تھا۔ تمام سیاسی پارٹیاں یا تو ان کا احترام کرتی تھیں یا پھر ہم کہہ سکتے ہیں کہ ان سے تمام پارٹیاں خوفزدہ رہتی تھیں۔ انہوں نے الیکشن کمیشن کو اتنا مضبوط بنا دیا تھا کہ کوئی بھی سیاسی پارٹی الیکشن کمیشن کے ضابطوں کی خلاف ورزی نہیں کر سکتی تھی۔ 2014 میں بی جے پی کے ذریعہ انتخابات میں اکثریت حاصل کرنے اور نریندر مودی کے ذریعہ عنان حکومت سنبھالنے کے بعد تو ملک کا منظر نامہ ہی بدل گیا۔ سب سے پہلے مودی نے یہ کارنامہ انجام دیا کہ لال کرشن اڈوانی، یشونت سنہا، جسونت سنگھ، مرلی منوہر جیسے قابل ترین سیاسی لیڈروں کو عمر کی آڑ میں لیکر حاشیہ پر کھڑا کر دیا۔ تعجب کی بات تو یہ ہے کہ نریندر مودی کو سیاسی تربیت دینے والے، پارلیمنٹ میں بی جے پی کے ممبران کی تعداد بڑھانے اور اٹل وہاری واجپئی کے رضامند نہ ہونے کے باوجود مودی کو گجرات کا وزیر اعلیٰ بنائے جانے پر اصرار کرنے والے اڈوانی کے ساتھ نریندر مودی کا برتاؤ کیسا رہا ہے اس بات سے ملک کے عوام بخوبی واقف ہیں۔ اس بی جے پی کا 'مارگ درشک' بنا کر ایک باوقار سیاست داں کا مذاق اڑایا گیا ہے۔ حالانکہ انہیں پارٹی کا 'مارگ درشک' بنا دیا گیا ہے، لیکن کیا ان سے کسی قسم کا مشورہ لیا جاتا ہے؟ حالانکہ اڈوانی بھی آر ایس ایس نظریہ کی تقلید کرتے ہیں، لیکن انہوں نے چاہے کچھ بھی کیا، لیکن اپنے بیانات سے اقلیتی فرقہ کے جذبات کو ٹھیس نہیں پہنچائی۔ بابری مسجد کے تعلق سے انہوں نے جو کچھ بھی کیا شاید آج انہیں پچھتاوا ہو رہا ہو وہ دوسری بات ہے، لیکن جس لیڈر نے اس مہم کا آغاز کیا تھا، یعنی اڈوانی آج کل بالکل خاموش ہیں۔ عدالت عظمیٰ میں مندر مسجد معاملہ زیر غور ہے اور اس پر بھی دباؤ ڈالنے کی کوشش کی جا رہی ہے، یہ عمل جمہوری نظام کے خلاف ہے۔ لہٰذا مذکورہ بالا اداروں کی خود مختاری پر کسی طرح کا حرف نہیں آنا چاہیے۔

محمد ارشاد قاسمی، کراڑی، نئی دہلی

مودی حکومت سے پریشان عوام

مکرمی!

مودی حکومت کے قدم اب ڈگمگاتے ہوئے محسوس ہو رہے ہیں کیونکہ سپریم کورٹ نے رافیل سودے سے متعلق جس طرح ان سے معنی خیز سوالات کیے اور انھوں نے بے اثر اور بے وزن جواب دیئے ایسی کمزور صورت حال منظر عام پر آنے کے بعد بی جے پی پر منفی اثرات ضرور پڑیں گے، کیونکہ عوام اب سوچ رہے ہیں کہ اس حکومت نے جس طرح وعدے کیے کہ غیر ممالک کے بینکوں میں جن لوگوں کا کالا دھن ہے، وہ سب ہندوستان لایا جائے گا اور یہ کالا دھن عوام کو دیا جائے گا۔ عوام کے بینک اکاؤنٹ کھلوائے گئے، لیکن 15 لاکھ کا جو وعدہ کیا تھا ایک روپیہ بھی کسی کے بینک اکاؤنٹ میں نہیں آیا اس کے برعکس ہوا یہ کہ بڑی بڑی کمپنیوں کے مالک بینک لون کی صورت میں اربوں کھربوں روپیہ لے کر غیر ممالک فرار ہو گئے اور ہندوستان کے عوام کا پیسہ اس طرح برباد ہوا اور طرہ یہ ہے کہ ان عیش پرستوں کو مودی حکومت ہندوستان لانے میں مجبور نظر آ رہی ہے، یعنی مودی حکومت میں بھکمری پھیل رہی ہے اور کالا دھن ہندوستان نہیں لایا جا رہا ہے۔ اس کے علاوہ نوٹ بندی جس طرح کی گئی اس سے صرف تاجر ہی پریشان نہیں ہوئے، بلکہ عام آدمی بھی پریشانی میں مبتلا ہوا، مہنگائی، بے روزگاری، فرقہ پرستی، بھکمری، معیشت کی گرتی ہوئی معیشت اس طرح مجموعی اعتبار سے مودی حکومت ہر میدان میں ہر طرح سے ناکام رہی ہے۔ رہا سوال سرکاری ملازمین کے ووٹ کا تو سرکاری ملازمین مودی حکومت سے پریشان ہیں کیونکہ ان ملازمین کو اس حکومت کی پالیسیوں سے اختلاف ہے۔ اس تناظر میں اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ ملک کے عوام کس طرح اس حکومت میں اپنی زندگی گزار رہے ہیں۔

حکیم سراج الدین ہاشمی، امروھہ

مسلمانوں کے ساتھ امتیازی سلوک

لمحہ فکریہ .... جاوید جمال الدین

ہندوستان کی آزادی اور تقسیم کے نتیجے میں تقریباً تین عشرے تک ملک کی دوسری سب سے بڑی اکثریت کو عدم مساوات اور امتیازی سلوک کا سامنا کرنا پڑا، ہاں کچھ عرصہ اس میں راحت بھی محسوس کی گئی، لیکن اچانک 1990 کے عشرے میں فرقہ پرستی، نفرت اور آپسی منافرت کو مزید بڑھایا گیا، جس میں رام مندر اور بابری مسجد کے قضیہ کو خوب ہوا دی گئی اور ہندو اور مسلمان کے درمیان خلیج بڑھتی چلی گئی۔

ہر عشرے میں کچھ نہ کچھ ایسا کیا جاتا رہا ہے کہ اقلیتی فرقہ تلملا اٹھتا ہے، اسے جانی، مالی نقصان اور نفسیاتی کوفت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، پہلے 6 دسمبر 1992 کو بابری مسجد اتر پردیش کے شہر اجودھیا میں دن دہاڑے سخت حفاظتی انتظامات میں شہید کر دی گئی، جس کے سبب ملک میں خونریز فرقہ وارانہ فسادات پھوٹ پڑے، ابھی ان فسادات کی وجہ سے بدحال مسلمان سنبھل بھی نہیں سکے تھے کہ 2002 میں گجرات میں مسلم کش فسادات نے انہیں مایوسی کا شکار بنا دیا، لیکن مظفر نگر کی قتل و غارت گری سے وہ نڈھال ہو گئے اور رہی سہی کسر گئو کشی اور موب لنچنگ نے نکال دی ہے۔ یہ صحیح ہے کہ وقت سب سے بڑا مرہم ہوتا ہے، لہٰذا واقعات کو انہوں نے دل پر پتھر رکھ کر بھلا دیا لیکن گزشتہ ساڑھے چار سال میں 'سب کا ساتھ سب کا وکاس' کا نعرہ دینے والی بی جے پی کی قیادت والی مرکزی حکومت کے سربراہ نریندر مودی نے ان کے مسائل سے جیسے آنکھیں موند لی ہیں اور ہر مسئلہ سے چشم پوشی کی جاتی رہی ہے، البتہ متنازع مسائل جیسے تین طلاق اور مسجد میں نماز کی ادائیگی اور بے شمار اختلافی مسائل کو اٹھایا گیا۔ اکثریتی فرقہ کے ذہن میں مسلمانوں کے سلسلہ میں غلط فہمی کو تقویت دے دی گئی، اس کی وجہ سے یہ محسوس ہوتا ہے کہ انہیں دوسرے درجہ کا شہری بنانے کے منصوبہ پر عمل شروع ہو چکا ہے، بلکہ مبالغہ نہیں ہوگا اگر یہ کہا جائے کہ انہیں دوسرے درجہ کا شہری بنا دیا گیا ہے۔

ملک میں مسلمانوں کے ساتھ بڑے پیمانے پر ہونے والے امتیازی سلوک کے خلاف ملک گیر سطح پر ہفتہ 13 اکتوبر کو یوم مذمت منانے کا فیصلہ کیا گیا تھا، ملک کے موجودہ حالات اس بات کا اشارہ دے رہے ہیں کہ برسر اقتدار بی جے پی 2019 میں دوبارہ اقتدار حاصل کرنے کے لیے کمربستہ ہے اور اس کی لیڈرشپ صدر امت شاہ کی قیادت میں فرقہ پرستی اور منافرت کو پھیلانے میں پیش پیش ہے۔ چند بی جے پی لیڈران دنیا کو دکھانے کے لیے تشویش پیش کرتے ہیں، اس کے علاوہ مودی سمیت دوسرے قد آور رہنماؤں نے 'موب لنچنگ' پر زبان نہیں کھولی ہے، اور حال میں یوپی کی یوگی حکومت نے راست (لائیو) انکاؤنٹر شروع کر دیا ہے، جن دو مسلم لڑکوں کو انکاؤنٹر میں مارا گیا ہے، ان میں ایک نابالغ 17 سال اور

> وقت کی ضرورت ہے کہ ہم اپنے ساتھ دوسرے درجے کا شہری جیسے برتاؤ کی مذمت کریں اور اسے سختی سے مسترد کر دیں، کیونکہ ہندوستان کے ہر شہری کو برابری کے حقوق ملنے چاہئیں۔

دوسرا 20-21 سال کے درمیان کی عمر کا تھا، ان کی موت کا غریب ورثاء کو کسی طرح کا معاوضہ نہیں دیا گیا اور نہ ہی ہمدردی کے دو بول کہیں سے سنائے دیئے، البتہ لکھنؤ میں وویک تیواری نامی شخص کو محض کار نہ روکنے پر گولی ماری گئی اور جب اس کا احساس ہوا کہ بہت بڑی بھول ہوگئی تو ان کی بیوہ اور بچیوں کو مکھیہ منتری آواس پر بلا کر میزبانی کی گئی گیا اور عبوری معاوضہ میں لاکھوں روپے کے ساتھ ساتھ ان کی اہلیہ کو سرکاری ملازمت کی بھی پیشکش کر دی گئی۔

دراصل امتیازی سلوک اس لیے کیا گیا کہ مقتول کی بیوہ نے میڈیا اور الیکٹرونک میڈیا کے کیمروں کے سامنے کھڑے کھڑے ہو کر یوگی حکومت کی دھجیاں اڑا دیں اور انہیں جھکنا ہی پڑا، لیکن مسلم نوجوانوں کے بارے میں خود مسلم لیڈرشپ گونگی بہری بنی رہی ہے، حالانکہ مذکورہ نوجوان روزی روزگار کا واحد ذریعہ تھے۔ یہ ایک جمہوری ملک میں جمہوری طریقہ سے منتخب ہونے والی حکومت کی کھلی دھاندلی ہے۔ یہ تو چند ایک واقعات ہیں، ملک میں ہر روز بے قصور نوجوان پولیس اور دیگر ایجنسیوں کے تعصب اور نفرت کا شکار بن رہے ہیں، حال میں ممبئی میں آرتھر روڈ سینٹرل جیل میں پولیس اہلکاروں کے ساتھ ساتھ بیرک کے قیدیوں نے بھی مبینہ طور پر مسلم نوجوان قیدیوں کی پٹائی کر دی لیکن حکام کے کانوں پر جوں تک نہیں رینگی ہے اور معاملہ آیا گیا ہو گیا۔ ملازمتوں اور تعلیمی اداروں میں جو کچھ ہو رہا ہے وہ جگ ظاہر ہے، گزشتہ ہفتہ خبر آئی ہے کہ نئی دہلی کے میونسپل اسکول میں ہندو اور مسلم طلباء کو الگ الگ پڑھایا جانے لگا ہے جو کہ ایک افسوس ناک امر ہے، واضح رہے کہ میونسپلٹی میں بی جے پی برسر اقتدار ہے۔

اس طرح کے امتیازی سلوک اور تعصب کے خلاف ذرائع ابلاغ کا ایک طبقہ ضرور آواز اٹھاتا ہے مگر اکثریت اسے خاطر میں نہیں لاتی ہے، ناگپور سے گرفتار کیے جانے والے غیر مسلم پاکستانی جاسوس کی جگہ اگر کوئی مسلمان ہوتا تو ٹی وی چینل اور دیگر میڈیا اتنا شور مچاتا تھا، زمین و آسمان ایک کر دیتا تھا۔ ملک میں اسی امتیازی سلوک کے خلاف یوم مذمت منانے کا فیصلہ لیا گیا تھا، جسے "Resistance of Day" کا نام دیا گیا تھا۔ اس کے لیے سوشل میڈیا پر ایک اپیل جاری کی گئی تھی، جس میں مسلم اقلیتوں کے ساتھ ہونے والے بھید بھاؤ اور تعصب پر تشویش کا اظہار کیا گیا ہے۔ اس اپیل میں حال میں اتر پردیش میں ہونے والے دو انکاؤنٹرس اور وویک تیواری اور منتقیم کے انکاؤنٹر سے سمجھانے کی کوشش کی گئی تھی کہ یہ امتیاز اور نابرابری کس حد تک پہنچ چکی ہے۔ حالیہ واقعات سے ثابت ہوتا ہے کہ ملک میں کسی حادثہ کا شکار یا موت پر سرکاری کی طرف سے دی جانے والی عبوری راحت اور معاوضہ دینے میں بھی امتیاز برتا جانے لگا ہے، تعلیم اور ملازمتوں پر تو اس کا اثر پہلے ہی نظر آتا ہے۔ جو تشویش ناک امر ہے۔ وویک تیواری انکاؤنٹر معاملے میں اتر پردیش کے وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ خود پہل کرتے ہیں، تیواری کے اہل خانہ کو معاوضہ اور بیوہ کو سرکاری نوکری کی پیش کش کرتے ہیں جبکہ منتقیم کے معاملے میں جسے یوپی پولیس نے کیمرے کے سامنے ہلاک کر دیا اس پر کوئی بات نہیں کی جاتی ہے۔

ایک سماجی رہنما، ایڈوکیٹ رتنا کرداوڑے اس قسم کے واقعات پر حکومت سے ناراضگی کا اظہار کرتے ہوئے کہتے ہیں، یہی حال دلتوں کا ہے، یلغار پریشد کے بعد غیر ضروری طور پر کئی بہترین لیڈروں کو نظر بند کر دیا گیا ہے اور ایسا محسوس ہوتا ہے کہ غیر اعلان شدہ ایمرجنسی نافذ ہے۔ یہ وقت کی ضرورت ہے کہ ہم اپنے ساتھ دوسرے درجے کا شہری جیسے برتاؤ کی مذمت کریں اور اسے سختی سے مسترد کر دیں۔ کیونکہ ہندوستان کے ہر شہری کو برابری کے حقوق ملنے چاہئیں، وہ سرکاری معاوضے اور احترام کا حق دار ہے ہندوستان کے ہر شہری کو انصاف کے حصول کا برابری کا حق ہے، ہمارے معاشی حقوق کا احترام، ہمارے تعلیمی حقوق کا احترام، ہمارے جینے کے حق کا احترام کیا جائے۔ یہ حقوق ملک کے دستور نے ہمیں عطا کیے ہیں۔ ■

شہروں کے نام بدلنے اور آباد کرنے کا فرق

جائزہ .... ایم قمر علیگ

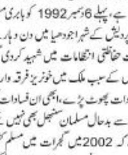

مرکزی حکومت نے مغربی بنگال کا نام بدل کر 'بنگلہ' کرنے کی ممتا بنرجی کی تجویز یہ کہہ کر مسترد کر دی ہے کہ اس سے بنگلہ دیش سے مشابہت ہوتی ہے اور یہ بات درست بھی ہے، لیکن ممتا بنرجی نے مغربی بنگال کو صرف 'بنگال' نام دینے کی تجویز بھی پیش کی تھی، ان کا کہنا تھا کہ مرکزی حکومت کے پروگراموں میں ویسٹ بنگال کو ہمیشہ سب سے آخر میں اپنی بات رکھنے کا موقع دیا جاتا ہے، ان کی اس دلیل میں واجب جواز ہے۔

مغربی بنگال یا ویسٹ بنگال کو صرف بنگال کہنے میں کیا حرج ہے؟ سب لوگ اس بات سے واقف ہیں کہ بنگلہ دیش بننے کے بعد اب مشرقی اور مغربی بنگال کہنا کسی بھی زاویہ سے درست نہیں ہے، اب مشرقی بنگال تاریخ کی کتابوں تک محدود ہے اور اس کی جگہ اب بنگلہ دیش ہے، اگر مغربی بنگال کو صرف 'بنگال' کر دیا جائے تو کسی کو بھی قباحت نہیں ہونی چاہیے۔ اس ریاست کا نام صرف 'بنگال' کرنے سے دو مسئلے حل ہو جائیں گے۔ ایک تو یہ کہ بنگلہ زبان کا تشخص برقرار رہے گا، جیسا کہ ممتا بنرجی نے کہا ہے اور دوسرا یہ کہ (west) لفظ کے 'ڈبلیو' کی وجہ سے مرکزی حکومت کے پروگراموں میں 'بنگال' کی بات سب سے آخر میں نہیں سنی جائے گی۔ اس اعتبار سے انتظامی امور میں بھی کوئی رخنہ نہیں پڑے گا اور ممتا بنرجی کا مطالبہ بھی پورا ہو جائے گا۔ ویسے مرکزی اور اتر پردیش کی حکومتوں نے تقریباً 25 مقامات کے یا شہروں کے نام تبدیل کر دیے ہیں، ایسی صورتحال میں مغربی بنگال کا نام بدلنے میں مرکزی حکومت کیوں ہچکچا رہی ہے؟

بی جے پی کی مرکزی اور ریاستی حکومتوں نے حالیہ دور میں جن شہروں یا مقامات کے نام تبدیل کر دیے ہیں، اس میں حکومت کا کوئی کارنامہ نہیں ہے۔ قدیم شہروں کے نام جو کہ پوری دنیا میں معروف ہیں انہیں تبدیل کرنے سے کیا حاصل ہوگا؟ جس وقت الہ آباد کا نام پریاگ راج رکھا گیا تھا، اسی دوران الہ آباد بینک نے واضح طور پر اس بات کا اعلان کر دیا تھا کہ الہ آباد بینک کا نام نہیں بدلا جائے گا۔

تقریباً 2 سو سال تک حکومت کرنے والے انگریزوں نے بھی شہروں اور تاریخی مقامات کے نام تبدیل نہیں کیے تھے۔

> آج سیکولر ذہن کے باشندے بی جے پی اور آر ایس ایس کے اس نظریہ کی مخالفت کر رہے ہیں، جس کے بارے میں ملک کا پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کچھ بھی نہیں کہہ رہا ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میڈیا ہاؤسوں اور ٹی وی اینکروں کو حکومت نے خرید لیا ہے۔

انہوں نے تو سڑکوں کے نام بھی مغل بادشاہوں سے منسوب کر دیے تھے اور پورے ملک میں جہاں بھی نئی سڑکیں تعمیر کرائی تھیں ان کے نام انگریز حکمرانوں سے منسوب کر دیے تھے۔ لہٰذا انہوں نے شہروں اور مقامات کے ناموں کے تعلق سے کوئی تنازع پیدا نہیں ہونے دیا تھا، مگر بی جے پی حکومت نے ان کے بالکل برعکس کام کیا ہے۔ مودی سے قبل حکومت کے سربراہوں نے بھی ایسا کوئی کام انجام نہیں دیا تھا، جس کی وجہ سے کوئی ہنگامہ رونما ہوا ہو۔ بی ایس پی کی سربراہ مایاوتی نے ٹھیک ہی کہا ہے کہ بی جے پی نام بدلنے کے بجائے اگر نئے شہر آباد کرتی اور ان کو اپنی پسند کے کسی بھی نام سے منسوب کر دیتی تو کسی کی نہ تو دل آزاری ہوتی اور نہ ہی کسی کو اعتراض ہوتا۔

آج سیکولر ذہن کے باشندے بی جے پی اور آر ایس ایس کے اس نظریہ کی مخالفت کر رہے ہیں، جس کے بارے میں ملک کا پرنٹ میڈیا اور الیکٹرانک میڈیا کچھ بھی نہیں کہہ رہا ہے، ایسا محسوس ہوتا ہے کہ میڈیا ہاؤسوں اور ٹی وی اینکروں کو حکومت نے خرید لیا ہے۔ تاریخ کی کتابوں میں درج ہے کہ شیر شاہ سوری کے ذریعہ تعمیر کردہ سڑک جسے انگریزوں نے گرانڈ ٹرنک (جی ٹی) روڈ کا نام دیا تھا، اسے کافی عرصہ تک شیر شاہ سوری مارگ کے نام سے لوگ جانتے تھے، لیکن دہلی سے باہر آج بھی اسے جی ٹی روڈ ہی کہا جاتا ہے۔

ایک سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ جن شہروں کے نام تبدیل کیے گئے ہیں کیا غیر ممالک میں ان کو تسلیم کیا جائے گا؟ جبکہ خود ہمارے ملک میں بمبئی کا نام بدل کر جب ممبئی کر دیا گیا تھا تو وہاں کی ہائی کورٹ اور اسٹاک ایکسچینج نے ابھی تک اپنا نام نہیں بدلا ہے۔ مدراس اور کلکتہ ہائی کورٹ کے نام بھی آج تک پرانے ہیں۔ کہنے کا مطلب یہ ہے کہ موجودہ حکومت شہروں کا نام نہ بدل کر اگر نئے شہر یا قصبات آباد کرتی تو اس سے نہ صرف حکومت کی حصولیابی کا اظہار ہوتا، بلکہ تاریخ کے اوراق میں یہ بات بھی درج ہو جاتی کہ ان شہروں کو بی جے پی نے اپنے دور اقتدار میں آباد کیا تھا۔ ■

editpnn@gmail.com

نوٹ
ادارتی صفحہ پر مضمون نگاروں کے ذریعہ ظاہر کی گئی آراء ان کی ذاتی آراء ہیں، ادارہ اس کے لئے کسی بھی طرح سے ذمہ دار نہیں ہے۔

سچ کی آواز
SACH kI AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
اترپردیش
www.sachkiawaz.com

ایودھیامیں دھرم سبھا کا مقصد عدالت عظمیٰ پر دباؤ ڈالنا

دھرم سبھا کو لیکر اقلیتی طبقہ میں سخت خوف وہراس ☆ مفتی شریف خان نے پروگرام کو بتایا عدالت کی توہین

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)
رام مندر کو لیکر ایودھیا میں 25/نومبر کو منعقد ہونے والی وشو ہندو پریشد کی دھرم سبھا کو لیکر پورے ملک میں تشویش کی صورتحال پائی جارہی ہے، اب اس دھرم مہا سبھا میں بڑی تعداد میں شیو سینا کے کارندے بھی شرکت کررہے ہیں، ایک اندازہ کے مطابق دعوٰی کیا جارہا ہے اس دھرم سبھا میں اتوار کے روز ڈھائی لاکھ سے تین لاکھ تک کے قریب اکثریتی فرقہ اوران سیاسی پارٹیوں بشمول بی جے پی کے کارکنان پہنچ رہے ہیں، میڈیا رپورٹ کے مطابق ایودھیا میں منعقد ہونے والی اس دھرم سبھا کا مقصد سپریم کورٹ پر مندر کے حق میں فیصلہ دینے کا پریشر بنانا ہے اور ساتھ ہی مسلمانوں بالخصوص اطراف کی اقلیتی آبادی میں خوف ودہشت کی صورتحال پیدا کرنا ہے، دعوٰی کیا جارہا ہے اس پوری مہم کو بی جے پی کی مکمل حمایت حاصل ہے اوروہ ایک مرتبہ پھر رام مندر کے سہارے مشن 2019، کو فتح کرنا چاہتی ہے۔

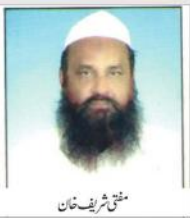
مفتی شریف خان

پانچ ریاستوں میں جاری انتخابات کے دوران اور پارلیمانی الیکشن سے عین قبل اس مدعٰی کو ہوا دینا اور وہ بھی ایسے وقت میں جب سپریم کورٹ میں یہ معاملہ زیرالتوا ہے اور جنوری میں اس معاملہ پر کمیٹی تشکیل کرکے فیصلہ آنا ہے، ایک طرح سے سپریم کورٹ پر بھی

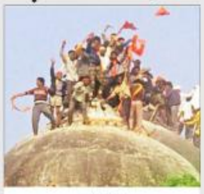
بابری مسجد

'بھیڑتنتر' کا پریشر بنانا ہے، جس کا مقصد آئین اور سپریم کورٹ کی اہمیت کو مسترد کرنا ہے۔ اس پوری صورتحال کو لیکر سوشل میڈیا پر تیزی سے مختلف تشویشناک پہلو وائرل ہورہے ہیں۔ اس سلسلہ میں ممتاز دینی درسگاہ دارالعلوم زکریا دیوبند کے مہتمم و معروف عالم دین مفتی شریف خان قاسمی نے سخت تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ اس طرح کی سبھاؤں کا انعقاد آئین اور سپریم کورٹ کی توہین کے مترادف ہے، انہوں نے کہا کہ حکومت کو چاہئے وہ بھیڑ کو اس علاقہ میں جانے سے روکے کیونکہ بھیڑ میں ہر طرح کے لوگ شامل ہوتے ہیں، اگر حکومت نے وقت رہتے حالات کو نہیں سنبھالا تو پھر اس کے نتائج سنگین ہوسکتے ہیں۔
انہوں نے کہا کہ ہندو تنظیموں کے بعض لیڈران کے 1992/ جیسے حالات بنانے کی بیانات ملک کی سالمیت اور جمہوریت کے لئے خطرناک ہے اسلئے ایسے لوگوں کے خلاف ٹھوس کارروائی کی جانی چاہئے۔ مفتی شریف خان نے کہا کہ دھرم سبھا کے سبب آس پاس کے اضلاع کے مسلمانوں میں خوف و دہشت پائی جارہی ہے اسلئے حکومت کو ٹھوس اقدامات کرتے چاہئے اور آئین وعدالت عظمٰی کی توہین کرنے والے اس قسم کے پروگرام پر پابندی عائد کرنی چاہئے۔

ایس ایس پی نے کیا کوتوالی کا معائنہ

انتظامی افسران کو دیں ضروری ہدایات

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)
ضلع میں آئے نئے ایس ایس پی دنیش کمار نے آج دیوبند کوتوالی کا معائنہ کرکے شہر کے کچھ مقامات کا بھی دورہ کیا، ایس ایس پی اس وقت حیرت زدہ رہ گئے جب انہوں نے کوتوالی کی خستہ حال عمارت دیکھی۔ ضلع کا چارج سنبھالنے کے بعد ایس ایس پی دنیش کمار ضلع کے تھانوں کا معائنہ کررہے ہیں، آج دیوبند پہنچے ایس ایس پی نے کوتوالی کا معائنہ کیا، ایس ایس پی نے جہاں کوتوالی کا ریکارڈ چیک کیا وہیں سی او اور کوتوالی سے پولیس اہلکاروں کے کوارٹرز کے بارے میں بھی تفصیلی معلومات حاصل کی۔
جس پر سی او نے بتایا کہ پولیس اہلکاروں کے پاس کوارٹرز نہیں بلکہ پولیس اہلکار چوکیوں وکرائے کے مکانوں میں رہتے ہیں، کوتوالی کی خستہ حال عمارت دیکھ ایس ایس پی نے کہا کہ یہ کوتوالی ہے جہاں سے شروع ہوئی وہیں ختم، ایس ایس پی نے خستہ حال مال خانہ اور مطبخ کا بھی معائنہ کیا، اس دوران انہوں نے ایل آئی یو انسپکٹر اروند کمار چاہل سے انہوں نے علاقہ کے بارے میں تفصیلی معلومات حاصل کی۔
سی او سدھارتھ سنگھ نے بتایا کہ ایس ایس پی کا یہ روٹین دورہ تھا، ان کے مطابق ایس ایس پی نے پینڈنگ پڑے تمام معاملات کو جلد حل کرنے کی نصیحت کی ہے۔

نونہالوں کو بیماریوں سے بچانا ہماری ذمہ داری

خسرہ اور روبیلا بیماری سے بچاو کیلئے ضلع اسپتال میں میٹنگ

سہارنپور(سید حسان/پی این این)
خسرہ اور روبیلا جیسی خطرناک جان لیوا بیماریوں سے اپنے معصوم بچوں کو بچانا معاشرہ کے ہر فرد کی ذمہ داری ہے یہ بات سی ایم او وڈاکٹر سوڈہی نے کہی سی ایم او آج ضلع ہوسپٹل میں خسرہ اور روبیلا بیماری کے سلسلہ میں مذہبی راہنماؤں کی مخصوص میٹنگ سے خطاب کررہے تھے۔ انھون نے کہ خسرہ وروبیلا جیسی خطرناک بیماریوں سے اپنے نونہالوں کو بچانا سماج کے ہر شخص کی ذمہ داری ہے یہ میٹنگ اسی مقصد کو لیکر بلائی گئی ھے کہ مذہبی راہنما اپنے اپنے حلقہ میں خسرہ وروبیلا بیماری سے لوگون کو آگاہ کریں اور انھیں بتائیں کہ حکومت کی جانب سے ان بیماریوں کیخلاف 26 نومبر سے ایک مہم شروع کی جارہی ہے اس میں 9 ماہ سے لیکر 15 سال تک کی عمر کے بطون کوایم آر کا ٹیکہ لگوانا بہت ضروری ہے۔ سی ایم او نے کہا اس مہم کے تحت ٹیکہ لگانے والی ٹیم گھر گھر جائیگی اور بچون کو ٹیکہ لگانیکا کام کریگی انھون نے سماج کے ذمہ داران اور مذہبی شخصیات سے اس مہم میں تعاون دیکر اسکو کامیاب بنانے کی اپیل کی میٹنگ سے خطاب کرتے ہوئے جمعیت علما صدر وجامع مسجد کے منیجر الحاج مولانا فرید مظاہری نے کہا کسی بھی بیماری کو چھوٹی بیماری سمجھ کر نظر انداز کرنا نہایت غلط بات ہے خسرہ اور روبیلا نہایت خطرناک بیماری ھے اس میں لاپرواہی کرنا بطون کیلئے کافی نقصان دہ ثابت ہوسکتی ھے مذہب اسلام نے معاشرہ کو صحت مند بنانے ہر کافی زور دیاہے اسلئے ہم سبکی ذمہ داری ھے کہ حکومت کی جانب سے خسرہ وروبیلا جیسی خطرناک بیماری کیخلاف شروع کی گئی مہم کو ہم سب ملکر اسکو کامیاب بنائیں میٹنگ میں جین سماج کے کل بھوشن جین یگ گنتو بھارت بھوشن سکھ سماج کے دلجیت سنگھ کوچ عیسائی فرقہ کے جانو مسیلی وغیرہ نے خسرہ وروبیلا مہم میں اپنا پورا تعاون دینے کی یقین دہانی کرائی میٹنگ میں سی ایم او نے شرکت کی۔

ناجائز قبضہ ہٹانے میں دیوبند پولیس اورانتظامیہ ناکام

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)
دیوبند انتظامیہ کی جانب سے چلائی جارہی ناجائز قبضہ ہٹاؤ مہم کے باوجود تاریخی اور مذہبی شہر دیوبند کو ناجائز قبضہ کے پھندے سے آزادی نہیں مل رہی ہے۔ ناجائز قبضوں کے سبب شہر کے مین بازار جہاں چھوٹی گلیوں میں تبدیل ہوچکے ہیں وہیں مذکورہ بازار سے گاڑی سے گزرنا تو دور پیدل تک نکلنا بھی مشکل ہوچکا ہے، شہر کے سرکردہ افراد نے شہر کے مین بازاروں کو ناجائز قبضوں سے آزاد کرانے کا مطالبہ کیا ہے۔ شہر کے ریلوے روڈ، بھائیلہ روڈ، ایم بی ڈی چوک، اناج منڈی، سبزی منڈی، بس اسٹینڈ، مین بازار، بینا بازار، منگلور روڈ سمیت اس وقت پورا شہر ناجائز قبضوں کی زد میں ہے۔ عالم یہ ہے کہ جام کی وجہ سے سڑکوں سے پیدل گزرنا بھی مشکل ہورہا ہے۔
ہائی وے پر زیر تعمیر فلائی اوور پر بھی ناجائز قبضے ہوگئے ہیں جس سے سڑک کراس کرکے ادھر سے اُدھر جانا بھی مشکل ہوگیا ہے، بازاروں میں دوکان مالکان نے کئی کئی فٹ سڑک پر ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے، عام راستہ کے دونوں

کے کنارے موٹر سائیکلوں، ریڑھی وغیرہ کھڑی کرنے سے بازار میں دن بھر جام کی حالت بنی رہتی ہے۔
ریلوے اسٹیشن سمیت شہر کے متعدد بینکوں کے باہر موٹر سائیکل اور دیگر گاڑیاں کھڑی ہونے سے ہی پریشانی ہوتی ہے جس سے لوگوں کو آمدورفت میں بڑی دقتوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے، حالانکہ گزشتہ کئی ماہ سے دیوبند انتظامیہ کی جانب سے ناجائز قبضہ ہٹاؤ مہم چلائی جارہی ہے لیکن ناجائز قبضہ کرنے والے باز آنے کا نام نہیں لے رہے ہیں، انتظامیہ کی جانب سے جوجگہ ناجائز قبضہ سے آزاد کرائی جاتی ہے، کچھ روز بعد وہاں پر دوبارہ ناجائز قبضہ کرلیا جاتا ہے جس کے سبب مسئلہ کا حل نہیں ہوپارہا ہے۔
شہر کے باشندوں نے خاص طور پر شہر کے مین بازاروں میں ناجائز قبضوں کی پریشانی سے نجات دلانے کا مطالبہ کیا ہے، شہر کے بازاروں میں ٹریفک کے نظام کا نفاذ نہ ہونے سے بھی جام کی پریشانی بنی ہوئی ہے، بڑی گاڑیوں کا دن میں شہر میں داخلہ پر پابندی نہیں ہے، جس کے سبب دن میں بھی بڑی گاڑیوں کی آمدورفت بازاروں میں ہونے کے سبب سڑک کے درمیان رکاوٹ بنی رہتی ہے جب کہ بازاروں میں ای رکشا کے سبب بھی جام کی حالت بنی رہتی ہے، لاکھ کوششوں کے باوجود ای رکشا کا بازاروں میں داخلہ پر کوئی پابندی نہیں ہے، بہت سی مرتبہ ای رکشا والوں کے ساتھ لوگوں کی کہاسنی بھی دیکھنے کو ملتی ہے، یہاں کے لوگوں نے ای رکشا کو شہر کے باہر سے روٹ متعین کئے جانے کا مطالبہ کیا ہے، ان کا کہنا ہے کہ اگر انتظامیہ نے اس طرف سنجیدگی سے توجہ نہیں دی تو کسی وقت بھی حالات خراب ہوسکتے ہیں۔

گاڑی کی زد میں آنے سے نوجوان کی موت

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)
گاڑی کی زد میں آکر سائیکل سوار نوجوان کی موت ہوگئی، اطلاع پر پہنچی پولیس نے نوجوان کی لاش کا پنچ نامہ بھر کر پی ایم کے لئے بھیج دیا ہے، نوجوان کی موت سے اہل خانہ میں کہرام مچا ہوا ہے۔ شہر کے محلہ کا ستھواڑہ کے باشندہ انیس 24/ آج سائی دھام سے سائیکل کے ذریعہ اپنے گھر آرہا تھا، اسی دوران پیچھے سے آئی نامعلوم گاڑی نے اس کی سائیکل میں زوردار ٹکر ماردی جس میں انیس کی موقع پر ہی دردناک موت ہوگئی، حادثہ کے بعد نامعلوم گاڑی سوار گاڑی لیکر موقع سے فرار ہوگیا، اطلاع ملتے ہی موقع پر پہنچی پولیس نے متوفی نوجوان کی لاش اپنے قبضہ میں لیتے ہوئے پنچ نامہ بھر پوسٹ مارٹم کے لئے ضلع اسپتال بھیج دیا۔

مختصر مختصر

بس کی زد سے 1 شخص ہلاک

مین پوری(یواین آئی)
اترپردیش میں مین پوری کے بچھواں علاقے میں جمعہ کی صبح اسکول بس کی زد میں آنے سے بائک پر سوار ایک شخص کی موت ہوگئی۔ پولیس کے مطابق نگلا پال کے رہنے والے انترام کا 22 سالہ بیٹا بائک پر سوار ہوکر شہر جارہا تھا کہ فرد پور- مین پوری راستے پر ایک اسکول بس کی زد میں آگئی جس سے اس کی موقع پر ہی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ اس حادثے سے مشتعل متوفی کے گھروالوں نے فرد پور روڈ پر لاش رکھ کر جام لگادیا۔ موقع پر ایس ڈی ایم صدر اور سی او نے پہنچ کر دیگر تھانوں سے مزید فورس بلائی ہے۔

کوڑے کے ڈھیر میں پٹاخے سے دھماکہ

(رائے بریلی) (ایجنسیاں)
کوتوالی احاطے میں بنے مکانوں کے گندگی کے ڈھیر میں اچانک تیز دھماکہ ہوا. دھماکے کی آواز اتنی تیز تھی کہ ایک سپاہی کے رہائش کی کھڑکی کا شیشہ ٹوٹنے کے ساتھ ہی رہائش کی دیوار کے کچھ حصے کا پلاسٹر بھی گر گیا. دھماکے سے کوئی نقصان نہیں ہوا، لیکن پولیس اہلکار ضرور گھبراہٹ میں آگئے. کوتوالی احاطے کے آخری سرے پر دومنزلہ عمارت بنا ہوا ہے. جس میں چار رہائشی گھر ہیں. جو سپاہیوں کو الاٹ ہیں. گزشتہ دنوں دوپہر 12 بجے کے قریب اچانک اسی رہائش کے قریب دھماکہ ہوا۔

3 آئی پی ایس افسران کے تبادلے

لکھنؤ (ایجنسیاں)
یوپی کے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ کے حکم پر عمل کرتے ہوئے جمعہ کو تین آئی پی ایس افسران کے تبادلے کر دیئے گئے. ایم کے بشال کو ایڈیشنل پولیس ڈائریکٹر جنرل، انسانی حقوق کے عہدے پر مقرر کیا گیا ہے. وہ ابھی تک ایڈیشنل پولیس ڈائریکٹر جنرل کے عہدے پر تھے. اس کے علاوہ ابھی تک پولیس ڈائریکٹر جنرل کے اسسٹنٹ (جی ایسو) رہے دیپک رتن کو آئی جی ٹریفک بنایا گیا ہے. ڈاکٹر سنجیو گپتا کو پولیس ڈائریکٹر جنرل کے

عقیدت واحترام کے ساتھ کوسی میں اشنان، 1 کی موت

رام پور(عالمگیر ایم خان)
پوڑما گنگااشنان پر ہمیشہ کی طرح اس بار بھی کوسی ندی میں ہزاروں عقیدت مندوں نے ندی میں ڈوبکیاں لگائیں اسی ندی سے متصل ایک میلے کا انعقاد بھی کیا جاتا ہے۔ اس میلے میں سینکڑوں دوکانداروں نے اپنی اپنی دوکانیں سجائیں، جھولے لگائے گئے اور ڈھیلوں میں کھانے پینے کا سامان فروخت ہورہا تھا۔ کارتک پوڑما پر آج کوسی ندی کے کنارے میلا لگایا گیا۔ وہیں خواتین کیلئے اس ندی میں ڈوبکیاں لگانے کیلئے الگ سے انتظامات کئے گئے جس میں انھوں نے ڈبکی لگائی۔ میلے میں بچوں کیلئے جھولے، کھلونے، مٹھائی، جوس، پھل، چاٹ، پکوڑی، مٹی کے برتن، جویلری، گنا اور پوجن کی دوکانیں لگائی گئی تھیں۔ جبکہ لاکھن یادو ساکن بجرنگ بہار جوالا نگر سینے میں درد بتاکر گر پڑے یہاں شہر کوتوالی کی پولیس نے انہیں فوراایمبولینس میں بٹھاکر صدر اسپتال بھیجا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دیا اور پوسٹ مارٹم کیلئے نعش پوسٹ مارٹم ہاؤس بھیج دی۔ بتادیں کہ ضلع انتظامیہ کی جانب سے یہاں بہتر انتظامات، صفائی ستھرائی کے ساتھ ہی پولیس کا بہتر نظم ونسق تھا۔ عقیدت مندوں کو کسی بھی طرح کی کوئی پریشانی لاحق نہیں ہوئی۔

شہر میں آلودگی پھیلانے والی 5 فیکٹریاں سیل

نوٹس کے بعد سدھار نہ ہونے پر انتظامیہ نے اٹھایا قدم

سہارنپور (سید حسان)
سہارنپور میں آلودگی اور شہر کی ڈھمولہ ندی میں کیمکل والا پانی ڈالنے پر ضلع انتظامیہ نے آج شہر میں چھوٹی فیکٹریوں میں سیل لگادی سیل لگانے کی کاروائی ایس ڈی ایم صدر کی قیادت میں آلودگی کنٹرول بورڈ کے ذمہ داران نے کی جن پانچ فیکٹریوں کو سیل کیا گیا ہے ان میں ایک دہلی روڈ اور چار دہرہ دون روڈ پر واقع ہیں ضلع آلودگی بورڈ آفیسر کیلاش چندرا کے مطابق یہ پانچوں فیکٹریاں 2012 سے قانون اور ضابطہ کی خلاف ورزی کرتی چلی آرہی تھی۔ 2013 سے لیکر 2018 تک فیکٹریوں کے مالکوں کو بار بار توجہ دلائی گئی انھیں فیکٹری میں سدھار لانے کو کہا گیا مگر فیکٹری مالک نے کوئی توجہ نہیں۔
کی اسکے بعد ان فیکٹریوں کو نوٹس دیکر فیکٹریوں کو اصول کے مطابق چلانے اور ان میں سدھار لانے کی چیتاونی دی اسکے باوجود کوئی سدھار نہ لانے پر آج ایس ڈی ایم صدر کی قیادت میں آلودگی کنٹرول بورڈ کی ٹیم نے دہلی روڈ پر پمپ فیکٹری اور دہرہ دون روڈ پر کام دھنون کامپلیکس میں چک رہی بیٹری کی تین فیکٹری اور ایک ہوزری کی فیکٹری کو سیل کیا گیا۔
بیٹری کی فیکٹریون میں پرانی بیٹریا لگاکر کام کیا جارہا تھا جس سے نکلنے والا پارہ نالیون میں بہ کر فضاء کو زہر آلود کررہا تھا اسکے علاوہ کامپلیکس میں ہی ہوزری کی فیکٹری میں بھی کیمکل کا پانی ڈھمولہ ندی میں ڈالا جارہا تھا اسلئے ان پانچون فیکٹریوں کو آج سیل کردیا گیا فیکٹریوں کو سیل کرتے وقت متعلقہ تھانہ کی پولس بھی موقع پر موجود تھی۔

گورنر اور وزیراعلی کی گرونانک جینتی پر مبارکباد

لکھنؤ (ایجنسیاں)
اترپردیش کے گورنر جناب رام نائک جی اور وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ جی آج یہاں ڈی اے وی انٹر کالج میں گرونانک دیو جی کے 550ویں پرکاش پرو پر منعقد پرکاش مہوتسو میں شامل ہوئے۔ اس موقع پر انہوں نے باشندگان ریاست کو گرونانک دیو جی کی جینتی کی مبارک باد پیش کی۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے گورنر نے کہا کہ گرونانک دیو جی نے سب کے ساتھ بلاتفریق اخلاق کا پیغام دیا ہے۔
ان کے پیغام کا جذبہ سکھ فرقہ کے لنگر کے انعقاد میں واضح طور سے نظر آتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ملک پر ہونے والے کسی بھی حملے کا سب سے پہلے سامنا کرنے والی ریاست پنجاب ہے۔ ان حملوں کا سب سے پہلے سامنا کرکے سکھ سماج نے ملک کو بچانے کا کام کیا ہے۔ اس موقع پر اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے وزیراعلی یوگی آدتیہ ناتھ نے وزیراعظم جی کی قیادت میں مرکزی کابینہ کے ذریعہ گرونانک دیو جی سے مربوط تاریخی مقامات کو فروغ دینے کے فیصلہ کی ستائش کی۔ انہوں نے گرونانک دیو جی اور سکھ روایات کی تاریخ کو اہمیت دینے کے لیے وزیراعظم جی کا شکریہ ادا کیا۔

ایودھیا کے لوگ مندر مسجد تنازع کا حل چاہتے ہیں جلد

ایودھیا، (یو این آئی)
ایودھیا میں بابری مسجد رام جنم بھومی تنازعات کی وجہ سے ہونے والے ہنگامے اور دہشت کے سبب پریشان یہاں کے لوگ اب اس معاملے کا حل جلد چاہتے ہیں۔ ٹریڈرس یونین کے رہنما کے اوم پرکاش گپتا کا کہنا ہے کہ 25 نومبر کو وشو ہندو پریشد (وی ایچ پی) کی طرف سے یہاں دھرم سبھا کا جو انعقاد کیا جارہا ہے۔ اس طرح کے اجتماعات اب یہاں نہیں ہونا چاہئے کیونکہ عام لوگوں کو اس کی وجہ سے مشکلات کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایودھیا کا تنازعہ کا جلد حل ہو۔ رام مندر کا معاملہ عدالت عظمی میں زیر سماعت ہے۔ اس پر سیاست نہیں ہونی چاہئے۔ کافی عرصہ کے بعد اٹھنے والے اس پریشانی سے تنگ آکر اب ایودھیا کے باشندوں کا خیال ہے کہ اس تنازع کا حل جتنی جلدی نکلے گا ان کی زندگی اتنی ہی نارمل ہوجائے گی۔
اس طرح کے انعقاد سے عام آمدورفت پر پابندی اور تجارت ٹھپ کے علاوہ کے انہونی کا خوف لوگوں کی عادت سی بن گئی ہے۔
گزشتہ چھ دسمبر 1992 کا سانحہ، 5 جولائی 2005 کو متنازعہ سری رام جنم احاطہ پر دہشت گردانہ حملہ، پھر آر ایس ایس، وی ایچ پی کی طرف منعقدہ بڑے دھرم سنسد، شیو سینا کے سربراہ ادھو ٹھاکرے کا ایودھیا دورہ میں اعزازی تقریب اور دعائیہ تقریب کی بھیڑ کی آمدورفت سے یہاں کا عام آدمی کا اب کافی خوف زدہ ہے۔
یہاں کے ہندو اور مسلمان امن-چین کی ویسے ہی زندگی گزارنا چاہتے ہیں جیسے برسوں پہلے یہاں ہوا کرتا تھا۔ یہاں کے باشندے ایک بار پھر دنیا کو بتانا چاہتے ہیں کہ اس مسئلے نے بھلے ہی لوگوں کے دل میں ایک کھائی بنادی ہو لیکن ایودھیا کے باشندوں کے دل میں ایسی کوئی بات نہیں۔ ایودھیا کے باشندہ 70 سالہ سلیم احمد نے کہا کہ ہندو اور مسلمانوں کے آپسی محبت اور بھائی چارہ ہے۔

کارروائی کے نام پر بے قصور پولیس کا شکار

رائے بریلی (ایجنسیاں)
رائے بریلی پولیس کا طریقہ کار عجب-غضب بن گیا ہے۔ جس نے دوست پولیس کا چہرہ بے نقاب کردیا ہے۔ پولیس دباؤ کس طرح بناتی ہے، اس کا چھپراؤ قتل نمونا بھر ہے۔ خاتون پولیس کپتان کے ضلع میں ان کے ہی ماتحت سات خواتین کو گزشتہ شام ان کے گھروں سے اٹھالائے۔ کیونکہ قتل کے ملزم تک پولیس ہر قیمت پر پہنچنا چاہتی ہے۔ ایسے میں حساسیت کو روندنے میں اسے کوئی حرج نہیں دکھا۔ چھپراؤ تھانہ علاقہ کے رامپور سدولی گاؤں میں منگل کے صبح پردھان شوہر رنکو کا گولی مار کر قتل کردیا گیا تھا۔
پانچ افراد کو نامزد کرتے ہوئے سات مقدمہ درج ہوا تھا۔ قتل کی بڑی واردات تھی۔ یہ کیس راجدھانی میں بیٹھے محکمہ پولیس کے افسران تک بھی پہونچ گئی۔ سختی کا فرمان ہوا تو ضلع پولیس بے لگام ہوگئی۔ شام ہوتے ہی نامزد اور غیر نامزد لوگوں کے گھروں سے خواتین کو پولیس اٹھالائی۔
یہ بھی نہیں دیکھا کہ خواتین کی عمر اور حالات کیا ہیں۔ ایک لڑکی کی عمر 19 سال ہے. ایک عورت کے ساتھ اس کا 13 ماہ کا بیٹا بھی پولیس کے قبضے میں ہے. الزام یہ بھی ہے کہ شیر خوار بچے سے اہل خانہ ملنا چاہ رہے تھے، لیکن انہیں ملنے بھی نہیں دیا گیا۔ معلومات کے مطابق امریندر دکشت، دھرمیندر مشرا، ابرار کی بیویاں پولیس کی گرفت میں ہیں۔ دھرمیندر کی بیٹی بھی تھانے میں رکھی گئی ہے۔

2 گروپوں میں تصادم، ریلوے روڈ پر افراتفری

دیوبند(نمائندہ/ پی این این)
شہر کا ریلوے روڈ غیر سماجی عناصر کا اڈہ بنا ہوا ہے، طلباء گروپ اور باہری نوجوانوں کے درمیان یہاں جھگڑے ہونا بات ہوگئی، آج شام ریلوے روڈ پر بائک سوار باہری نوجوانوں نے طلباء کی کھلے عام پٹائی کردی، جس کے سبب تقریباً آدھے گھنٹے تک ریلوے روڈ پر جام کی صورتحال بنی رہی، اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس کو دیکھ کر نوجوان بائکوں پر بیٹھ کر فرار ہوگئے۔
آج سبھاش چوک پر پنجاب نیشنل بینک کے سامنے ریلوے اسٹیشن کی جانب سے آرہے طلباء کی بائک سوار نوجوانوں نے سرراہ پٹائی کردی، سڑک درمیان ہوئی اس مارپیٹ کے سبب اسکول سے آرہی طالبات اور خواتین میں افراتفری مچ گئی، جبکہ کچھ خواتین نے سڑک کے کنارے ایک دکان میں آکر کھڑی ہوگئی، اچانک باہری نوجوانوں کے جھنڈ کو دیکھ کر آس پاس کے دکاندار بھی سہم گئے تقریباً نصف گھنٹے تک ریلوے روڈ پر افراتفری کا ماحول بنا رہا، اطلاع ملنے پر موقع پر پہنچی پولیس کو دیکھ کر نوجوان بائکوں پر سوار ہوکر موقع سے فرار ہوگئے۔ جبکہ مارپیٹ کا شکار طلباء بھی ادھر ادھر ہوگئے۔

تعلیم وعوامی خدمتگار نفیس عباسی کی یاد میں تعزیتی جلسہ کا انعقاد

امروھہ(پی این این)
شہر امروہہ میں علم کی شمع روشن کرنے والی ممتاز سماجی شخصیت وعوامی خدمتگار نفیس عباسی کی یاد میں اترپردیش اردو ادب سوسائٹی کی جانب سے ایک جلسہ تعزیت ونعتیہ نشست کا اہتمام کیا گیا جسمیں شہر امروہہ کی ممتاز علمی ادبی سماجی وثقافتی تنظیموں کے نمائندوں و سرکردہ شخصیات نے حصہ لیا اور نئی نسل کو نفیس عباسی کی شخصیات اور خدمات سے آراستہ کیا۔
عالمی مرثیہ سینٹر کے چیرمین ڈاکٹر عظیم امروہوی کی سرپرستی وعبدالکریم خاں انٹر کالج کے سابق منیجر صابر علی عباسی کی صدارت میں منعقد ہوئے اس تعزیتی جلسہ کا افتتاح تلاوت کلام الٰہی سے ہوا جسکے بعد کمال امروہوی نے تعزیتی کلام پیش کیا۔ اس دوران اسلم بقائی وکامریڈ جاوید اقبال نے منظوم خراج عقیدت پیش کی۔ افتتاحی تقریر میں ڈاکٹر چندن نقوی نے اپنی تقریر

میں نفیس عباسی کے سلسلہ میں گزشتہ ۵۰ سالہ خدمات پر جائزہ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ نفیس عباسی کی طرح امروہہ سے محبت کرنے والے اور یہاں کی خوشحالی کا خواب دیکھنے والے لوگ کم ہی پیدا ہوئے ہے انھوں نے ایک جانب جہاں علم کی شمع روشن کی تو دوسری جانب نوجوانوں کو روزگار فراہم کرانے میں بھی اہم کردار ادا کیا۔ اہل امروہہ انکی بے لوث خدمات کو کسی حال نظر انداز نہیں کرسکتے۔
ڈاکٹر مہتاب امروہوی نے اپنے مقالہ میں نفیس عباسی کی خدمات کا ذکر کرتے ہوئے بتایا کہ امروہہ میں تعلیم نسواں کی اہمیت کو دیکھتے ہوئے انھوں نے نایاب عباسی جیسے نایاب تعلیمی ادارہ کی بنیاد ڈالی جسکی اُس دور میں اشد ضرورت تھی۔ انھوں نے بتایا کہ نفیس عباسی مسلمانان ہند کے سب سے بڑے مرکز انڈیا اسلامک سینٹر کے اہم عہدوں پر فائز رہ چکے تھے ساتھ ساتھ نوجوانوں کو علم سے آراستہ کرانے میں ہمیشہ پیش پیش رہتے تھے۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ
Published from New Delhi
آئینہ عالم
www.sachkiawaz.com

کابل مسجد میں دھماکہ، درجنوں جاں بحق

جمعہ کی نمازکے دوران حملہ،کسی بھی تنظیم نے ذمہ داری نہیں کی قبول

مسجد میں ہوئے زبردست دھماکے کا منظر۔

کابل(یو این آئی)
افغانستان کے جنوب مشرقی خوست صوبہ میں آج ایک مسجد میں ہوئے زبردست دھماکہ میں کم ازکم 12 افغان فوجی ہلاک اور 33 دیگر زخمی ہوگئے۔
افسران کے ذرائع نے یہ اطلاع دی۔افغان فوج کے کیپٹن عبداللہ نے بتایا کہ یہ دھماکہ مسجد میں اس وقت کیا گیا جب لوگ جمعہ کی نماز ادا کررہے تھے۔افغان نیوز چینل طلوع نے بتایا کہ ہلاک ہونے والے فوجیوں کا تعلق موندو زئی ضلع میں فوج کی دوسری رجمنٹ سے تھا۔
عینی شاہدین کے مطابق ہلاکتوں کی تعداد میں اضافہ ہوسکتا ہے۔ابھی تک کسی بھی تنظیم نے اس کی ذمہ داری قبول نہیں کی ہے۔دھماکے کی نوعیت کا پتہ لگانے کے لئے فورنسک ماہرین نے جانچ شروع کردی ہے۔غور طلب ہے کہ اس سے پہلے 20 تاریخ کو کابل میں کیے گئے ایک خودکش حملے میں کم ازکم 60 افراد مارے گئے تھے۔
پولیس کے مطابق خودکش حملہ آور کا نشانہ مذہبی علماء کا اجتماع تھا۔اس تقریب میں کثیر تعداد میں دوسرے لوگ موجود تھے۔افغان وزارت صحت کے مطابق کابل میں پیغمبر اسلام کے پیدائش کے دن کی خصوصی تقریب میں کیے گئے حملہ۔عید میلا النبی کے اجتماع میں افغان علما عقیدت مندوں کے ساتھ شریک تھے۔کابل کے طبی وسکیورٹی ذرائع نے ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ ظاہر کیا ہے۔بتایا جاتا ہے کہ طالبان ایک مہینے سے لگ بھگ روز حملہ کررہے ہیں۔

صوبہ خیبر پختونخوا میں دھماکے کا منظر۔

خیبر پختونخوا دھماکے میں، 30 افراد ہلاک

پشاور(ایجنسیاں)
پاکستان کے صوبہ خیبر پختونخوا میں ضم ہونے والے قبائلی علاقے ضلع اورکزئی کی مقامی انتظامیہ کے مطابق ایک بازار میں ہونے والے دھماکے میں کم ازکم 30 افراد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے ہیں۔
یہ دھماکہ تحصیل کلایہ میں لگنے والے ہفتہ وار میلے میں ہوا ہے جس میں بڑی تعداد میں لوگ موجود تھے۔مقامی لوگوں کے مطابق جب بازار میں میلہ لگا ہوا تھا کہ اس دوران دھماکہ ہوا۔جس علاقے کو نشانہ بنایا گیا ہے وہ اہل تشیع کا بتایا جاتا ہے۔اس حملے میں ہلاکتوں کے بارے میں متضاد اطلاعات موصول ہو رہی ہیں۔ضلعی انتظامیہ کے اہلکار کے مطابق اس دھماکے میں ہونے والی ہلاکتوں کی تعداد 30 ہوگئی ہے تاہم اس میں اضافے کا خدشہ ہے۔نامہ نگار کے مطابق دھماکے میں 30 سے زیادہ افراد زخمی بھی ہوئے ہیں جن میں سے 10 کو کوہاٹ منتقل کیا گیا ہے۔کلایہ کے قریب ہنگو سے مقامی صحافی صالح دین نے بتایا ہے کہ علاقے کو سکیورٹی اہلکاروں نے گھیرے میں لے لیا ہے اور اس علاقے میں ٹیلیفون کام نہیں کررہے جس وجہ سے رابطہ مشکل سے ہو پا رہا ہے۔مقامی انتظامیہ کے ایک اہلکار نے صحافیوں کو بتایا کہ بظاہر ایسا لگتا ہے کہ یہاں بارودی مواد نصب کیا گیا تھا تاہم اس بارے میں مزید تحقیقات کی جا رہی ہیں۔اہلکاروں کے مطابق زخمیوں کو مقامی اسپتال لے جایا گیا ہے اور ہلاکتوں میں اضافے کا خدشہ بھی ظاہر کیا گیا ہے۔
خیال رہے کہ ماضی میں اورکزئی کے علاقے میں شدید فرقہ وارانہ کشیدگی پائی جاتی رہی ہے اور یہاں پر فرقہ وارانہ بنیادوں پر ہلاکتوں کے واقعات بھی پیش آتے رہے ہیں۔اورکزئی کو ضلع کا درجہ رواں سال اس وقت دیا گیا جب قبائلی علاقوں کو خیبر پختونخوا میں ضم کردیا گیا۔اس سے قبل یہ وفاق کے زیر انتظام اورکزئی ایجنسی تھی۔اورکزئی 1973 سے پہلے کوہاٹ کا قبائلی علاقہ کہلاتا تھا یعنی ایف آر کوہاٹ۔خیال رہے کہ ماضی میں اورکزئی ایجنسی میں دہشت گردی کے متعدد واقعات پیش آچکے ہیں۔

فرانس کی 18 سعودی شہریوں پر پابندیاں عائد

پیرس (ایجنسیاں)
فرانس نے کہا ہے کہ اس نے سعودی صحافی جمال خشوگی کے قتل سے تعلق کے سلسلے میں 18 سعودی شہریوں پر پابندیاں لگادی ہیں جن میں سفری پابندیاں بھی شامل ہیں۔فرانس نے یہ بھی کہا ہے کہ قتل کی تحقیقات کے نتائج سامنے آنے کے بعد مزید پابندیاں بھی لگ سکتی ہیں۔فرانس کی وزارت خارجہ نے پابندیوں کی زد میں آنے والے افراد کے نام نہیں بتائے لیکن اس کے بیان میں کہا گیا ہے کہ فیصلے میں یورپی شراکت داروں خصوصاً جرمنی کا تعاون شامل ہے۔
برلن نے پیر کے روز 18 سعودی شہریوں پر پابندی لگادی تھی اور سعودی عرب کو ہتھیاروں کی فروخت روکنے کا اعلان بھی کیا تھا۔بیان میں کہا گیا ہے کہ ان پابندیوں کے اطلاق میں یورپی یونین کے وہ تمام ارکان شامل ہیں جو ویزہ فری زون میں آتے ہیں۔وزارت خارجہ کے بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ خشوگی کا قتل ایک سنگین نوعیت کا جرم ہے جو پریس کی آزادیوں اور بنیادی حقوق کے خلاف بھی ایک کارروائی کی حیثیت رکھتا ہے۔بیان میں کہا گیا ہے کہ فرانس سعودی حکام کی جانب سے ایک شفاف، مفصل اور جامع ردعمل کی توقع رکھتا ہے۔
فرانس کا کہنا ہے کہ اس کی جانب سے یہ عبوری اقدامات ہیں اور اس سلسلے میں جاری تحقیقات کے نتیجے میں ان پر نظر ثانی ہوسکتی ہے یا ان میں اضافہ کیا جاسکتا ہے۔

سعودی ولی عہد کی یو اے ای کے سرکاری دورہ پر ابوظہبی آمد

سعودی ولی عہد کا ابوظہبی آمد، ابوظہبی کے ولی عہد اور متحدہ عرب امارات کی مسلح افواج کے ڈپٹی سپریم کمانڈر شیخ محمد بن زاید نے پُر تپاک استقبال کیا۔

ریاض(ایجنسیاں)
سعودی عرب کے ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان عرب ملکوں کے دورے کے پہلے مرحلے میں متحدہ عرب امارات پہنچ گئے ہیں۔ابوظہبی کے ولی عہد اور متحدہ عرب امارات کی مسلح افواج کے ڈپٹی سپریم کمانڈر شیخ محمد بن زاید نے ان کا پُر تپاک استقبال کیا۔انھوں نے سعودی ولی عہد کا خیر مقدم کرتے ہوئے ایک ٹویٹ میں کہا ہے کہ "ہمیں سعودی عرب کے ساتھ اپنے گہرے تعلقات پر فخر ہے۔
یو اے ای ہمیشہ سعودی عرب کا معاون، محب اور مددگار رہے گا"۔اس کے جواب میں شہزادہ محمد بن سلمان نے کہا:"سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات کے درمیان قریبی مفید تعاون اور شراکت داری دونوں ملکوں کے مفاد میں ہے"۔یو اے ای کی سرکاری خبررساں ایجنسی وام کے مطابق سعودی ولی عہد شہزادہ محمد بن سلمان کے اعزاز میں ابوظہبی کے صدارتی ہوائی اڈے پر آمد پر استقبالیہ تقریب منعقد کی گئی جہاں سعودی عرب کا قومی ترانہ بجایا گیا اور معزز مہمان کو اکیس توپوں کی سلامی دی گئی۔اس موقع پر سعودی ولی عہد نے اپنے استقبال کے لیے موجود یو اے ای کے شیوخ، وزراء اور اعلیٰ حکام سے مصافحہ کیا۔
شیخ محمد بن زاید نے سعودی ولی عہد کے ساتھ آنے والے وفد میں شامل وزراء، شہزادوں اور دوسرے اعلیٰ حکام سے مصافحہ کیا۔سعودی ولی عہد خادم الحرمین الشریفین شاہ سلمان بن عبدالعزیز کی ہدایت پر مختلف عرب ملکوں کا یہ دورہ کررہے ہیں۔سعودی عرب کے شاہی دیوان کے ایک بیان کے مطابق "ولی عہد سعودی عرب کے علاقائی اور بین الاقوامی سطح پر تعلقات کو مضبوط بنانے میں گہری دلچسپی رکھتے ہیں۔وہ برادر ممالک کے ساتھ تعاون اور ابلاغ کا فروغ چاہتے ہیں،اس مقصد کے لیے وہ جمعرات کی شب مختلف عرب ممالک کے دورے پر روانہ ہوگئے ہیں"۔

خاشقجی قتل معاملہ

سی آئی اے نے سعودی ولی عہد کو نہیں ٹھہرایا ذمہ دار: ٹرمپ

واشنگٹن(یو این آئی)
امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ مرکزی خفیہ ایجنسی (سی آئی اے) اپنی تفتیش میں اس نتیجہ پر نہیں پہنچی ہے کہ صحافی جمال خاشگی کا قتل سعودی عرب کے ولی عہد محمد بن سلمان کے حکم پر کیا گیا تھا۔ترکی کے استنبول شہر میں واقع سعودی قونصلیٹ میں 2 اکتوبر کو مسٹر خاشگی کو قتل کردیا گیا تھا۔
امریکی افسران نے مبینہ طور پر کہا تھا کہ اس طرح کا آپریشن ولی عہد کے حکم کے بغیر نہیں ہوسکتا ہے۔سعودی عرب کا کہنا ہے کہ "کچھ برے لوگوں" نے مسٹر خاشگی کو ہلاک کردیا تھا۔مسٹر ڈونالڈ ٹرمپ نے جمعرات کو فلوریڈا میں سی آئی اے کی رپورٹ پر پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں بتایا کہ سی آئی اے نے اپنی جانچ میں ولی عہد پر الزام نہیں لگایا ہے۔مسٹر ٹرمپ نے کہا کہ "سی آئی اے کی رپورٹ میرے پاس ہے۔
تفتیشی ایجنسی اس نتیجہ پر نہیں پہنچی ہے کہ سعودی عرب کے ولی عہد خاشگی قتل کے ذمہ دار ہیں۔مجھے نہیں معلوم ہے کہ سعودی عرب کے ولی عہد کو خاشگی کے قتل کے لئے کوئی ذمہ دار قرار دے پائے گا یا نہیں۔بات یہ بھی ہے کہ وہ اس میں شامل تھے کہ نہیں لیکن وہ اور ان کے والد سلطان سلمان بن عبدالعزیز اس الزام کو یکسر مسترد کرتے ہیں۔اس معاملے میں فرانس کا کہنا ہے کہ مسٹر خاشگی کے قتل میں مبینہ طور سے شامل ان 18 سعودی شہریوں پر پابندی عائد کرے گا جن پر امریکہ، برطانیہ اور جرمنی نے پابندی عائد کی ہے۔فرانس کے وزارت خارجہ کے ترجمان نے کہا ہے کہ سعودی عرب کے بادشاہ کا ان 18 لوگوں میں نام نہیں ہے۔

امریکہ۔چین تجارتی جنگ ختم ہونے کا امکان

ٹرمپ شی جن پنگ کے ساتھ ملاقات کے لئے تیار

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، چین کے صدر شی جن پنگ۔

فلوریڈ(ایجنسیاں)
امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے باور کرایا ہے کہ وہ آئندہ ہفتے ارجنٹائن میں G-20 سربراہ اجلاس کے موقع پر چین کے صدر شی جن پنگ سے "ملاقات" کے لیے تیار ہیں۔مذکورہ اجلاس 30 نومبر اور یکم دسمبر کو بیونس آئرس میں منعقد ہوگا۔امریکی صدر نے افغانستان کا دورہ کرنے کا عندیہ بھی دیا۔
فلوریڈا میں اخباری بیان میں امریکی صدر نے چین کے ساتھ تجارتی جنگ ختم ہونے کا امکان ظاہر کیا۔بیجنگ اور واشنگٹن کے درمیان تجارتی جنگ نے عالمی معیشت کے لیے خطرہ پیدا کردیا ہے۔امریکا نے چین کی سرزنش کے طور پر جولائی 2018ء سے چین سے درآمد کی جانے والی سالانہ 250 ارب ڈالر مالیت کی مصنوعات پر کسٹم محصولات عائد کردیے۔
اس کے جواب میں چین نے 110 ارب ڈالر کی امریکی مصنوعات پر مماثل ٹیکس لگا دیے۔واشنگٹن نے جنوری 2019ء تک تصفیہ نہ ہونے کی صورت میں چین پر پابندیوں کو سخت کرنے کی دھمکی دی ہے۔امریکی صدر نے باور کرایا کہ چینی صدر شی جن پنگ کے ساتھ ان کا "شاندار تعلق" ہے۔ٹرمپ نے کہا کہ "میں انہیں بہت پسند کرتا ہوں اور میرا خیال ہے کہ وہ بھی مجھے پسند کرتے ہیں"۔ٹرمپ نے جمعرات کے روز عندیہ دیا ہے کہ وہ اپنا افغانستان کا پہلا دورہ کرسکتے ہیں جہاں امریکی فوج کئی برسوں سے موجود ہے۔
افغانستان کے دورے کا ارادہ رکھنے سے متعلق ایک صحافی کے سوال کا جواب دیتے ہوئے امریکی صدر کا کہنا تھا کہ "وہ مناسب وقت پر بہت اہم امور انجام دیں گے"۔اس حوالے سے ٹرمپ نے مزید وضاحت نہیں کی۔
امریکا نے 11 ستمبر 2001ء کے حملوں کے بعد 7 اکتوبر کو افغانستان پر حملہ کردیا تھا۔اس جنگ کے آغاز کے 17 برس بعد اس وقت 14 ہزار امریکی فوجی افغانستان میں تعینات ہیں۔

جنوبی کوریا: کتوں کا سب سے بڑا مذبح خانہ کردیا گیا بند

سیول(ایجنسیاں)
جنوبی کوریا میں حکام نے ملک میں کتوں کے سب سے بڑے مذبح خانے کو گرانے کا کام شروع کر دیا ہے۔دارالحکومت سیول کے جنوب میں واقع سیونگنم شہر میں واقع تائیو ینگ ڈوگ کمپلیکس کی زمین کو دو روز میں خالی کرکے ایک عوامی پارک میں تبدیل کیا جائے گا۔
جنوبی کوریا میں کتے کا گوشت عام کھایا جاتا ہے اور ہر سال تقریباً دس لاکھ کتے کھائے جاتے ہیں۔جانوروں کے حقوق کے لیے کام کرنے والے کارکن اس روایت کو ختم کرنا چاہتے ہیں جبکہ جنوبی کوریا میں اب زیادہ لوگ کتوں کو بطور پالتو جانور اپنے رکھ رہے ہیں۔کورین اینیمل رائٹس ایڈووکیٹس (کارا) کا کہنا ہے کہ 'یہ ایک تاریخی موقع ہے۔' تنظیم کے مطابق 'اس سے ملک بھر میں کتوں کے دیگر ذبح خانے بند کرنے کی راہ کھلے گی، جلد ہی کتوں کے گوشت کی پوری صنعت زوال کا شکار ہوگی۔' تائیو ینگ ڈوگ کمپلیکس ملک بھر کے ریستورانوں کو کتوں کے گوشت کی فراہمی کا ایک اہم ذریعہ تھا۔اس کمپلیکس میں کم ازکم چھ ذبح خانے اور سینکڑوں کی تعداد میں جانور تھے۔ہیومین سوسائٹی انٹرنیشنل کے کارکنوں کا کہنا ہے کہ کمپلیکس کے اندر حالات 'دہشت ناک' تھے۔
ان کے مطابق انھوں نے کتوں کو ذبح کرنے کے لیے بجلی کے جھٹکے دینے کا سازو سامان، چھریاں اور بال اتارنے کی مشینوں کو استعمال ہوتے دیکھا تھا۔اس تنظیم سے منسلک نارا کم کہتی ہیں کہ 'یہ سیونگنم شہر پر ایک دھبہ تھا اور اسے گرتا دیکھ کر ہم خوش ہیں۔'

غیر ملکی طلباء، امریکی معیشت کا ستون

واشنگٹن(ایجنسیاں)
امریکہ آکر تعلیم حاصل کرنے والے غیر ملکی طالب علموں کی وجہ سے امریکی معیشت میں اربوں ڈالر کیساتھ ہزاروں ملازمتیں بھی فراہم ہوتی ہیں۔اس کے علاوہ یہ طالب علم، بین الاقوامی سفارت کاری کی ایک اہم کنجی بھی ہیں۔
تاہم انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل ایجوکیشن ان واشنگٹن کی سالانہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ یہ طالب علم اب اعلیٰ تعلیم کیلئے دنیا کے دیگر ملکوں کی جانب دیکھ رہے ہیں۔دنیا میں سب سے زیادہ غیر ملکی طالب علموں کی منزل اب بھی امریکہ ہے جہاں دس لاکھ نوجوان حصول تعلیم کیلئے آتے ہیں، اس کے بعد برطانیہ کا نمبر آتا ہے جہاں اس سے نصف تعداد تعلیم حاصل کرتی ہے۔تعلیمی شعبے سے وابستہ افراد کا کہنا ہے کہ دس برس تک چوٹی پر رہنے کے بعد، اب حصول تعلیم کیلئے آنے والی درخواستوں میں کمی ہورہی ہے، اور اس کی وجہ یہاں کے تعلیمی اخراجات اور سیاسی ماحول ہے۔
اس بارے میں بات کرتے ہوئے، تعلیم اور ثقافتی مور سے متعلق نائب معاون وزیر خارجہ ماری رویس کا کہنا ہے کہ انہیں پتہ نہیں کہ کسی کو اس بات کا علم ہے کہ امریکہ تسلسل کیساتھ عالمی سطح پر ایک چوتھائی غیر ملکی طالب علموں کو اپنی جانب کھینچتا ہے۔یہ حیران کن ہونے کے ساتھ ساتھ خوشی کی بات ہے۔تاہم انسٹی ٹیوٹ آف انٹرنیشنل ایجوکیشن ان واشنگٹن کی حالیہ رپورٹ کے مطابق اس تعداد میں کمی ہورہی ہے۔
کیمپس لائف اینڈ ایکسی لینس ایٹ امیریکن یونیورسٹی کی نائب صدر فیناڈو کہتی ہیں کہ امریکہ آنے والے طالب علموں کی تعداد میں کمی ہورہی ہے اور یہ تیزی سے چھ فیصد کم ہوئی ہے جو کہ بہت سے عناصر کی جانب اشارہ کرتی ہے۔ماہرین کہتے ہیں کہ اس کی وجہ صرف تعلیمی اخراجات اور سیاسی ماحول ہی نہیں بلکہ امیگریشن اور ویزے کے حصول میں مشکلات اور ان طالب علموں کا تحفظ بھی ہیں۔
چند طالب علموں کا کہنا ہے کہ وہ محسوس کرتے ہیں جیسے انہیں امریکہ میں پسند نہیں کیا جاتا، جس کا فائدہ، کینیڈا، چین، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ اور یورپ اٹھا رہے ہیں، سعودی عرب سے تعلق رکھنے والے جارج واشنگٹن یونیورسٹی کے طالب علم، احمد شہری کہتے ہیں کہ ذاتی طور پر انہیں ویزا حاصل کرنے کیلئے دس منٹ انتظار کرنا پڑا کیونکہ امریکی حکام یا تو آپکو فوراً ویزا دے دیتے ہیں یا انکار کردیتے ہیں، اور یا پھر آپ سے کہتے ہیں کہ انتظار کرو، اور اس انتظار کی کوئی مدت نہیں ہے۔عدم تحفظ کا احساس بھی ایک عنصر ہے، جسے حالیہ واقعات نے ہوا دی ہے۔اس بارے میں امریکن یونیورسٹی کے طالب علم، ابھیلاش پراسان کہتے ہیں کہ گزشتہ سال، ان کے خیال میں ریاست کینساس میں دو تین بھارتی ہلاک ہوئے تھے۔

جبرالٹر مذاکرات بریگزٹ ڈیل کی راہ میں آخری رکاوٹ

برسلز(ایجنسیاں)
یورپی یونین کے مذاکرات کار ایک اہم ملاقات کررہے ہیں۔ملاقات کا مقصد اتوار کے روز بریگزٹ ڈیل کی توثیق کے لیے ہونے والے یورپی یونین کے سربراہ اجلاس سے قبل آخری رکاوٹ کو دور کرنا ہے۔
تاہم اسپین کی طرف سے جبرالٹر کے حوالے سے اٹھائے گئے حالیہ اعتراضات کا مطلب ہے کہ سمجھوتے کا حتمی متن آخری لمحے سے قبل تیار نہیں ہو سکے گا۔یورپی یونین سے برطانیہ کے نکلنے کی مقررہ تاریخ سے چار ماہ قبل بریگزٹ سے متعلق قانونی معاہدہ اور اس حوالے سے سیاسی اعلان تیار ہوچکا ہے۔
اس معاہدے میں فریقین کے درمیان تعلقات کے مستقبل کا تعین کیا گیا ہے۔اب اس پر برطانوی وزیراعظم تھریزا مے اور یورپی یونین کے ستائیس رکن ممالک کے سربراہان کی تصدیق باقی ہے۔اسپین نے انخلا کے معاہدے اور برطانیہ اور یورپی یونین کے درمیان نئے تعلقات کے اعلان میں ترامیم کا مطالبہ کردیا ہے۔
اسپین نے واضح کیا ہے کہ جبرالٹر کے متنازع علاقے سے متعلق کوئی بھی فیصلہ میڈرڈ کے ساتھ براہ راست بات چیت میں کیا جائے گا۔اسپین کے وزیراعظم پیڈرو سانچیز نے جمعرات کے روز کہا کہ اگر مذکورہ ترامیم نہ کی گئیں تو ان کا ملک یورپی یونین سے برطانیہ کی علاحدگی سے متعلق معاہدے کے مسودے پر اعتراض کرے گا۔یورپی یونین کے قواعد و ضوابط کے مطابق بریگزٹ ڈیل کو متفقہ توثیق کی نہیں بلکہ اکثریت کے ساتھ توثیق مطلوب ہے لہذا کوئی ایک ملک توثیق میں رکاوٹ پیدا نہیں کرسکتا۔البتہ معاملے کے حساس ہونے کے سبب یورپی یونین کے سربراہان تمام ممالک کی رضامندی کے خواہاں ہیں۔
بریگزٹ ڈیل کو برطانوی پارلیمنٹ میں بھی شدید مخالفت کا سامنا ہے۔اگر برطانوی پارلیمنٹ سے بریگزٹ کی منظوری نہ دی گئی تو لامحالہ برطانیہ کو اقتصادی تبدیلیوں کے بوجھ میں کمی کرنے والی ڈیل کے بغیر ہی 29 مارچ 2019ء کو یورپی یونین سے نکل جانا ہوگا۔یورپی یونین کے ممالک نے تجویز دی ہے کہ اسپین کے تحفظات کو اتوار کے روز ایک علاحدہ بیان میں پیش کیا جانا چاہیے اور اسے برطانیہ کے ساتھ بریگزٹ مذاکرات کا حصہ نہ بنایا جائے۔

مختصر مختصر

ایران کا امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات کرنے سے انکار

تہران (ایجنسیاں)
ایران کے وزیر خارجہ نے جوہری معاہدے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ دوبارہ امریکہ کے ساتھ جوہری مذاکرات نہیں کریں گے۔ایران کے وزیر خارجہ محمد جواد ظریف نے دورہ اٹلی کے موقع پر روم میں کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے ایران کے ساتھ جوہری مذاکرات کرنے کے لئے امریکی کوششوں پر ردعمل دکھاتے ہوئے کہا کہ جوہری معاہدہ ایک اچھا معاہدہ ہے اور ایران اپنے جوہری پروگرام کے بارے میں امریکہ سے مذاکرات نہیں کرے گا۔
محمد جواد ظریف نے کہا کہ ایران نے دنیا کے 6 بڑے ممالک کے ساتھ جوہری مذاکرات کئے جو 12 سال تک جاری رہنے کے بعد جوہری معاہدے پر منتج ہوئے اور اب یہ یورپ اور جوہری معاہدے کے رکن ممالک کا کام ہے کہ وہ عالمی امن وسلامتی کے لئے کوشش کرے۔

نیپال میں بس حادثہ، 16 لوگوں کی موت

کٹھمنڈو (یو این ائی)
نیپال کے ڈڈیلدھورا ضلع میں امارگاڑی-11 کے رادوا میں ایک ہوئے بس حادثہ میں کم ازکم 16 مسافروں کی موت اور 24 سے زائد لوگ زخمی ہوگئے۔
ہمالین ٹائمس کی رپورٹ کے مطابق پولیس نے بتایا کہ دس لوگوں کی موت جائے حادثہ پر ہی ہوگئی جبکہ چھ لوگوں نے ڈڈیلدھورا ضلع اسپتال میں علاج کے دوران دم توڑ دیا۔مسافروں سے بھری بس ایراڈ ڈڈیلدھورا سے دوتی کی طرف جارہی تھی۔اس درمیان پولیس نے مقامی لوگوں کی مدد سے راحت و بچاؤ مہم چلائی۔ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس دامبر بہادر کیسی نے بتایا کہ حادثہ کا شکار بس پیس زون دویا نکلین اسکول کی تھی اور یہ بس اگرتا رامندر کے نزدیک ایک میلہ سے آرہے لوگوں کو لیکر واپس آرہی تھی۔

سچ کی آواز
SACH ki AWAZ • सच की आवाज़
Published from New Delhi
بہار، جھارکھنڈ
www.sachkiawaz.com

پک اپ کی ٹینکر سے ٹکر، 3 ہلاک، 18 زخمی

زخمیوں کو علاج کے لئے سیوان صدر اسپتال میں کرایا داخل

سیوان (پی این این)
سیوان کے میروابائی وے پر موڑ کے قریب سڑک کے کنارے کھڑی اشنان کیلئے آئے عقیدمندوں سے بھری پک اپ وین کو ٹینکر نے پیچھے سے ٹکر ماردی۔ اس حادثے میں دو خواتین سمیت تین افراد کی موت ہوگئی جبکہ 18 لوگ شدید طور پر زخمی ہوگئے۔

زخمیوں کو ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ گوپال گنج کے لچھوار گاؤں سے پک اپ وین پر سوار تمام عقیدتمند کارتک پورنما کے موقع پر اشنان کرتے سیوان کے دروالی جارہے تھے۔ گوپال گنج ضلع کے تھاوے گاؤں کے لوگ پک اپ وین سے سیوان کے دروالی کی سرجوندی کے کنارے کارتک پورنما کے موقع پر اشنان کرنے جا رہے تھے۔ جمعہ کی صبح پک اپ وین ڈرائیور پیٹرول پمپ کے درمیان گاڑی روک دی اور رفع حاجت کیلئے چلا گیا۔ اسی درمیان سیوان کی جانب سے تیز رفتاری سے آرہے ایک ٹینکر نے پک اپ وین میں ٹکر ماردی۔

اطلاع ملتے پر زیرہ دئی تھانے کی گشت کرنے والی ٹیم فوری موقع پر پہنچی اور زخمیوں کو علاج کے لئے سر سیوان صدر اسپتال میں داخل کرایا۔ پولیس اہلکار ونود سنگھ نے بتایا کہ حادثے کے بعد مہلوکین اور زخمی سڑک پر پڑے ہوئے تھے۔ پولیس اہلکاروں نے لوگوں کی ڈھارس باندھتے ہوئے انہیں صبر سے کام لینے کو کہا۔ اس کے بعد انہوں نے اس کی اطلاع اپنے تھانہ انچارج کو دی۔

بس اور ٹرک کی ٹکر، ایک ہلاک، 24 زخمی

بگہا (یو این آئی)
بہار کے مغربی چمپارن ضلع میں چوترواتھانہ علاقہ کے ہمیر پورگاؤں کے نزدیک قومی شاہراہ نمبر 727 پر آج بس اور ٹرک کے ٹکرا جانے سے ایک خاتون کی موت اور 24 دیگر زخمی ہوگئے۔

پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ بس پر سوار لوگ کارتک پورنیما کے موقع پر بگہا سٹی تھانہ کے رجوتیا میلہ گھاٹ پر گنڈک ندی میں اسنان کرنے کے بعد واپس آرہے تھے کہ اسی دوران ہمیر پورگاؤں کے نزدیک بس بے قابو ہوکر سڑک کے کنارے کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ اس حادثہ میں ایک خاتون کی موت ہوگئی جبکہ 24 دیگر زخمی ہوگئے۔

لاپرواا سپیشل پبلک پراسکیوٹروں کیخلاف کی جائیگی کارروائی

پٹنہ، (یو این آئی)
بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے درج فہرست ذات (ایس سی) اور درج فہرست قبائل (ایس ٹی) طبقات کے لوگوں کے معاملے میں کام میں لاپرواہی برتنے والے خصوصی پبلک پراسیکیوٹر کے خلاف سخت رخ اختیار کرتے ہوئے آج کہا کہ ایسے پبلک پراسیکیوٹر پر کاروائی کی جائے اور اگر ضرورت پڑے تو انہیں عہدہ سے ہٹایا جائے گا۔

وزیراعلیٰ نے یہاں ایس سی۔ ایس ٹی (انسداد تشدد) ایکٹ 1989 کے تحت ریاست سطح کی نگرانی و مانیٹرنگ کمیٹی کی میٹنگ میں کہا کہ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر کے کاموں کا ہر دو ماہ میں جائزہ لیا جائے اور جو بھی اپنے کاموں کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے ہیں ان کے خلاف سخت کاروائی کی جائے گی۔

انہوں نے کہا کہ اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر کے انتخاب میں ایس سی، ایس ٹی طبقہ کے وکلا کو ترجیح دی جائے۔ زیرالتوا معاملوں میں کمی لانے کے لیے درج معاملات کا تھانہ سطح پر باضابطہ مانیٹرنگ اور جائزہ ڈی جی پی سطح پر لیا جائے۔ وزیراعلیٰ نے جائزہ میٹنگ کے دوران کہا کہ کام کا منصوبہ بنا کر وقت پر خصوصی تھانوں کی عمارتوں کی تعمیر کا کام کرایا جائے۔

تھانوں میں گاڑی اور ضرورت کے مطابق پولیس فورس کی دستیابی کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ تمام ڈی ایم کی صدارت میں تشکیل ضلع سطحی نگرانی و مانیٹرنگ کی باضابطہ میٹنگ مسلسل ہوتی رہنی چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ لا اینڈ آرڈر سے متعلق میٹنگ میں بھی ایس سی، ایس ٹی (تشدد حل) ایکٹ کے تحت ہونے والے تشدد پر ہر نقطہ سے جائزہ لیا جائے۔

وزیراعلیٰ نے کہا کہ ریونیو اور اصلاح اراضی کے ذریعہ ایس سی، ایس ٹی رہائش سے محروم کنبوں کو مہم چلا کر رہائش کی زمین دی جائے، یہ یقینی بنائیں کہ تمام پرچہ والوں کا قبضہ یقینی ہو۔ زیرالتوا معاملوں کے فوری حل کے لیے 9 دیگر خصوصی عدالت کی تشکیل کے لیے محکمہ قانون کی سطح پر یقینی کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔

میٹنگ میں عوامی نمائندہ ایکٹ اور قانون کے متعدد پہلوں کے بارے میں اپنی بات رکھی اور تشدد سے متاثر لوگوں کو فوری راحت دینے کے لیے متعلقہ افسران کی سطح سے ضرورت کے مطابق کارروائی کرنے کی اپیل کی۔ اس موقع پر نائب وزیراعلیٰ سشیل کمار مودی، ایس سی، ایس ٹی بہبود کے وزیر رمیش ترویدی، ٹرانسپورٹ کے وزیر سنتوش کمار نرالا، عمارت تعمیرات کے وزیر مہیشور ہزاری، ممبر پارلیمنٹ ہر مانجھی، ممبر اسمبلی شیام رجک، ممبر قانون ساز کونسل اشوک چودھری، ممبر اسمبلی للن پاسوان، ممبر اسمبلی منوہر پرساد سنگھ، ممبر اسمبلی پربھوناتھ پرساد، ممبر اسمبلی نرنجن رام، چیف سکریٹری دیپک کمار، ڈی جی پی کے ایس ترویدی، پرنسپل سکریٹری داخلہ عامر سبحانی، پرنسپل سکریٹری اصلاح اراضی و ریونیو برجیش مہروترا، پرنسپل سکریٹری درج فہرست ذات وقبائل فلاح محکمہ امرت لال مینا، وزیراعلیٰ کے پرنسپل سکریٹری چنچل کمار، وزیراعلیٰ کے سکریٹری منیش کمار ورما، خصوصی سکریٹری وزیراعلیٰ سکریٹریٹ انوپم کمار، او ایس ڈی گوپال سنگھ سمیت دیگر محکموں کے سکریٹری اور سینئر افسران موجود تھے۔

باغیچہ سے 2 لوگوں کی لاش برآمد

مظفر پور (یو این آئی)
بہار میں مظفر پور ضلع کے بروراج تھانہ علاقہ کے چپتی چوک کے نزدیک باغیچہ سے پولیس نے آج دولوگوں کی لاش برآمد کی ہے۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اطلاع کی بنیاد پر چپتی چوک کے نزدیک باغیچہ سے دولوگوں کی لاش برآمد کی گئی ہے۔ دونوں کا گولی مار کر قتل کردیا گیا ہے۔

لاشوں کی پہچان بروراج تھانہ علاقہ کے باشندہ شتروگھن سنی (40) اور دیوندر سنی (30) کے طور پر کی گئی ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ دونوں چپتی چوک کے نزدیک زیر تعمیر انڈا پلیٹ فیکٹری میں نائٹ گارڈ تھے۔ قتل کی وجوہات کا فی الحال پتہ نہیں چل سکا ہے۔

مونگیر سے ایک اور A-K47 برآمد

مونگیر (یو این آئی)
بہار میں مونگیر ضلع کے مفصل تھانہ علاقہ کے توفیر گاؤں سے پولیس نے ایک اور اے کے 47 اور کثیر مقدار میں اس اسلحہ کے کارتوس برآمد کئے۔

پولیس سپرنٹنڈنٹ بابو رام نے آج یہاں بتایا کہ اسمگلنگ کے معاملے میں مونگیر کی پولیس نے ضلع کے مفصل تھانہ علاقہ کے توفیر گاؤں میں ایک بتھان (گائے باندھنے کا مقام) سے ایک اے کے 47 اور اس کے 80 کارتوس برآمد کئے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اس معاملے میں پٹنہ ضلع پولس فورس میں بحال جوان دھرم ویر کمار کے علاوہ توفیر گاؤں باشندہ نارد یادو اور دیوانند یادو کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔ مسٹر بابو رام نے یہاں بتایا کہ آج ہوئی برآمدگی کے بعد ضلع سے کل 21 اے کے 47 برآمد کی جاچکی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ چھاپے ماری کی قیادت ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ ہری شنکر کمار اور ایڈیشنل پولیس سپرنٹنڈنٹ (مہم) رانا نوین کر رہے تھے۔ گرفتار تینوں ملزمین کو آج جیل بھیج دیا گیا۔

غور طلب ہے کہ مدھیہ پردیش کے جبل پور واقع سینٹرل آرڈیننس ڈپو سے اب تک کل اسی کی تعداد میں اے کے 47 چوری۔ چھپے اسمگلنگ کے توسط سے مونگیر کے اسلحہ اسمگلروں تک پہنچائے گئے ہیں۔

دوکاندار کے گھر سے 70 ہزار روپے کی لوٹ

دربھنگہ (یو این آئی)
بہار میں دربھنگہ ضلع کے برول تھانہ علاقہ کے سپول بازار واقع کرانہ دکاندار کے گھر سے بدمعاشوں نے کل دیر رات 70 ہزار روپے لوٹ لئے۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ چار بدمعاش کل دیر رات سپول بازار باشندہ اور کرانہ دکاندار ڈومی پوربے کے گھر میں چھت سے داخل ہوگئے۔ اس کے بعد بدمعاشوں نے اسلحہ کا خوف دکھا کر گھر کے سبھی اراکین کو قابو میں کرلیا۔

مزاحمت کرنے پر گھر کے اراکین کے ساتھ مارپیٹ کی اور گھر میں موجود ستر ہزار روپے لوٹ کر فرار ہوگئے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کرکے پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔

پولیس اور ماؤنوازوں کے درمیان تصادم

رانچی (پی این این)
جھارکھنڈ کیکھونٹی سمڈیگا بارڈر پر پولیس اور ماؤنوازوں کے درمیان ہوئے تصادم میں پیپلز لبریشن فرنٹ (پی ایل ایف آئی) کا دولاکھ کا انعامی ایریا کمانڈر مارا گیا ہے۔

پولیس ذرائع کے مطابق کھونٹی سمڈیگا سرحد کے مرجا علاقے میں سمڈیگا پولیس اور علیحدہ ماؤنوازوں کے درمیان تصادم ہوا۔ اس تصادم میں پی ایل ایف آئی کے ایریا کمانڈر وجے ڈانگ مارا گیا۔ پی ایل ایف آئی سربراہ دنیش گوپ کے بعد وجے کی تنظیم میں کافی اہمیت تھی۔ لہٰذا پولیس اسے بڑی کامیابی مان رہی ہے۔ ساتھ ہی تصادم میں دو ماؤنوازوں کو گولی لگنے کی اطلاع بھی ہے۔

جائے وقوع کے اردگرد تلاش آپریشن جاری ہے۔ سمڈیگا ایس پی سنجیو کمار نے جمعہ کو بتایا کہ خفیہ اطلاع ملی تھی کہ کھونٹی سمڈیگا بارڈر پر رانیہ سے ملحق علاقے میں وجے اپنے گروپ کے ساتھ ہے اور کسی بڑے واقعہ کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کررہا ہے۔

اس کے بعد جمعرات دیر رات سمڈیگا ایس پی سنجیو کمار اپنی ٹیم کے ساتھ ولی بیرا تھانہ سے نکلے، جس کے بعد تصادم شروع ہوگیا۔ ایس پی نے بتایا کہ وجے ڈانگ پی جے پی لیڈر منوج ناگیشیا قتل کا اہم ملزم بھی تھا۔

منوج ناگیشیا کو پچھلے سال ہی قتل کر دیا گیا تھا۔ اس کے ساتھ ساتھ جھارکھنڈ اور اڑیسہ میں بہت سے واقعات میں وجے کا ہاتھ رہا ہے۔

سرکاری اسپتالوں کی اوپی ڈی تیسرے دن بھی بند، مریض پریشان

بیگو سرائے (پی این این)
"آرا میں ڈاکٹر کی پٹائی کی وجہ سے تمام سرکاری اسپتالوں کا اوپی ڈی تیسرے دن جمعہ کو بھی بند رہا جس کی وجہ سے صحت کا نظام درہم برہم ہوگیا ہے۔

سب سے قابل رحم حالت غریب مریضوں کی ہے، جو کہیں بھی علاج نہیں ہونے کی وجہ سے پریشان ہیں۔ جمعہ کی صبح بھی دو سو سے زائد مریض صدر اسپتال پہنچے، لیکن رجسٹریشن کاؤنٹر سے ہی انہیں واپس کر دیا گیا۔ ڈاکٹروں کے ہڑتال پر رہنے کی وجہ سے رجسٹریشن اور دوا کی ترسیل کے کاؤنٹر پر ایک بھی ملازم موجود نہیں تھا، وہاں موجود ہوم گارڈ کے جوانوں نے ہڑتال کی بات کہہ کر سب کو واپس کردیا جس کی وجہ سے دور دراز سے آنے والے مریضوں کو کافی پریشانی کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ بلاکوں کے پی ایچ سی میں بھی ہڑتال رہنے کی وجہ سینکڑوں مریض صدر اسپتال پہنچے لیکن یہاں بھی بند رہنے کی وجہ سے انہیں واپس لوٹنا پڑا۔ بکھری سے علاج کرانے آئے یوگیندر سدا، بلیا کی ریکھا دیوی، کنچن دیوی نے بتایا کہ ہم غریب لوگوں کے پاس اتنا پیسہ نہیں ہے کہ پرائیویٹ کلینک میں علاج کراسکیں۔

دو دن سے آکر واپس آرہے ہیں لیکن علاج نہیں ہو پارہا ہے۔ مریضوں کا کہنا ہے کہ بیگو سرائے صدر اسپتال میں ایکسرے مشین 20 دنوں سے خراب ہے۔ اس پر کسی افسر کا دھیان نہیں جارہا ہے۔ کوئی ڈاکٹر اس سلسلے میں پہل نہیں کر رہا ہے، لیکن ہڑتال کے نام پر لوگوں کو علاج سے محروم کیا جارہا ہے۔ بھاسا کے صدر ڈاکٹر ہرے رام کمار نے بتایا کہ آرا کے ڈی ایم پر کارروائی ہونے تک طبی نظام ٹھپ رکھنے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ کارروائی نہیں ہوگی تو جلد ہی اگلی تحریک شروع ہوجائے گی۔

مختصر مختصر

بس کی زد میں آنے سے ایک ہلاک، سڑک جام

سیتامڑھی (یو این آئی)
بہار میں سیتامڑھی ضلع کے ڈمرا تھانہ کے پرسونی گاؤں کے نزدیک آج بس کی زد میں آنے سے ایک نوجوان کی ہوئی موت سے مشتعل لوگوں نے سڑک جام کردیا۔

پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ ضلع کے ڈمرا تھانہ کے پروہا گاؤں باشندہ بھنا بڑھئی (42) سائیکل سے جارہا تھا تبھی پرسونی گاؤں کے نزدیک بس نے سائیکل میں ٹکر ماردی۔ اس حادثہ میں بھنا بڑھئی کی موت ہوگئی۔ متوفی پینٹنگ کا کام کرتا تھا۔ ذرائع نے بتایا کہ حادثہ سے ناراض لوگوں نے لاش کے ساتھ پرسونی کے نزدیک قومی شاہراہ نمبر۔ 77 کو جام کر دیا ہے۔ پولیس کے سنیئر افسران موقع پر پہنچ کر لوگوں کو سمجھانے کی کوشش کررہے ہیں۔

لوٹ کے دوران نوجوان کا گولی مار کر قتل

سہرسہ (یو این آئی)
بہار میں سہرسہ ضلع کے سری بختیار پور تھانہ علاقہ کے بگرولی گاؤں کے نزدیک بدمعاشوں نے کل دیر رات لوٹ کے دوران ایک نوجوان کا گولی مار کر قتل کر دیا۔ پولیس ذرائع نے آج یہاں بتایا کہ ضلع کے سلکھوا تھانہ کے خوراہن گاؤں باشندہ نکو یادو (25) کل دیر رات اپنے پھوپھا کے ساتھ موٹر سائیکل سے سہرسہ جارہا تھا تبھی بگرولی گاؤں کے نزدیک قتل سے گھات لگائے بدمعاشوں نے اسلحہ کا خوف دکھا کر دونوں کو روک لیا اور لوٹ کی کوشش کی۔

مخالفت کرنے پر بدمعاشوں نے نکو کا گولی مار کر قتل کر دیا اور اس کی موٹر سائیکل لیکر فرار ہو گئے۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں متعلقہ تھانہ میں ایف آئی آر درج کر کے پولیس بدمعاشوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے ماری ہے۔ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بھیج دی گئی ہے۔

ایس ایس پی کا جکن پور تھانہ کا اچانک معائنہ

فریادیوں کے کمرے میں گندگی دیکھ کر ظاہر کی ناراضگی

پٹنہ (پی این این)
پٹنہ کے ایس ایس پی منو مہاراج نے جکن پور تھانہ کا اچانک معائنہ کیا۔ اس دوران منو مہاراج نے تھانہ میں بدنظمی اور گندگی دیکھ کر ناراضگی ظاہر کی اور تھانیدار کی جم کر سرزنش کی۔

تھانہ پہنچے فریادیوں نے منو مہاراج کا شکریہ ادا کیا۔ اطلاع کے مطابق منو مہاراج دن میں اچانک جکن پور تھانہ پہنچ گئے۔ ایس ایس پی کو تھانہ میں دیکھ کر افراتفری مچ گئی۔ تھانہ میں بے ترتیب ڈھنگ سے رکھی فائلوں اور دیگر سامانوں کو دیکھ کر ایس ایس پی بھڑک گئے۔ انہوں نے تھانیدار پرمود کامر کی جم کر سرزنش کی۔ وہاں بیٹھ کر منو مہاراج نے تھانے کا جائزہ بھی لیا۔ اس دوران تھانہ میں آئے فریادیوں کے لئے بنے کمرے میں گندگی اور بدنظمی دیکھ کر کافی ناراض ہوئے۔ اپنی موجودگی میں ایس ایس پی نے فریادیوں کے کمرے کو صاف کرایا۔

انہوں نے تھانہ انچارج کو ہدایت دی کہ تھانہ میں آنے والے فریادیوں کو فریادی کمرے میں عزت کے ساتھ بٹھایا جائے۔ اسی کمرے میں بیٹھ کر پولیس افسران فریادیوں کی بات سنیں گے۔

ایس ایس پی کے اس رویے پر تھانہ میں موجود فریادیوں نے ایس ایس پی کا شکریہ ادا کیا۔

21 کارٹن غیر ملکی شراب ضبط

گوپال گنج (یو این آئی)
بہار میں گوپال گنج ضلع کے تھاوے تھانہ کے تھاوے بازار کے نزدیک ریلوے اوور برج سے پولیس نے آج 21 کارٹن غیر ملکی شراب برآمد کی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ اسمگلر شراب کی کھیپ لے جارہے ہیں۔ اسی بنیاد پر ریلوے اوور برج کے نزدیک گھیرابندی کی گئی۔

اس دوران جب ایک منی ٹرک کو رکنے کا اشارہ کیا گیا تو ڈرائیور گاڑی چھوڑ کر فرار ہوگیا۔ ذرائع نے بتایا کہ منی ٹرک کی تلاشی کے دوران اکیس کارٹن پنجاب میں تیار غیر ملکی شراب برآمد کی گئی۔ پولیس معاملے کی تفتیش کررہی ہے۔

ریلوے پلیٹ فارم سے 1325 پیکٹ غیرملکی شراب برآمد

جموئی (یو این آئی)
بہار میں جموئی ضلع کے جھاجھا ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم نمبر 02 سے پولیس نے آج 1325 پیکٹ غیرملکی شراب برآمد کی ہے۔

ریلوے پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ پلیٹ فارم نمبر 02 پر لاوارث حالت میں پڑی ایک بوری ملی۔ پولیس نے جب بوری کھولی تو اس سے 1325 پیکٹ غیرملکی شراب برآمد کی گئی۔ ذرائع نے بتایا کہ اس سلسلے میں کسی کی گرفتاری نہیں ہوئی ہے۔ معاملے کی تفتیش جاری ہے۔

نوجوان تالاب میں غرقاب

راجگیر (یو این آئی)
بہار میں نالندہ ضلع کے بہار تھانہ علاقہ کے مورورا گاؤں میں آج تالاب میں ڈوبنے سے ایک نوجوان کی موت ہوگئی۔

پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ مورورا گاؤں باشندہ پرمود کمار کا بیٹا سوریہ راج عرف کنہیا (18) آج صبح کارتک پورنیما کے موقع پر تالاب میں نہارہا تھا تبھی گہرے پانی میں چلے جانے سے اس کی موت ہوگئی۔ ذرائع نے بتایا کہ لاش پوسٹ مارٹم کیلئے بہار شریف صدر اسپتال بھیج دی گئی ہے۔

زمین تنازع معاملات جلد نمٹائے جائیں: کلکٹر

بہار شریف (مزمل)
زمین تنازعہ کا معاملے کا حل اولیت کے مطابق کیا جائے بیحد حساس ہوکر کام کرنے کی ضرورت ہے یہ باتیں ضلع کلکٹر تیاگ راجن نے مختلف نظم اور پولس افسران کے ساتھ کی گئی۔

ایک میٹنگ کے دوران دی۔ انہوں نے کہا کہ وقت پر کاروائی کرنے سے نظم نسق کا معاملہ وقت رہتے ہوئے حل اور روکا کیا جاسکتا ہے اس لئے سبھی متعلقہ افسران زمین سے متعلق معاملوں کا حل اولیت کے مطابق کریں۔ انہوں نے اس دوران موجود افسران کو ہدایت دی کے ہر ہفتہ کے دن تھانہ سطح پر زمین سے متعلق معاملے کے حل کے لئے خاص طور سے شیور لگا کر معاملے کا حل کیا جائے اس دوران سی او خاص طور سے موجود رہینگے، انہوں نے اس دوران سبھی ایس ڈی او اور ڈی سی ایل آر کو ہدایت دی کے ایسے معاملے کا لگاتار جائزہ لیتے رہیں۔ انہوں نے کہا کہ زیادہ تر زمین سے متعلق معاملے بڑا معاملہ بن جاتا ہے جس وجہ سے خون خرابہ بھی ہوتا ہے جس وجہ سے نظم نسق کے معاملے سامنے آتے ہیں ضروری ہے کہ ایسے معاملوں کو وقت پر حل کرلیا جائے۔

تاکہ کوئی بھی معاملہ اس طرح کا پیش نا آئے اس دوران ایس پی نالندہ، اے ڈی ایم، سبھی ایس ڈی او، سبھی ڈی سی ایل آر، سبھی سب ڈویزنل پولس افسر، تھانہ انچارج کے علاوہ دیگر افسران موجود تھے۔

نوجوان کی لاش برآمد

بیگو سرائے (یو این آئی)
بہار میں بیگو سرائے ضلع کے منصور چک تھانہ علاقہ کے مقدوم پور گاؤں کے نزدیک سے پولیس نے آج ایک نوجوان کی لاش برآمد کی ہے۔ مقامی لوگوں سے ملی اطلاع کی بنیاد پر مقدوم پور گاؤں کے نزدیک سے ایک نوجوان کی لاش برآمد کی گئی ہے۔

امیدوار جعل ساز کو رقم نہ دیں: افسر

بہار شریف (مزمل)
پنچایتی راج افسر محمد شعیب نے ایک ملاقات کے دوران بتایا کہ گزشتہ دن ہوئے کونسلنگ کے دوران کئی امیدوار کا میرلسٹ تیار ہو رہا ہے ساتھ ہی کچھ ایسے بھی جعل ساز ہیں جو کال کر امیدواروں سے رقم کا مطالبہ کر رہے ہیں اس طرح کی اطلاع ملی ہے ساتھ ہی اس متعلق کاروائی بھی کی جارہی ہے۔

انہوں نے امیدواروں سے گزارش کی کہ کسی بھی جعل ساز کے ذریعہ رقم مانگے جانے پر انہیں رقم نا دیں کیوں کے جن لوگوں کا انتخاب ہونا ہے ان سے کسی بھی طرح کا مطالبہ رقم کے لئے نہیں کیا جارہا ہے ساتھ یہ یہ رشوت خوری ہے اس لے اگر کسی امیدوار کے پاس کال آتا ہے تو اس کی خبر پولس یا پنچایتی راج کو دیں۔ انہوں نے کہا کہ اکنگر سرائے کی ایک لڑکی جو انجینئر ہے سے رقم کا مطالبہ پچاس ہزار کیا گیا تھا جب اس کی شکایت ملی تو رقم مانگنے والے کا ٹریس کیا گیا اور معلوم ہوا کہ یہ کو ڈرماں کا رہنے والا ہے ایسے لوگ نیٹ پر سرچ کر معلوم کرتے ہیں کے کون کامیاب ہونے والا ہے پھر اسے جھانسا دیکر رقم مانگا جاتا ہے انہوں نے کہا کہ ایک اور امید وار جو میرٹ لشٹ سے باہر ہو چکا ہے اس سے بنارس کے رہنے والے نے کال کر رقم مانگی اور کہا کہ تمہاری بحالی اسٹاف کوٹے سے کرادونگا اس طرح سے معاملے سامنے آرہے ہیں۔

میونسپل کارپوریشن میں ملازمین کے درمیان وردی تقسیم

بہار شریف (مزمل)
مقامی میونسپل کارپوریشن میں آج ڈپٹی میئر پھول کماری میونسپل کمشنر سوربھ جوروال نے مشترکہ طور پر صفائی ملازم، خاتون صفائی ملازم، وارڈ جمع دار، خاتون وارڈ جمع دار اور ڈرائیور کے بیچ دو دو جوڑی وردی تقسیم کی گئی اس کی جانکاری دیتے ہوئے کمشنر نے بتایا کہ سلائی کے لئے بھی ایک ایک ہزار روپیہ سبھوں کو دیا گیا ساتھ ہی ہدایت دی گئی ہے کہ دسمبر کے پہلے دن سے لوگ وردی پہن کر ڈیوٹی کرینگے۔

انہوں نے کہا کہ کارپوریشن میں مرد صفائی ملازم کی تعداد 497 ہے جس میں کل 372 ملازمین نے وردی حاصل کی جب کے 125 اور ملازم کو وردی دی جائے گا۔

جب کے خاتون صفائی ملازم کی تعداد 105 ہے جس میں 99 عورتوں نے وردی حاصل کی بچے 6 خاتون ملازم کو وردی دیا جائے گا وارڈ جمع دار کی تعداد 40 ہے جس میں 36 لوگوں کے بیچ وردی تقسیم کیا گیا بچے 4 وارڈ جمع دار کو وردی دیا جائے گا خاتون وارڈ جمع دار کی تعداد 7 ہے جس میں 2 عورتوں نے وردی حاصل کی باقی بچی 5 اور خاتون کو وردی دیا جائے گا۔

آٹو رکشہ کے پلٹنے سے ڈرائیور کی موت

شیخ پورہ (یو این آئی)
بہار میں شیخ پورہ ضلع کے کورما تھانہ علاقہ کے ست بیگہا علاقہ کے نزدیک آج آٹو رکشہ کے پلٹ جانے سے ڈرائیور کی موت ہوگئی۔ پولیس ذرائع نے یہاں بتایا کہ آٹو رکشہ پر سوار لوگ کارتک پورنیا کے موقع پر ہروہر ندی میں نہانے کے بعد شیخ پورہ لوٹ رہے تھے تبھی ست بیگہا علاقہ کے نزدیک آٹو رکشہ بے قابو ہوکر پلٹ گیا۔ اس حادثہ میں ڈرائیور کی موت ہوگئی۔

نئی دہلی: 57 کلوگرام کلاس میں شمالی کوریا کی سون وجو کو 0-5 سے شکست دینے کے بعد سونیا چہل۔............(تصویر: ایجنسی)

ہندوستان کی جیت پر پھر گیا پانی

دوسرا ٹی 20 میچ بارش کی نذر، اب سڈنی میں ہوگا فیصلہ کن مقابلہ

میلبورن (یو این آئی)

ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان جمعہ کو دوسرا ٹی 20 مقابلہ بارش کی نذر ہو گیا، حالانکہ یہ میچ ہندوستان کی گرفت میں تھا اور آسانی کے ساتھ ہندوستان یہ میچ جیت کر سیریز میں برابری کر سکتا تھا، لیکن بارش نے ہندوستان کی جیت پر پانی پھیر دیا اور میچ بغیر کسی نتیجہ ختم ہوگیا۔ اسی کے ساتھ میزبان آسٹریلوی ٹیم کی تین میچوں کی سیریز میں 0-1 کی برتری بھی برقرار ہے۔

ہندوستان نے ٹاس جیت کر پہلے آسٹریلیا کو بیٹنگ کا موقع دیا جس نے لڑکھڑاہٹ بھری شروعات کی اور 19 ویں اوور تک سات وکٹوں کے نقصان پر 132 رن بنائے۔ اس وقت تک ہندستانی ٹیم میلبورن کرکٹ گراؤنڈ پر گزشتہ شکست کا بدلہ برابر کر سیریز میں برابری حاصل کرنے کی پوزیشن میں دکھ رہی تھی لیکن پھر بارش نے دستک دی اور میچ کو روک دینا پڑا۔

کافی دیر تک جاری تیز بارش سے گراؤنڈ کافی گیلا ہوگیا اور میچ منسوخ کرنے کا فیصلہ لیا گیا۔ اسی کے ساتھ میچ بغیر نتیجہ ختم ہوگیا۔ دونوں ٹیمیں اب سڈنی میں اتوار کو کھیلے جانے والے آخری میچ میں فیصلہ کن نتیجے کے لئے اتریں گی۔ اس سے قبل برسبین میں کھیلا گیا پہلا ٹوئنٹی 20 بھی بارش سے متاثر رہا تھا جس میں اوورز کی تعداد کم کر 17 کی گئی تھی اور

ہندستان کو ڈی ایل ایس نظام سے 4 رنز سے میچ گنوانا پڑا۔ ایم سی جی میں اچھا ریکارڈ رکھنے والی ہندستانی ٹیم نے برابری کیلئے زور لگاتے ہوئے اچھی شروعات کی اور صبح موسم کھلنے کے ساتھ میچ اپنے طے وقت پر شروع کیا گیا۔

آسٹریلوی اننگز میں بھونیشور کمار نے کپتان آرون فنچ کو پہلی ہی گیند پر وکٹ کیپر رشبھ پنت کے ہاتھوں کیچ کرا کر پہلا وکٹ دلایا۔ اس کے بعد کرس لن (13) کو خلیل احمد نے اپنا شکار بنایا۔ لن کا کیچ کرنال پانڈیا نے لپکا۔ اس کے تھوڑی دیر بعد اوپنر ڈی آرکی شارٹ بھی 14 رن پر خلیل کی گیند پر بولڈ ہو گئے۔ مارکس اسٹوئنس 4 رن پر فاسٹ بولر جسپریت بمراہ کی گیند پر دنیش کارتک کو کیچ دے بیٹھے جبکہ گزشتہ میچ میں مفید اننگز کھیلنے والے آل راؤنڈر گلین میکسویل اس بار 19 رنز ہی بنا سکے۔

میکسویل کو کرنال نے بولڈ کیا اور صرف 62 رن پر آسٹریلیا نے پانچ وکٹ گنوا دیے۔ ہندستانی بولر میزبان ٹیم کو کنٹرول کرنے میں کامیاب دکھائی دیے۔ صرف بین میکڈرموٹ نے 30 گیندوں میں دو چوکے اور ایک چھکا لگا کر ناٹ آؤٹ 32 رنز کی مفید اننگز کھیلی اور اسکور کو آگے تک بڑھایا۔ لیکن ایک سرے پر آسٹریلیا کے وکٹ گرتے رہے اور چائنامین بولر کلدیپ یادو نے ایلیکس کاری (4) اور ناتھن کولٹر نائل (18) کو بھونیشور نے آؤٹ کر مخالف ٹیم کا ساتواں وکٹ سستے میں نکال دیا۔

اگرچہ بارش آنے سے آسٹریلوی اننگز پوری نہیں ہو سکی اور میچ کو 19 ویں اوور کے بعد روک دینا پڑا۔ اس کے بعد پھر سے ڈی ایل ایس نظام سے ہدف کا تقریباً چار بار جائزہ لیا گیا۔ لیکن مسلسل بارش کی وجہ سے اس کے بعد کھیل کو منسوخ کرنے کا فیصلہ کیا گیا۔

ہندوستان کے لیے آسٹریلیا کی 19 رنز کی اننگز میں بھونیشور نے تین اوور میں 20 رن پر دو وکٹ اور گزشتہ میچ میں مہنگے ثابت ہوئے خلیل نے 39 رنز پر دو وکٹ لئے۔ جسپریت کو 20 رنز، کلدیپ کو 23 رنز اور کرنال کو 26 رن پر ایک ایک وکٹ ملا۔ ہندستان اور آسٹریلیا ابھی اتوار کو سڈنی میں تیسرے اور فیصلہ کن ٹوئنٹی 20 میچ کیلئے اتریں گے۔ فی الحال آسٹریلیا تین میچوں کی سیریز میں 0-1 سے آگے ہے۔

سونیا چہل ورلڈ باکسنگ چمپئن شپ کے فائنل میں داخل

نئی دہلی (یو این آئی)

ہندوستان کی سونیا چہل (57 کلوگرام) نے جمعہ کو یہاں 10 ویں ایبا خواتین ورلڈ باکسنگ چمپئن شپ کے فائنل میں داخلہ حاصل کر لیا۔ اندرا گاندھی انڈور اسٹیڈیم میں منعقد عالمی چمپئن شپ میں سونیا نے اپنے 57 کلوگرام کلاس میں شمالی کوریا کی سون وجو کو دلچسپ مقابلے میں 0-5 سے شکست دے کر فائنل میں داخل ہوئے۔ تیسرے اور فائنل راؤنڈ میں سونیا نے جارحانہ کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور حریف کے باز پر بہت پنچ برساتے ہوئے راؤنڈ اور مقابلہ اپنے نام کر لیا۔ ہندستانی کے باز نے 30-27، 30-27، 30-27، 29-28، 30-27 سے میچ جیت لیا۔

21 سالہ ہریانہ کی کے باز ایم سی میری کوم کے بعد دوسری ہندوستانی کھلاڑی ہیں جو فائنل میں پہنچی ہیں۔ انہوں نے سیمی فائنل مقابلہ جیتنے کے بعد خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "میرے لئے یہ مشکل باؤٹ تھی کیونکہ میری حریف کافی مضبوط تھی۔ میں نے مسلسل اپنی طرف سے مضبوطی دکھائی اور تیسرے راؤنڈ میں میں زیادہ جارحانہ رہی۔ میں اب فائنل باؤٹ کیلئے مکمل طور پر تیار ہوں۔ مجھے طلائی جیتنے کی پوری امید ہے۔

یوپی اور سروسز کا میچ ڈرا پر ختم

نئی دہلی (یو این آئی)

بلے بازوں نونیت سنگھ (86) اور روی چوہان (ناٹ آؤٹ 114) رن کی اننگز سے سروسز نے اتر پردیش کے خلاف رنجی ٹرافی گروپ سی مقابلہ جمعہ کو ڈرا ختم کرا دیا۔ پہلی اننگز کی برتری کی بنیاد پر یوپی کو تین پوائنٹس اور سروسز کو ایک پوائنٹس ملا۔ یوپی نے پہلی اننگز میں نو وکٹ پر 535 رن بنا کر اپنی پہلی اننگز کا اعلان کر دیا تھا۔ اس کے بعد دوسری اننگز کیلئے اتری سروسز نے صبح کل کے ایک وکٹ پر 35 رن سے آگے کھیلنا شروع کیا۔ ناٹ آؤٹ بلے بازوں نونیت (10) اور روی (13) نے اننگز کو آگے بڑھایا اور دوسرے وکٹ کے لئے 169 رن کی ساجھے داری کی اور دن کے آخر تک میدان پر ٹکے رہے۔ نونیت نے 210 گیندوں میں 12 چوکے لگائے جبکہ روی نے 260 گیندوں کی اننگز میں 16 چوکے لگا کر 114 رن بنائے اور میچ کے آخر تک ناٹ آؤٹ رہے اور میچ ڈرا ختم ہوگیا۔

ملک کا خواب چکنا چور، انگلینڈ اور آسٹریلیا کا فائنل میں مقابلہ

نارتھ ساؤنڈ (انٹیگا) (یو این آئی)

ہندوستانی خواتین نے حیرت انگیز طور پر اپنے آخری 8 وکٹ صرف 23 رن جوڑ کر گنوائے اور انہیں آئی سی سی خواتین ٹی 20 ورلڈ کپ کرکٹ ٹورنامنٹ کے سیمی فائنل میں انگلینڈ کے ہاتھوں آٹھ وکٹ کی شکست کا سامنا کرنا پڑا۔ ہندوستانی ٹیم کا اس ہار کے ساتھ انگلینڈ سے گزشتہ سال ون ڈے ورلڈ کپ کے فائنل کی شکست کا بدلہ چکانے اور ورلڈ کپ جیتنے کا خواب ٹوٹ کر چکنا چور ہوگیا۔

انگلینڈ کا اب فائنل میں روایتی حریف آسٹریلیا سے مقابلہ ہوگا، جس نے دوسرے سیمی فائنل میں میں گزشتہ چمپئن ویسٹ انڈیز کو 71 رنز کے بڑے فرق سے شکست دی۔ ہندوستانی ٹیم مینجمنٹ کا اس میچ میں سب سے تجربہ کار بلے باز متالی راج کو الیون سے باہر رکھنا بھاری پڑا۔ ہندوستانی ٹیم ایک وقت 13.5 اوور میں 2 وکٹ پر 89 رن کی خوشگوار صورتحال سے 19.3 اوور میں محض 112 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ ون ڈے عالمی چمپئن انگلینڈ نے 17.1 اوور میں دو وکٹ پر 116 رن بنا کر آسانی سے میچ جیت لیا اور فائنل میں جگہ بنالی۔

انگلینڈ کا سیمی فائنل میں روایتی حریف آسٹریلیا سے مقابلہ ہوگا جس نے ایک اور سیمی فائنل میں میں گزشتہ چمپئن ویسٹ انڈیز کو 71 رنز کے بڑے فرق سے شکست دی۔ سرویوین رچرڈز اسٹیڈیم میں کھیلے گئے سیمی فائنل میں انگلینڈ کی خواتین ہر لحاظ سے ہندستانی خواتین پر بیس ثابت ہوئیں۔ سال 2009 میں آخری بار ٹوئنٹی 20- ورلڈ کپ جیتنے والے انگلینڈ چوتھی بار فائنل میں داخل ہوئی جہاں اتوار کو اس کا مقابلہ تین بار کے چمپئن آسٹریلیا سے ہوگا۔ انگلینڈ تیسری بار آسٹریلیا سے خطابی مقابلے میں کھیلے گا۔

ہندوستانی کپتان ہرمیت کور نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا لیکن سب سے تجربہ کار بلے باز متالی کو الیون سے باہر رکھا جنہوں نے ٹورنامنٹ کے گروپ مرحلے میں آئرلینڈ اور پاکستان کے خلاف مسلسل نصف سنچری بنائی تھیں۔ متالی اپنے گھٹنے کی چوٹ سے نکل چکی تھیں اور انہیں ٹیم سے باہر رکھنا ٹیم کے لئے مہلک رہا۔ متالی کو باہر رکھنے کے فیصلے پر اب طویل عرصے تک بحث چھڑی رہے گی۔ ہندستان نے اچھی شروعات کے بعد ایک مشکل اسکور بنانے کا موقع گنوایا۔ سمرتی مدھانا نے ہندستان کو تیز شروعات دی لیکن دوسرا اینڈ مایوس کن رہا۔ متالی کی جگہ اوپننگ کرنے اتری تانیا بھاٹیہ 19 گیندوں میں صرف 11 رنز بنا سکیں جبکہ متالی کی جگہ ٹیم میں شامل کیا گیا انوجا پاٹل پہلی گیند پر صفر پر آؤٹ ہوئیں اور اپنی آف اسپن گیندوں پر انہوں نے 3.1 اوور میں 27 رن لٹائے۔ ہندستانی بلے باز اسپن کنڈیشنز کے ساتھ رفتار بنانے میں ناکام رہیں اور یہی ان کے زوال کا سبب رہا۔ گروپ کے چار میچ آسانی سے جیتنے والی ہندستانی ٹیم سے ایسے نتیجے کی کسی کو توقع نہیں تھی۔ مدھانا نے 23 گیندوں پر پانچ چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 34 رن بنائے۔ اگرچہ اس دوران انہیں ایک جیون دان بھی ملا تھا۔ جمما روڈرگس نے 26 گیندوں میں تین چوکوں کی مدد سے 26 رن بنائے۔ کپتان ہرمیت نے 20 گیندوں میں ایک چھکے کے سہارے 16 رن بنائے۔

ویدا کرشنا مورتی نے دو، دیپتی شرما نے سات، دیالن ہیم لتا نے ایک، رادھا یادو نے چار اور ارندھتی ریڈی نے چھ رن بنائے۔ ہندستانی ٹیم 13.5 اوور میں دو وکٹ پر 89 رن کی خوشگوار صورتحال سے 19.3 اوور میں محض 112 رنز پر ڈھیر ہوگئی۔ انگلینڈ کی طرف سے کپتان ہیتھر نائیٹ نے نو رن پر تین وکٹ، کرسٹی گورڈن نے 20 رن پر دو وکٹ اور سوفی ایکلسٹون نے 22 رن پر دو وکٹ لئے۔ ہدف بڑا نہیں تھا، انگلینڈ نے دو وکٹ جلدی گنوائے لیکن پھر اس نے واپسی کرتے ہوئے آٹھ وکٹ سے میچ جیت لیا۔ رادھا یادو نے ٹمی بیومنٹ کو ارندھتی ریڈی کے ہاتھوں کیچ کرایا اور دیپتی شرما نے ڈینیل وائٹ کو جیمما روڈرگس کے ہاتھوں لپکوایا۔ بیومنٹ نے ایک اور وائٹ نے آٹھ رن بنائے۔

انگلینڈ کے دو وکٹ 24 رن تک گر گئے لیکن وکٹ کیپر ایمی ایلین جونز نے 47 گیندوں میں تین چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے ناقابل شکست 53 اور نیٹلی شور نے 38 گیندوں میں پانچ چوکوں کی مدد سے ناقابل شکست 52 رنز بنا کر انگلینڈ کو جیت دلا دی۔ دونوں نے تیسرے وکٹ کے لئے 92 رن کی میچ فاتح ناٹ آؤٹ ساجھے داری کی۔ دلچسپ حقیقت یہ ہے کہ سیمی فائنل سے پہلے اس ورلڈ کپ میں انگلینڈ کی کسی بلے باز نے نصف سنچری نہیں بنائی تھی لیکن سیمی فائنل میں اس کی دو بلے بازوں نے ناٹ آؤٹ نصف سنچری بنا ڈالیں۔ ایمی جونز کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔

وہیں دوسری جانب 3 بار کی چمپئن آسٹریلیا نے اپنی گیند بازوں کی مہلک کارکردگی سے گزشتہ چمپئن ویسٹ انڈیز کو یک طرفہ انداز میں 71 رنز سے ہرا دیا۔ آسٹریلیا نے پانچ وکٹ پر 142 رن بنانے کے بعد میزبان ویسٹ انڈیز 17.3 اوور میں محض 71 رنز پر ڈھیر کر گھریلو شائقین کے دل توڑ دیا۔

ویسٹ انڈیز کی جانب سے کپتان اسٹیفنی ٹیلر نے 28 گیندوں میں ایک چوکے کی مدد سے سب سے زیادہ 16 رن بنائے۔ ٹیلر دہائی کے ہندسے تعداد میں پہنچنے والی واحد بلے باز رہیں۔ آسٹریلیا کی جانب سے ایلیسا پیری ڈیلسا کیمنے اور ایشلے گارڈنر نے دو دو وکٹ لئے۔ اس سے پہلے آسٹریلیا کی اننگز میں وکٹ کیپر ایلس ہیلی نے 38 گیندوں میں چار چوکوں اور ایک چھکے کی مدد سے 46، کپتان میگ لیننگ نے 39 گیندوں میں دو چوکوں کی مدد سے 31 اور راچیل ہینس نے 15 گیندوں پر چار چوکوں کے سہارے 25 رن بنائے۔ آسٹریلیا نے اپنے اسکور کا بخوبی دفاع کرتے ہوئے فائنل میں جگہ بنائی جہاں وہ اب چوتھی بار ٹائٹل جیتنے کے ارادے سے اترے گی۔ آسٹریلیا کی ایلیسا ہیلی کو پلیئر آف دی میچ کا ایوارڈ ملا۔

متالی کو باہر بٹھانے کا افسوس نہیں: ہرمیت

نارتھ ساؤنڈ (اینٹیگا) (یو این آئی)

ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی کپتان ہرمیت کور نے آل راؤنڈ تنقید کے باوجود بہترین فارم میں کھیل رہی تجربہ کار بلے باز متالی راج کو ٹوئنٹی 20 ورلڈ کپ سیمی فائنل میں بینچ پر بٹھانے کے اپنے فیصلے کا دفاع کیا ہے۔ گروپ مرحلے میں زبردست کارکردگی اور آسٹریلیا جیسی مضبوط ٹیم کو شکست دینے والی ہندوستانی ٹیم کو انگلینڈ کے خلاف سیمی فائنل میچ میں آٹھ وکٹ سے شرمناک ہار کے ساتھ عالمی کپ سے باہر ہونا پڑا ہے جبکہ وہ اپنی فارم کی بدولت خطاب کی دعویداروں میں تھی۔ ورلڈ کپ فائنل انگلینڈ اور آسٹریلیا کے درمیان کھیلا جائے گا۔ ہندوستانی ٹیم کی شکست کی بڑی وجہ اچھی فارم میں کھیل رہی اسٹار بلے باز متالی کو اہم مقابلے سے باہر رکھے جانے کو مانا جا رہا ہے۔ ہرمیت کو بھی اپنے اس فیصلے کے لیے تنقید کا شکار ہونا پڑا ہے۔ حالانکہ انہوں نے اپنے فیصلے کا دفاع کیا ہے۔

میچ کے بعد انہوں نے یہاں سرویوین رچرڈز اسٹیڈیم میں اسے لے کر کہا کہ جو بھی ہم نے فیصلہ کیا، کیا، یہ سب ٹیم کے لئے تھا۔ کبھی یہ کام کرتا ہے اور کبھی نہیں۔ مجھے اپنے فیصلے کا کوئی افسوس نہیں ہے۔ ہرمیت نے کہا کہ مجھے اپنی ٹیم پر فخر ہے۔ ہماری کھلاڑیوں نے جس طرح سے پورے ٹورنامنٹ میں مظاہرہ کیا وہ قابل تعریف رہا ہے۔ ہمارے لیے یہ سیکھنے کا موقع تھا کیونکہ ہماری ٹیم میں نوجوان کھلاڑی ہیں۔ ہندوستانی کپتان نے سیمی فائنل میں ٹیم کی کارکردگی کو لے کر بھی کھلاڑیوں کا دفاع کیا۔ انہوں نے کہا کہ کئی بار آپ کو وکٹ کے حساب سے اپنے کھیل میں تبدیلی کرنا پڑتی ہے۔ انگلینڈ نے بہت اچھی بولنگ کی لیکن پھر بھی ہم نے میچ کو 18 ویں وکٹ تک کھینچنے کی کوشش کی۔

شینن گیبریل پر ایک ٹیسٹ میچ کی پابندی

میر پور (یو این آئی)

ویسٹ انڈیز کے تیز گیند باز شینن گیبریل اپنے اکاؤنٹ میں پانچ ڈیمیرٹ پوائنٹس کی وجہ سے بنگلہ دیش کے خلاف اگلے ہفتے سے ہونے والے دوسرے میر پور ٹیسٹ سے معطل ہو گئے ہیں۔ بین الاقوامی کرکٹ کونسل (آئی سی سی) نے جمعہ کو اس کی اطلاع دی۔ ونڈیز کرکٹر کو 24 ماہ کے اندر اندر پانچ ڈیمیرٹ پوائنٹس ملے ہیں جو ایک ٹیسٹ میچ کی معطلی کے برابر ہیں۔ گیبریل کو حال ہی میں آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کے لئے دو ڈیمیرٹ پوائنٹس اور 30 فیصد میچ فیس جرمانے کی سزا ملی تھی۔

چٹگام ٹیسٹ کے پہلے ہی دن جمعرات کو گیبریل کو آئی سی سی ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی کا مجرم پایا گیا تھا۔ وہیں اپریل 2017 میں پاکستان کے خلاف جمیکا میں ٹیسٹ کے دوران انہیں تین ڈیمیرٹ پوائنٹس اور میچ فیس کا 50 فیصد جرمانہ کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ آئی سی سی کے قوانین 7.6 کے تحت دو معطلی پوائنٹس ایک ٹیسٹ یا دو ون ڈے یا دو ٹوئنٹی 20 بین الاقوامی میچوں کے برابر ہوتے ہیں۔ ان میں سے جو بھی پہلے ہو۔ ایسے میں گیبریل کو 30 نومبر سے 4 دسمبر تک ہونے والے میر پور ٹیسٹ سے معطل کر دیا گیا ہے۔

گربانی- سراج نے روکی نیوزی لینڈ اے کی رفتار

ہیملٹن (یو این آئی)

ہندوستان اے کے درمیانہ تیز گیند بازوں رجنیش گرباني اور محمد سراج نے دوسرے غیر سرکاری ٹیسٹ کے پہلے دن یہاں جمعہ کو نیوزی لینڈ اے کی رنز کی رفتار کو روکنے میں اہم کردار ادا کیا۔ ہندستان اے نے ٹاس جیتنے کے بعد میزبان ٹیم کو پہلے بیٹنگ کا موقع دیا جس نے پہلی اننگز میں دن کا کھیل ختم ہونے تک 90 اوور کے کھیل میں پانچ وکٹوں کے نقصان پر 221 رنز بنا لئے ہیں۔ کیوی ٹیم کیلئے اوپننگ بلے باز ول ینگ نے ایک سرا سنبھالتے ہوئے 117 رنز کی اننگز کھیلی اور پہلے دن ناٹ آؤٹ لوٹے۔ ان کے ساتھ دوسرے سرے پر تیووان وویرکوم 32 رن پر ناٹ آؤٹ ہیں۔

میزبان ٹیم نے اننگز کا تسلی بخش آغاز کیا اور اوپننگ جوڑی ہامش رودرفورڈ اور کپتان ینگ نے پہلے وکٹ کے لئے 58 رن جوڑے۔ نودیپ سینی نے کیوی وکٹ کیپر ٹم سیفرٹ (16) کے طور پر ہندستان کو پہلا وکٹ دلا دیا۔ اس کے بعد گرباني نے گلین فلپ (7) کو سستے میں آؤٹ کرا دیا۔ مڈل آرڈر کے رنگن رویدرن (16) پھر سراج کا شکار بنے اور 100 رن پر نیوزی لینڈ اے نے اپنے تین وکٹ گنوا دیے۔ اگرچہ میزبان ٹیم کے کپتان نوجوان ایک سرا سنبھالکر بلے بازی کرتے رہے۔

نعیم اور شکیب کی محنت رائیگاں، بنگلہ دیش کی دوسری انگ لڑکھڑائی

چٹگام (یو این آئی)

اپنے ٹیسٹ کیریئر کا پہلا میچ کھیلنے والے نعیم حسن (پانچ وکٹ) اور شکیب الحسن (تین وکٹ) کی بدولت بنگلہ دیش نے مہمان ویسٹ انڈیز ٹیم کو پہلی اننگز میں 246 رنز پر آؤٹ کر دیا۔ مہمان ٹیم کی جانب سے ڈاروچ (ناقابل شکست 63 رنز) اور ہیٹمائر (63 رنز) بنا کر دوسرے نمایاں بلے باز رہے۔

اس کے جواب میں میزبان ٹیم بنگلہ دیش نے اپنی دوسری اننگز میں بے حد مایوس کن کارکردگی کی اور 5 وکٹوں کے نقصان پر 55 رنز بنائے ہیں، اس طرح سے بنگلہ دیش نے 133 رنز کی مجموعی برتری حاصل کر لی۔

اس سے قبل بنگلہ دیشی ٹیم اپنی پہلی اننگز میں 324 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئی تھی۔ میچ کا دوسرا روز گیند بازوں کے نام رہا اور دوسرے روز کے اختتام تک 17 کھلاڑی آؤٹ ہوئے۔ اپنے ٹیسٹ کیریئر کا پہلا میچ کھیلنے والے نعیم حسن نے عمدہ بالنگ کا مظاہرہ کرتے ہوئے کالی آندھی کے پانچ کھلاڑیوں کو پویلین کی راہ دکھائی، شکیب الحسن نے تین کھلاڑی آؤٹ کئے۔ جمعہ کو بنگلہ دیشی ٹیم نے اپنی پہلی ادھوری اننگز 315 رنز 8 کھلاڑی آؤٹ پر دوبارہ شروع کی تو نعیم حسن 24 اور تاج الاسلام 32 رنز پر کھیل رہے تھے۔

نعیم حسن نویں آؤٹ ہونے والے کھلاڑی تھے جو 26 رنز بنا کر واریکن کی گیند پر ہوپ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوگئے۔ مستفیض الرحمان آخری آؤٹ ہونے والے کھلاڑی تھے جو کوئی رن بنائے بغیر آؤٹ ہوئے۔ تاج الاسلام 39 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ رہے۔

ویسٹ انڈیز کا آغاز کچھ خاص نہ تھا جب اس کے پہلے 5 کھلاڑی 88 کے مجموعی اسکور پر پویلین لوٹ گئے۔ پاویل 14، ہوپ 1، کپتان بریتھویٹ 13، چیس 31 اور امبر وس 19 رنز بنا کر آؤٹ ہوگئے۔ اس کے بعد ہیٹمائر اور ڈاروچ کے درمیان چھٹی وکٹ کی شراکت میں 92 رنز بنے تاہم اس موقع پر ہیٹمائر کی اننگز کا بھی خاتمہ ہوگیا اور وہ 63 رنز بنا کر مہدی حسن معراج کی گیند پر مشفق الرحیم کے ہاتھوں کیچ آٹ ہوئے۔

بیشو 7 رنز بنا کر نعیم حسن کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوئے، کیمر روچ 2 رنز بنا کر نعیم حسن کی گیند پر ایل بی ڈبلیو آؤٹ ہوگئے۔ واریکن نویں آؤٹ ہونے والے کھلاڑی تھے جو 12 رنز بنا کر نعیم حسن کی گیند پر کلین بولڈ ہوگئے۔ گبرائیل آخری آؤٹ ہونے والے کھلاڑی تھے جو 6 رنز بنا کر شکیب الحسن کی گیند پر محمود اللہ کے ہاتھوں کیچ آؤٹ ہوگئے۔

جواب میں بنگلہ دیشی ٹیم نے میچ کے دوسرے روز کھیل ختم ہونے تک 5 وکٹوں کے نقصان میں 55 رنز بنا کر ویسٹ انڈیز کے خلاف 133 رنز کی مجموعی برتری قائم کر لی۔ امرالقیس 2، سومیا سرکار 11، مومن الحق 12، شکیب الحسن 1 اور محمد متھن 17 رنز بنا کر آؤٹ ہو چکے ہیں۔ مشفق الرحیم 11 رنز کے ساتھ ناٹ آؤٹ تھے۔ ویسٹ انڈیز کی طرف سے چیس اور واریکن نے دو، دو جبکہ بیشو نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔

جانی بیرسٹو کی شاندار سنچری

کولمبو (یو این آئی)

جانی بیرسٹو 110 رن کی سنچری سے انگلینڈ نے سری لنکا کے خلاف تیسرے کرکٹ ٹیسٹ کے پہلے دن جمعہ کو پہلی اننگز میں اسٹمپس تک سات وکٹ پر 312 رن کا مضبوط اسکور بنا لیا۔ انگلینڈ نے ٹاس جیتنے کے بعد پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا اور اوپننگ دونوں وکٹ محض 36 رن پر گنوانے کے بعد تسلی بخش بلے بازی کی اور 88.1 اوور میں دن کا کھیل ختم ہونے تک سات وکٹ پر 312 رن بنائے۔ انگلینڈ کی اننگز میں بیرسٹو نے 186 گیندوں کی اننگز میں 9 چوکے اور ایک چھکا لگایا اور چھٹی سنچری مکمل کی۔

بیرسٹو نے کپتان جو روٹ (46) کے ساتھ تیسرے وکٹ کے لئے 100 رن کی ساجھے داری کی جبکہ چوتھے وکٹ کے لئے بین اسٹوکس کے ساتھ 99 رن کی شراکت کر ٹیم کو مضبوط پوزیشن میں پہنچایا۔ روٹ نے 79 گیندوں میں چار چوکے لگائے جنہیں سداکن نے اپنا شکار بنایا۔ اسٹوکس نے 88 گیندوں میں پانچ چوکے اور دو چھکے لگا کر 57 رنز کی نصف سنچری اننگز کھیلی۔ انہیں بھی سداکن نے آؤٹ کیا۔ بیرسٹو پانچویں بلے باز کے طور پر سداکن کا شکار بنے جبکہ جوس بٹلر (16) کے طور پر سداکن نے پہلے دن اپنے چار وکٹ پورے کئے۔ معین علی 23 رنز اور عادل راشد 13 رنز بنا کر ناٹ آؤٹ کریز پر ہیں۔ سری لنکا کے لیے سداکن نے 91 رن پر 4 وکٹ جبکہ ملندا پشپ کمارا نے 64 رن پر دو وکٹ لئے۔

فکسنگ معاملے میں براسیالی پر تاحیات پابندی

بارسلونا (یو این آئی)

دنیا میں 95 ویں درجہ بندی کے مرد ڈبلز کھلاڑی اٹلی کے ڈینیل براسیالی پریکٹس میچوں میں فکسنگ کا مجرم پائے جانے کے بعد کھیل سے زندگی بھر کی پابندی اور ڈھائی لاکھ ڈالر کے جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ ٹینس انٹگری یونٹ نے یہ اعلان کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 40 سال کے ڈینیل کو اپریل 2011 میں اسپین میں ہوئے اے ٹی پی ورلڈ ٹور 500 ٹورنامنٹ میں میچ فکسنگ میں ملوث ہونے کا مجرم پایا گیا ہے۔ انہوں نے بارسلونا اوپن کے ڈبلز میچوں میں بیٹنگ میں مدد کی تھی۔ عالمی تنظیم نے بیان میں کہا کہ انکوائری تنظیم نے ڈینیل کو کھیل کے قوانین کی خلاف ورزی کا مجرم پایا ہے اور انہیں فوری طور پر ٹینس سے زندگی بھر کے لئے معتوب کیا جا رہا ہے۔ وہ کھیل کی کسی بھی تسلیم شدہ ادارے کی طرف سے نہیں کھیل سکیں گے اور نہ ہی انہیں ٹورنامنٹ میں موجود رہنے کی اجازت ہوگی۔ اطالوی ٹینس کھلاڑی جون 2012 میں کیریئر کی بہترین 21 ویں رینکنگ پر پہنچے تھے۔

مختصر

پاکستان- نیوزی لینڈ دوسرا ٹیسٹ آج سے

دبئی (یو این آئی)

پاکستان اور نیوزی لینڈ کی کرکٹ ٹیموں کے درمیان تین ٹیسٹ میچوں پر مشتمل سیریز کا دوسرا میچ ہفتہ سے دبئی میں شروع ہوگا۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم کو تین میچوں کی سیریز میں پاکستان کے خلاف 0-1 کی برتری حاصل ہے۔ شیڈول کے مطابق دونوں ٹیموں کے درمیان سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میچ میں کانٹے دار مقابلے کی توقع کی جا رہی ہے۔ دونوں ٹیموں کے درمیان دوسرا ٹیسٹ 24 سے 28 نومبر تک دبئی جبکہ تیسرا اور آخری ٹیسٹ 3 سے 7 دسمبر تک ابوظبی میں کھیلا جائے گا۔ پہلے ٹیسٹ میں جیت حاصل کرنے کے بعد پاکستان کرکٹ ٹیم کے خلاف نیوزی لینڈ نے سیریز اپنے نام کرنے کی پلاننگ شروع کر دی ہے۔ نیوزی لینڈ نے پاکستان کے خلاف ان کے ہوم گراؤنڈ پر 1969 سے کوئی ٹیسٹ سیریز نہیں جیتی۔ انہوں نے پاکستان کے خلاف وطن سے دور 25 ٹیسٹ کھیلے ہیں جس میں سے 4 ہی جیت پائے ہیں، اب وہ دبئی میں فتح اور سیریز پر نظریں جمائے ہوئے ہیں۔ نیوزی لینڈ کے ہیڈ کوچ گیری اسٹیڈ نے پلیئنگ الیون میں 3 اسپنرز شامل کرنے کا اشارہ دیا ہے۔